ثواب الاعمال

مصنف

شیخ صدوق علیہ الرحمہ

مترجم

سید محمد نجفی

فہرست

لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب
تسبیح کا ثواب
ثواب الاعمال ۱
ثواب الاعمال ۲
ثواب الاعمال ۳
شعبان و رمضان کے روزوں کا ثواب
ماہ رمضان کی فضیلت اور روزے کا ثواب
ذی الحجہ کے اعمال کا ثواب
شوال و ذی قعدہ کے اعمال کا ثواب
معصومین علیھم السلام کی زیارت کا ثواب
اہل قرآن کا ثواب
ثواب الاعمال ۵
ثواب الاعمال ۶
ثواب الاعمال ۷
ثواب الاعمال ۸
عرض مترجم

مصنّف؛ شیخ صدوق علیہ الرحمہ
مترجم؛ سید محمد نجفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام حمد خدائے یکتا کیساتھ مخصوص ہے۔ جو ہمیشہ سے تھا اور ہوگا ۔ اس کیلئے اندازہ و انتہا کا تصور ممکن نہیں ، اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی ، اسکا وجود آغاز اور بقاء انتہا نہیں رکھتی ۔ اپنی مخلوق پر اپنے وجود کیساتھ اور ان کی پیدائش پر اپنے ازلی ہونے کیساتھ کی دلالت کرتا ہے۔ کسی شبیہ کے بغیر مخلوق کو با شباہت پیدا کرنے کیلئے راہنمائی کا محتاج نہیں ہے۔ اسکی نشانیاں اسکی قدرت پر گواہ ہیں۔ اسکی ذات کی توصیف ممکن نہیں۔ آنکھیں اسے دیکھ نہیں سکتیں۔ فکر اسکی ذات کو پا نہیں سکتی۔ کوئی اسکا مانند و مثل نہیں۔ وہ سننے اور دیکھنے والا ہے ۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ تجھ یکتا کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اور تیرا کوئی شریک نہیں ، تو وہ ہے جس نے اطاعت پر ثواب اور معصیت پر عقاب کا وعدہ کیا ہے۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) تیرے عبد اور رسول ہیں۔ اور تونے انہیں روشن ، محکم اور قوی کتاب دے کر بھیجا ہے۔ اس کتاب میں باطل کسی طرف سے بھی داخل نہیں ہوسکتا۔ اور یہ حکیم و حمید کی نازل کردہ کتاب ہے ۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب(علیہ السلام) اور ان کے پاک (امام) فرزند (علیھم السلام) وحی الہی کے منقطع ہونے کے بعد ، اللہ کی مخلوق پر اللہ کی حجت ہیں ۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ انکی پیروی اور اتباع کرنے والے موالی اور شیعہ صراط مستقیم پر ہیں۔ اور فقط یہی حقیقی مؤمن ہیں۔ لہذا جو انکی مخالفت کرے ،اور انکی راہ سے دور ہو ، ان کے احکام پر عمل پیرا نہ ہو اور ان کے نقش قدم پر عمل نہ کرے، تو وہ راہ راست سے منحرف ہے اور صراط مستقیم سے بھٹک چکا ہے ۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بارگاہ خداوندی میں فقط یہی خواہش ہے کہ اللہ ہمیں ائمہ اطہار (علیہم السلام) کے دین ، مودت اور محبت پر ثابت قدم رکھے۔ اور ہدایت کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ فرمائے۔ اور اپنی بخشش ہمارے شامل حال فرمائے یقینا (فقط) وہی بخشنے والا ہے ۔

مؤلف کتاب شیخ ابو جعفر محمد بن علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی ، عرض گزار ہے کہ اس کتاب کی تألیف کا سبب حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی اُس حدیث پر عمل کرنا ہے، جس میں آپ نے فرمایا: نیک کاموں کی تلقین کرنے والا اسے انجام دینے والوں کی مانند ہے۔ اور میں نے اس کتاب کا نام ثواب الاعمال رکھا ہے اور میری خواہش ہے کہ خدا مجھے اس کے ثواب سے محروم نہ فرمائے کیونکہ اس کتاب کی تصنیف کا مقصد فقط اور فقط پاک و پاکیزہ ذات کی رضا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ میں اپنی زحمت کا ثمر فقط اسی ذات سے چاہتا ہوں۔ خداوند متعال کے علاوہ کوئی قوت و طاقت نہیں رکھتا ، وہی ہمارے لئے کافی اوربہترین وکیل ہے ۔

لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب:

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا کہ خداوند متعال نے حضرت موسی بن عمران سے فرمایا اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں اور ان کے در میان موجود تمام چیزوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور لا الہ الا اللہ کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو لا الہ الا اللہ والا حصہ جھکتا ہوا نظر آئے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا نے فرمایا دو چیزیں دو چیزوں کی عامل ہیں ، کوئی مرتے وقت یہ گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ، تو جنت میں داخل ہو گا اور اگر کوئی مرتے وقت کسی کو خدا کا شریک قرار دے تو جہنم میں جائے گا۔

(۳) حضرت رسول خدا نے فرمایا اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔ کیونکہ اس سے گناہ ختم ہوتے ہیں۔ کسی نے پو چھا کہ اگر کوئی یہ کلمات اپنی زندگی میں پڑھتا ہے تو اسکا کیا اجر ہے ؟ فرمایا یہ ذکر ہر حال میں گناہوں کو ختم کر دیتا ہے، تباہ کردیتا ہے، بربادکردیتاہے، لاالہ الااللہ توزندگی،موت،اوردوبارہ اٹھائے جانے کے وقت انسان کا مونس ومددگا ر ہے۔ حضرت رسول خدا نے مزیدفرما یا کہ حضرت جبرائیل نے کہا۔ اے محمد تم ان لوگوں کو دوبارہ اٹھا ئے جا نے کے وقت دیکھو گے ۔ جو لاالہ الااللہ اوراللہ اکبر کی ندا دیا کرتے تھے ۔انکے چہرے سفید ہونگے۔ اور وہ لوگ روسیاہ ہوں گے جوکہتے تھے تمہارے لئے ہلاکت ہو ہم تو برباد ہوگئے ۔

(۴) حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جنت کی قیمت لا الہ الا اللہ ہے ۔

(۵) حضرت رسول خدا نے فرمایا ۔

جو شخص لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ جنت میں اس کے لئے خوشبوداراور سفید زمین میں سرخ رنگ کا یاقوت کا درخت لگایا جاتا ہے ۔جو شہد سے شیرین، برف سے سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے ۔اور اس کے پھل باکرہ لڑکیوں کے پستانوں کی طرح ہیں کہ جو ستر پردوں میں بھی نمایاں رہتے ہیں ۔

(۶) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا ۔

کوئی چیز ایسی نہیں ہے کہ دوسری چیز اس کی ہم وزن نہ ہو ۔ مگر اللہ کہ اسکا کوئی ہم وزن نہیں ، اور لا الہ الا اللہ کا ہم وزن بھی کوئی نہیں ہے اور اللہ کے خوف سے بہنے والے آنسو کے لئے تووزن کا کوئی پیمانہ نہیں ہے۔ جسکا ایک آنسو اس کے چہرے پرجاری ہو جائے تو وہ کبھی نادار اور ذلیل نہ ہوگا۔

(۷) حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں۔

کوئی ایسا مسلمان نہیں ہے جو لا الہ الا اللہ کہے اور اسکے درجات بلند نہ ہوں ، وہ تو ہر بلندی کو عبور کرتا چلا جائے گا۔اس کے کسی گناہ کے متعلق باز پرس نہیں ہو گی۔ اور اس کے گناہ مٹادیئے جائیں گے اور اسے گناہوں کی تعدا د کے برابر نیکیاں عطا کی جائیں گی اوروہ راضی ہو جائے گا۔

(۸) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

لاالہ الااللہ کی گواہی سے زیادہ کوئی ثواب نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالی نے اسکا ہم پلہ کسی چیز کو نہیں بنایا اور کوئی بھی اس معاملے میں اللہ کیساتھ شریک نہیں ہے ۔

(۹) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔

آج تک میں اور مجھ سے پہلے والے لوگوں نے لا الہ الااللہ کی مثل کوئی چیز نہیں کہی ۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق اپنے آباؤ اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا فرمایا۔

بہترین عبادت لا الہ الا اللہ ہے ۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۱۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔
لا الہ الااللہ کہنے والے ہر مؤمن کے نامۂ اعمال سے گناہ مٹادیئے جاتے ہیں ، اور اس کے گناہوں کی تعداد میں نیکیاں عطا کی جاتی ہیں ۔
(۱۲) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔
لاالہ الااللہ کہنا جنت کی قیمت ہے ۔
(۱۳) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں ۔
کثرت سے تہلیل(لاالہ الااللہ)اور تکبیر(اللہ اکبر) کہا کرو۔ کیونکہ اللہ کے نزدیک تکبیر اور تہلیل سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں ہے۔
سو مرتبہ لاالہ الااللہ کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔
سو مرتبہ لا الہ الااللہ کہنے والے کا عمل تمام لوگوں کے اعمال سے برتر ہے۔ مگر یہ کہ کوئی سو مرتبہ سے زیادہ لا الہ الااللہ کہے۔
(۲) حضرت امام جعفرصادق فرماتے ہیں ۔
جو شخص سو نے کیلئے بستر پر جانے سے پہلے سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہے تو اللہ جنت میں اسکے لئے گھر بنائے گا۔ اور جو بستر پر جانے سے پہلے سو مرتبہ استغفر اللہ کہے تو اس کے گناہ اس طرح ختم ہو جائیں گے جیسے درختوں سے (سوکھے) پتے گرجاتے ہیں۔

لا الہ الااللہ وَحدَہٗ وَحدَہٗ وَحدَہٗ کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام)فرماتے ہیں ۔
حضرت جبرائیل ، رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا اگر آپ کی امت میں کوئی شخص لا الہ الااللہ وحدہ وحدہ وحدہ کہے گا تو وہ خوش بخت ہوگا۔

خلوص کیساتھ لاالہ الااللہ کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو خلوص کیساتھ لاالہ الااللہ کہے گا وہ جنت میں جائے گا اور خلوص سے لاالہ الااللہ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز کو اللہ نے اس کیلئے حرام قرار دیا ہے ، اس سے رکا رہے۔
(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں کہ صفا اور مروہ کے درمیان حضرت جبرائیل میرے پاس آئے اور کہا ، آپ کی امت میں سے جو بھی خلوص کیساتھ لاالہ الااللہ کہے گا وہ جنت میں جائے گا۔
(۳) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں ۔جو خلوص کیساتھ لاالہ الااللہ کہے گا ، داخلِ بہشت ہو گا اور خلوص سے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے جس چیز کواس کیلئے حرام قرار دیا ہے اس سے دور رہے۔
(۴) حذیفہ کہتے ہیں کہ باقاعدگی سے لاالہ الااللہ کہنے سے لوگوں پر اللہ کا غضب نہیں ہو گا۔ لیکن یہ اسوقت تک ہے جب دین کی سلامتی کو دنیا کے نقص پر اہمیت دیں ۔لیکن اگر دین کے نقص کو دنیا کی سلامتی پر اہمیت دیں تو انہیں کہا جائے گا کہ تم نے اپنا رخ دنیا کی طرف موڑ لیا ہے، مزید کہا جائے گا۔ یہ جھوٹ بولتے ہیں اور سچے نہیں ہیں ۔

بلند آواز سے لاالہ الااللہ کہنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت پیامبر گرامی قدرنے فرمایا۔ بلند آواز سے لاالہ الااللہ کہنے والا آزادہے۔ اور اپنے گنا ہوں کو پاؤں سے اس طرح روندتا ہے، جسطرح درخت کے پتے درخت کے نیچے گرتے ہیں۔
(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک کائنات کے ہر کلام سے لاالہ الااللہ جیسا کلمہ محبوب ترین کلمہ ہے۔ جو شخص بھی لاالہ الااللہ کہتا ہے ۔اسکے گناہ قدموں میں اسطرح جھڑتے ہیں جیسے درخت کے نیچے درخت کے پتے۔
(۳) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔ وہی شخص متکبر اور جبر کرنے والا ہے، جو لا الہ الا اللہ نہیں کہتا۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

لاالہ الااللہ کو اس کی شرائط کے مطابق کہنے کا ثواب

(۱) جب حضرت امام رضا (علیہ السلام) نیشاپور پہنچے ، آپ نے مامون کی طرف جانے کا ارادہ فرمایا تو آپ کے ارد گرد اصحابِ حدیث جمع ہوگئے اور کہا اے فرزند رسول آپ ہمارے ہاں سے کوچ فرما رہے ہیں اور آپ نے کوئی حدیث بھی نہیں سنائی جس سے ہم استفادہ کر سکیں۔ حضرت کجاوے میں تشریف فرماتھے اپنا سر کجاوے سے باہر نکال کر فرمایا۔ میں نے اپنے بابا حضرت موسی ابن جعفر (علیہ السلام)سے سنا ہے وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد بزرگوار حضرت جعفرابن محمد سے سنا ہے اور انہوں نے اپنے پدر جان حضرت محمد ابن علی (علیہ السلام) سے اور انہوں نے اپنے بابا حضرت علی ابن حسین سے اور انہوں نے اپنے والد محترم حضرت حسین ابن علی سے سنا ہے اور انہوں نے اپنے والدبزرگوار حضرت علی ابن ابی طا لب (علیہ السلام) کویہ فرما تے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) سے سنا انہوں نے فرمایا۔ میں نے جبرائیل کویہ کہتے ہوئے سنا اور اس نے خدائے عزوجل سے سنا ۔ اللہ نے فرمایا لاالہ الااللہ میری پناہ گاہ ہے، جو میری پناہ گاہ میں داخل ہو گا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہے گا۔

لاالہ الااللہ کی گواہی کی قبولیت کا ثواب

(۱) ایک دن حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)اپنے اصحاب میں تشریف فرما تھے۔ اور ان میں حضرت علی ابن ابی طالب (علیہ السلام)بھی موجود تھے ۔آپ نے فرمایا۔ جو لاالہ الااللہ کہے گا،وہ جنت میں داخل ہو گا۔ وہاں بیٹھے ہوئے دو صحابیوں نے کہا ہم بھی لاالہ الااللہ کہتے ہیں۔

حضرت نے فرمایا ۔لاالہ الااللہ کی گواہی تو صرف اس (حضرت علی (علیہ السلام)) اور اسکے شیعوں کی قبول ہو گی۔ ان سے خداوند متعال نے عہدوپیمان لے رکھا ہے۔

ان دونوں نے دوبارہ کہا۔ ہم بھی لاالہ الااللہ کہتے ہیں۔ اس وقت حضرت رسول خدا نے اپنا ہاتھ حضرت علی (علیہ السلام) کے سر پر رکھ کر فرمایا (لاالہ الااللہ کی قبولیت) کی نشانی یہ ہے کہ اس سے کئے ہوئے عہدو پیمان نہ تو ڑنا ، اسکی جگہ پر نہ بیٹھنا اور اسکی بات کو نہ جھٹلانا۔

سو مرتبہ لاالہ الااللہ الملک... کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام)فرماتے ہیں

جو لاالہ الااللہ الملک الحق المبین کا سومرتبہ ورد کرے گا تو خدائے عزیز و غالب اسے فقر سے پناہ دے گا ، وحشت قبر کو ختم کرے گا اور اس کو بے نیاز بنا دے گا اور وہ دروازہ جنت پر دستک دینے والا ہو گا۔

بغیر تعجب کے لاالہ الااللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)فرماتے ہیں

جو تعجب کئے بغیر لاالہ الااللہ کہے گا تو اللہ تعالی اس (ورد) سے پرندہ پیدا کرے گا ، وہ قیامت تک اس کے سر پر سایہ کئے رہے گا ۔اور لاالہ الااللہ کہنے والے کا تذکرہ کرتا رہے گا۔

اشھد ان لاالہ الااللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو شخص ہر روز (أَشهَدُ اَن لاَ اِلَہَ اِلاَّ اللہ وَحدَہُ لاَشَرِیکَ لَہ اِلھاً وَاحِداً اَحَداً صَمَداً لَم یَتَّخِذ صَاحِبَةً وَلاَوَلَداً)کا ورد کرے گا تو اللہ تعالی اسکے لئے پینتالیس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور پنتالیس لاکھ گناہ مٹائے گا اور اسکے پنتالیس لاکھ درجات بلند کرے گا ۔گویا اس نے ایک دن میں بارہ مرتبہ قرآن ختم کیا ہے۔ اور اللہ اسکے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

ہر روز تیس مرتبہ لاالہ الااللہ کہنے کا ثواب

(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام)اپنے والد سے اور وہ اپنے والدین سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہر روز تیس مرتبہ لاالہ الااللہ الحق المبین کہے گا تو اسے ثروت دی جائے گی ،اسکا فقر دور کیا جائے گا اور وہ دروازہِ بہشت پر دق الباب کرنے والا ہو گا۔

تسبیحات اربعہ کو زیادہ کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا(سُبحَانَ اللہَ وَالحَمدُ للہِ وَلَااِلٰہَ اِلاَّ اللہ وَ اللہ اَکبَر) زیادہ کہا کرو ۔ کیونکہ قیامت والے دن یہ ذکر اس حالت میں آئے گا کہ کچھ (فرشتے) آگے ، کچھ پیچھے اور کچھ سب کے پیچھے چل رہے ہونگے اور یہ (کلمات) اسکے باقیات الصالحات ہونگے۔

لاالہ الااللہ حقاً حقاً کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد بزگوار سے اور وہ اپنے والدین محترم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ (لاالہ الااللہ حقاً حقاً ، لاالہ الااللہ ایماناً و تصدیقاً ، لا الہ الااللہ عبودیةً ورقاً) کہے گا تو اللہ تعالی اس چہرے کی طرف متوجہ ہوگا اور اس سے اپنا رخ نہیں پھیرے گا۔ یہاں تک کہ یہ جنت میں داخل ہوگا۔

تسبیح کا ثواب

دعا کو ماشاء اللہ ... پر ختم کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص بھی دعا کرے اور آخر میں(ماشاء اللہ لاحول ولاقوة الا باللہ) کہے تو اسکی حاجت پوری ہوگی۔

ہر روز سات بار الحمدللہ علی ... کہنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص ہر روز سات مرتبہ (اَ لحَمدُ للہ عَلیٰ کُلِّ نِعمَةٍ کانَت اَوھی کائِنَةٌ) کہے تو وہ گذشتہ اور آئندہ کا شکریہ ادا کرچکا ہے ۔

خدا کی وحدانیت اور حضرت محمد کی رسالت کی گواہی کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص صرف لاالہ الااللہ کی گواہی تو دے لیکن محمد رسول اللہ کی گواہی نہ دے تو اسے دس نیکیاں ملیں گی لیکن جو لاالہ الااللہ کے ساتھ ساتھ محمد رسول اللہ کی گواہی بھی دے تو اسے ایک لاکھ نیکیاں دی جائیں گی ۔
(۲) سہیل بن سعد انصاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا سے اس آیت (وَمَا کُنتَ بِجَانِبِ الطّورِ اِذ نَادَینَا) کا معنی پوچھا تو حضرت نے فرمایا خداوند متعال نے مخلوق کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے درخت کے سو کھے پتے پر لکھا اور اسے عرش پر لٹکا دیا اور پھر ندادی ، اے امتِ محمد میری رحمت غضب سے پہلے ہے ۔میں تمہارے سوال سے پہلے عطا کرتا ہوں ، طلب مغفرت سے پہلے معاف کردیتا ہوں ۔تم میں سے جو شخص بھی مجھ سے ملاقات کرے گا اور گواہی دے گا کہ میرے علاوہ کوئی معبود نہ تھا اور محمد میرا عبداور فرستادہ ہیں تو میں اپنی رحمت کیساتھ اسے جنت میں داخل کرونگا۔

سو مرتبہ ، تکبیر، تسبیح، تحمید اور تہلیل کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام)نے فرمایا ۔کچھ غُرباء حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کے پاس حاضر ہوکر عرض کرنے لگے ، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) ثروتمندوں کے پاس مال ودولت ہے جس سے غلام آزاد کرسکتے ہیں لیکن ہم خالی ہاتھ ہیں ۔ ان کے پاس پیسے ہیں لہذا وہ حج پر جاسکتے ہیں لیکن ہم نہیں جاسکتے ۔ ان کے پاس اس قدر مال ہے کہ صدقہ دے سکیں لیکن ہم خالی ہاتھ ہیں ۔ ان کے پاس اتنا کچھ ہے کہ اسلحہ خرید کر جہاد کر سکیں ، ہمارے پاس کچھ نہیں ہے۔ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جو شخص سو مرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) کہے تو یہ سو غلام آزاد کرنے سے برتر ہے ۔جو سو مرتبہ تسبیح (سبحان اللہ) کہے تو یہ حج پر سو اونٹ لے جانے سے بڑھکر ہے ۔ جو شخص سو مرتبہ تمجید (الحمد للہ) کہے تو یہ میدان جنگ میں زین ، رکاب اور جنگی ہتھیاروں سے لیس ایک سو گھوڑے لے جانے سے زیادہ بڑا کام ہے ۔ اور جو شخص سو مرتبہ لاالہ الااللہ کہے تو اسکا عمل تمام لوگوں کے اعمال سے برتر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہے مگر یہ کہ جو سو مرتبہ سے زیادہ کہے۔ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جب اس حدیث کا ثروتمند لوگوں کو علم ہوا تو وہ لوگ بھی یہی کچھ بجالائے۔ غرباء دوبارہ بارگاہ رسالت میں آکر عرض کرنے لگے ، اے رسول خدا آپ نے جو کچھ فرمایا تھا اسکا ثروتمندوں کو بھی علم ہو گیا ہے وہ لوگ بھی یہ اعمال بجا لاتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا یہ خدا کا احسان ہے خدا جسے چاہتا ہے احسان مند بناتا ہے اور اللہ صاحب فضل اور عظمت والا ہے -

تسبیحات اربعہ کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا اپنے اصحاب کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے ہیں ۔خدا کی ڈھال اٹھا لو۔ کہنے لگے اب ہمارا کوئی دشمن تو نہیں ہے ڈھا ل کس لئے اٹھائیں ؟ حضرت نے فرمایا نہیں ، جہنم کے مقابلے کیلئے اٹھاؤ اور کہوسُبحَانَ اللہِ وَالحَمد للہ وَ لاَ اِلَہٰ اِلاَّاللہ وَاللہ اَکبَر۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولاالہ الااللہ واللہ اکبر کا کثرت سے ورد کیا کرو کیونکہ یہ ذکر قیامت والے دن اس عظمت کیساتھ آئے گا کہ کچھ فرشتے آگے، کچھ پیچھے اور کچھ اس گروہ کی اتباع کر رہے ہوں گے اور یہ کلمات انسان کے باقی رہنے والے صالح اعمال ہیں -

(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص سبحان اللہ کہے گا تو اللہ اسکے لئے بہشت میں ایک درخت کاشت کرے گا اور جو الحمد للہ کہے گا اللہ اس کلمہ کی خاطر اس کیلئے جنت میں درخت لگائے گا (اسی طرح)جو لاالہ الااللہ کہے گا اللہ اسکے لئے بھی اس کلمہ کی وجہ سے فردوس برین میں درخت اگائے گا اور جو شخص اللہ اکبر کا ورد کرے گا اسکے لئے بھی اللہ جنت میں درخت کاشت کرے گا ۔اس وقت ایک قریشی نے کہا یا رسول اللہ پھر تو جنت میں ہمارے بہت درخت ہونگے ! فرمایا جی ہاں لیکن خیال رکھنا کہیں آگ نہ بھیج بیٹھنا کہ سب جل جائیں یہی وجہ ہے کہ خداوندمتعال نے فرما یا اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال بر باد نہ کرو(سورہ محمد آیت ۳۳)۔

(۴)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

ایک دن حضرت رسول خدا نے اپنے اصحاب سے فر مایا کیا تمھیں علم ہے کہ اگر تمھارے کپڑے اور برتن ایک جگہ جمع کر دیئے جائیں اور انہیں ایک دوسرے کے او پر رکھ دیا جائے تو یہ آسمان تک پہنچ جاتے ہیں ، عرض کی ، نہیں۔ حضرت نے فرمایا کیا چاہتے ہو کہ تمھیں ایک ایسی چیز کے متعلق بتاؤں جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان پر ہوں۔ کہنے لگے یقینا ہم جاننا چاہیں گے۔حضرت رسول خدا نے فرمایا تم میں سے جو بھی فریضہ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تیس مرتبہ سبحان اللہ و الحمد للہ ولاالہ الااللہ واللہ اکبر (اس جملے کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان پر ہیں)کہے گا تو یہ جملے اسے دیوار کے نیچے آکر مرنے، غرق ہونے، کنویں میں گرنے ، درندوں کے چیر پھاڑنے، مرگ بد اور یہ اس دن انسان پر گرنے والے ناگوار آسمانی حادثے سے محفوظ رکھتے ہیں اور یہ جملے باقیات الصالحات ہیں۔

سبحان اللہ کہنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص (سُبحَانَ اللہِ وَبِحَمدِہِ سُبحَانَ اللہِ العَظِیم وَ بِحَمدِہ) کہے گا اللہ تعالی اسے تین ہزار نیکیاں عطا کریگا ، تین ہزار درجات بلند کرے گا اور اللہ اس جملے کا قیامت والے دن پرندہ بنائے گا جو خدا کی تسبیح کرے گا اور اس تسبیح کا ثواب اس شخص کے لئے ہوگا۔

تعجب کے بغیر تسبیح کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص تعجب کے بغیر سبحان اللہ کہے گا تو اللہ تعالی اس کلمہ کے عوض ایک پرندہ خلق کرے گا جسکی دو زبانیں اور پر ہونگے وہ تسبیح کرنے والوں کے درمیان اس کی طرف سے قیامت تک اللہ کی تسبیح کرتا رہے گا الحمد للہ ولاالہ الااللہ و اللہ اکبر کی بھی یہی عظمت ہے -

سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب

(۱) یونس بن یعقوب کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا ، (اے فرزند رسول) جو سو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مرتبہ سبحان اللہ کہے تو کیا اسکا خدا کو زیادہ یا د کرنے والے لوگوں میں شمار ہوگا ؟ فرمایا جی ہاں ۔

(الحمد للہ کما ھو اھلہ) کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو (اَلحَمد للہِ کَمٰاھُوَ اَھلُہ)کہے تو لکھنے والے آسمانی (فرشتے) اسکا ثواب لکھنے سے قاصر ہونگے ، راوی کہتا ہے ثواب لکھنے سے کیوں قاصر ہیں ، حضرت نے فرمایا (چونکہ وہ اسکا ثواب نہیں جانتے لہذا بارگاہ خداوندی میں عرض کرتے ہیں) پروردگارا ہمیں غیب کا علم نہیں ہے تو خدا فرمائے گا جس طرح میرا بندہ کہہ رہا ہے تم اسے لکھ دو ، اسکا ثواب میرے ذمہ ہے ۔

صبح و شام چار مرتبہ الحمد للہ رب العالمین کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص ہر صبح الحمد للہ رب العالمین کہے تو بلا تردید اس نے اس روز کا شکر ادا کر دیا ہے اور جو را ت کے وقت کہے گا تو وہ اس رات کا شکر بجا لانے والا ہوگا۔

تمجید خداکا ثواب

(۱)زرارہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام محمد باقر کی خدمت میں عرض کی کہ خداس کس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے؟ فرمایااپنی تمجید کو۔

تمجید خداوندی کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر شب و روز تین بار اپنی تمجید کرتا ہے جو خدا کی طرح اسکی تمجید بجالائے گا ، اگر وہ بدبخت ہے تو خوش بخت ہو جائے گا ، میں نے عرض کی ، آقا وہ تمجید کس طرح ہے فرمایا تم یہ کہو أنتَ اللہُ لآاِلَہَ اِلّا أنتَ رَبُّ العَالَمِینَ أنت اللہُ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ الرّحمٰنُ الرَّحیم أنت اللہُ´ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ اَلعَلِی الکَبِیر أنتَ اللہُ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ مَالِکِ یَومِ الدّین أنتَ اللہُ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ اَلغَفُورُ الرَّحیم أنت اللہُ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ اَلعَزِیزُ الحَکِیم أنتَ اللہُ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ مِنکَ بَدءُ کُلِ شَيءٍ وَ اِلیکَ یَعُود أنتَ اللہُ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ لَم تَزَل وَلاَ تَزَالُ أنتَ اللہُ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ خَالِقُ الخَیرِ والشَّر أنتَ اللہُ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ خَالِقُ الجَنَّۃِ و النَّار أنتَ اللہُ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ الأحَدُ الصَمَد لَم یَلِد وَ لَم یُولد وَ لَم یَکُن لَہ کُفُواً اَحَد أنتَ اللہُ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ اَلمَلِکُ القُدُوس السَّلَام المُؤمنُ المُھیمِنُ اَلعَزِیزُ الجَبارّ المتَکبّر سُبحان اللہِ عَمَّا یُشرِکُون أنت اللہ الخَالِقُ البَارِئُ المُصوِّرُ لَکَ الاَ سماءُ الحُسنٰی یُسَبِّحُ لَکَ مَا فِی السَمٰاوَاتِ وَالاَرضِ و أنتَ العَزِیزُ الحَکیم أنتَ اللہُ لَآ اِلَہَ اِلاَّ أنتَ اَلکَبِیرُ وَ الکِبرِیٰاءُ رِدَاؤکَ۔

عاقل کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اگر خدا چاہے تو عاقل کی انتہا اور خاتمہ بہشت ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں عاقل دین دار ہے اور جو دین دار ہو گا ، بہشت میں جائے گا۔

دس خصلتوں کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں دس چیزیں ایسی ہیں اگر انسان ان کیساتھ خدا سے ملاقات کرے تو بہشت میں جائے گا (وہ دس چیزیں درج ذیل ہیں) اس بات کی گواہی کہ خداکے علاوہ کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں اور اس چیز کا اقرار جو (حضرت محمد)اللہ کی طرف سے لائے ہیں ، نماز کا قیام ، ادائیگی زکات، رمضان کے روزے ، بیت اللہ کا حج ، اولیاء خدا کی ولایت کا اقرا ر، دشمنان خدا سے برأت اور ہرنشہ آور چیز سے اجتناب۔

وجود خدا، پیامبری حضرت محمد ، امامت حضرت علی کے اقرار اور واجبات کی انجام دہی کا ثواب

(۱) مفصل بن عمر کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مؤمن کیلئے ایک چیز کی ضمانت دی ہے ، میں نے عرض کی ، آقا کس چیز کی ضمانت دی ہے؟ حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس بات کی ضمانت دی ہے اگر کوئی خدا کی ربوبیت ، ، حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی نبوت ، حضرت علی (علیہ السلام) کی امامت کا اقرار کرے ، واجب کئے گئے فرائض بجالائے تو اللہ انہیں ہمیشہ اپنے جوار میں رکھے گا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اور ان سے پوشیدہ نہیں ہو گا میں نے عرض کی خدا کی قسم یہ کرم انسانوں جیسا نہیں ہے اس وقت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا اعمال کم بجالاؤ اور زیادہ نعمتیں حاصل کرو۔

ثواب الاعمال ۱

بیت الخلاء میں جاتے وقت بسم اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد اور وہ حضرت امیر المؤمنین سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جب بھی پیشاب و غیرہ کرنے کیلئے برھنہ ہونے لگو تو بسم اللہ کہو ، تو فارغ ہونے تک شیطان اپنی آنکھیں بند رکھتا ہے۔

وضو کرتے وقت خدا کا نام لینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو وضو کرتے وقت خدا کا نام لے گا تو اسکا تمام بدن پاک ہو جائے گا اور ایسا کرنا دو وضوؤں کے درمیان اسکے گناہ کا کفارہ ہوگا اور اگر کوئی وضو کرتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو فقط اعضاء وضو والا جسم کا حصہ پاک ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص وضو کرتے وقت خدا کا نام زبان پر جاری کر یگا تو گویا اس نے غسل کیا ہے۔

حضرت امیر المؤمنین کی طرح وضو کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ایک دن حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) محمد ابن حنفیہ کیساتھ تشریف فرماتھے آپ نے فرمایا محمد میرے لئے پانی کا برتن لے آؤ تا کہ میں نماز کیلئے وضو کروں ، جب محمد ابن حنفیہ پانی کا برتن لائے تو آپ نے اپنے دائیں ہاتھ میں پانی لیکر بائیں ہاتھ پر ڈالا اور پھر فرمایا (بِسمِ اللہ وَالحَمدُ للهِ الّذِی جَعَلَ المَاءَ طَھُوراً وَلَم یَجعَلهُ نَجساً)پھر آپ نے اس جگہ کو دھو یا اور فرمایا (اَللّٰھُمّ حَصِّن فَرَجِی وَ اَعِفَّہ،وَاستُرعَورَتِی وَحَرِّمنِی عَلیَ النَّار) پھر آپ نے کلی کی اور فرمایا (اَللّٰھُمّ لَقِّنِی حُجَّتِی یَومَ اَلقَاکَ وَ اَطلِق لِسانیِ بِذکرِک) پھر ناک میں پانی ڈالتے ہوئے فرمایا (اَللّٰھُمّ لاَ تُحَرِّم عَلیَّ رِیحَ الجَنَّةِ وَاجعَلِنی مِمَّن یَشُمُّ رِیحَھا و رُوحَھَا وَ رِیحَا نَھا و طِیبَھَا ،) راوی کہتا ہے پھر آپ نے اپنا چہرہ مبارک دھویا اور فرمایا (اَللّٰھُمّ بَیّض وَجھِی یَومَ تَسوَّدُ فیہِ الوُجوهُ وَ لاَ تُسوِّد وَجھِی یَومَ تَبیَضُّ فِیہِ الوُجوہُ) پھر آپ نے دایاں ہاتھ دھوتے وقت فرمایا (اَللّٰھُمَّ اَعطِنِی کِتَابی بِیَمِینِی وَ الخُلدَ فیِ الجِنَانِ بَیَسارِی وَ حَاسِبنیِ حِسَاباً یَسِیراً) پھر بایاں ہاتھ دھویا اورفرمایا(اَللّٰھُمّ لاتُعطِنِی کِتَابی بِشِمَالِی وَلاَ مِن وراءِ ظَھرِی وَ لاَ تجعَلھا مَغلُولَةً اِلیٰ عُنُقِی وَ اعُوذُبِکَ مِن مُقَطعَاتِ النَیرَانِ) پھر آپ نے سر کا مسح کیا اور فرمایا (اَللّٰھُمَّ غَشِّنِی بِرَحمَتِک وَ بَرکَاتِکَ وَ عَفوِکَ) اور پھر پاؤں کا مسح کرتے ہوئے فر ما یا (اَللّٰھُمَّ ثَبّتنِی عَلیٰ الصِّرَاطِ یُومَ تَزِلُّ فِیہِ الاَقدَامِ وَ اجعَل سَعیِی فِی مَا یُرضِیکَ عَنِّی یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ)اسوقت آپ نے اپنا چہرہ محمد ابن حنفیہ کی طرف کیا اور فرمایا اے محمد جو میری طرح وضو کرے گا اور یہ دعائیں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ استعمال ہونے والے پانی کے ہر قطرے کی تعداد میں فرشتے پیدا کرے گا جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح تقدیس اور کبر یائی کرتے رہیں گے اور خدا انکے اس عمل کا ثواب و ضو کرنے والے کو عطا کرے گا۔

تولیے سے اعضاء وضو کے صاف کرنے یا نہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو وضو کے بعد تو لیے و غیرہ سے اعضاء وضو صاف کرے گا اسے ایک نیکی کا ثواب ملے گا اور جو وضو کے بعد کسی چیز سے خشک نہیں کرے گا اور اعضاء وضو خود بخود خشک ہو جائیں تو اسے تیس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

نماز مغرب اور صبح کے وضو کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص نماز مغرب کیلئے وضو کریگا تو یہ وضو اسکے گذشتہ دن کے گناہوں کا کفارہ ہوگا مگر یہ کہ گناہ کبیرہ ہو اور جو نماز صبح کیلئے وضو کریگا تو یہ اسکے گذشتہ رات کے گناہوں کا کفارہ ہو گا مگر یہ کہ گناہ کبیرہ ہو۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھنے کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں
وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھا کرو شاید ایسا کرنے سے تم جہنم کی آگ دیکھنے سے بچ جاؤ۔

دوبارہ (تجدید) وضو کا ثواب
(۱)حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں
نماز عشاء کیلئے تجدید وضو، لا و اللہ اور بلیٰ واللہ (نہیں خدا کی قسم ، ہاں خدا کی قسم) جیسی قسموں کے گناہ کو مٹا دیتا ہے۔
(۲) حضرت امام صادق(علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو نماز کے علاوہ تجدید وضو کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ استغفار کے بغیر ہی اسکے گناہوں کی معافی کی تجدید کردیتا ہے۔

مسواک کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
مسواک کرنے کی بارہ خاصیتں ہیں ، سنت پیغمبر ہے ، منہ کو صاف رکھتا ہے آنکھوں کو نورانیت ملتی ہے خدا راضی ہوتا ہے دانت سفید ہوتے ہیں ، دانتوں کو خراب ہونے سے محفوظ رکھتا ہے ، جبڑا مضبوط کرتا ہے، کھانے کی بھوک لگتی ہے ، بلغم دور کرتا ہے ،حافظہ زیادہ ہوتا ہے ، نیکیاں دگنی ہوتی ہیں اور ملائکہ خوش ہوتے ہیں۔
(۲) حضرت جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام)نے فرمایا :
اگر لوگوں کو مسواک کرنے کے فوائد کا علم ہوتا تو وہ بستر میں بھی مسواک کرتے۔
(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں
مسواک کرنے سے بلغم جاتا رہتا ہے اورعقل زیادہ ہوتی ہے ۔

احترام مسجد میں آب دہان منہ میں لے جانا
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا
جو شخص تعظیم مسجد کے حق کا لحاظ کرتے ہوئے آب دہان (تھوک) منہ میں لیجاتا ہے ،خدا دھان کو اسکے بدن کی سلامتی کا عامل قرار دے گا اور اس کے جسم کو کوئی آسیب نہیں پہنچے گا۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو شخص مسجد میں تھوک نہ پھینکے اور گلے میں لے جائے تو اسے جو بیماری بھی ہوگی وہ (جلد) تندرست ہو جائے گا۔

سوتے وقت وضو کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو شخص باو وضو ہو کر بستر پر جائے تو رات کو جتنی دیر تک سورہا ہے اسکا بستر مسجد کی طرح عبادت گاہ ہوگا۔

زیادہ کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو شخص کثرت سے کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے تو اس سے بخشش کا سامان ہو گا اور شیطان سے نفرت ہوگی۔

کپڑا باندھ کر حمام جانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص کوئی کپڑا باندھ کر (دھوتی وغیرہ) حمام جائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے حجاب سے باحجاب رکھے گا۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کسی مؤمن کی شرم گاہ نہ دیکھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو شخص حمام میں جائے اور مؤمن بھائی کی شرم گاہ نہ دیکھے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم کے کھولتے ہوئے پانی سے محفوظ رکھے گا۔

خطمی سے سرد ھونے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
خطمی سے سرد ھوناسردرد ، بیزاری اور فقر سے نجات کا موجب ہے اور سر کو خشکی سے محفوظ رکھتا ہے۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)فرماتے ہیں
خطمی سے سردھونا فقر کی دوری کا سبب ہے اس سے روزی بڑھتی ہے اور مزید فرمایا یہ (امراض و غیرہ کا) تعویذ ہے۔
(۳) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں
خطمی سے سردھونا رزق زیادہ کرنے کا بہترین عمل ہے۔

بیری کے پتوں (سدر) سے سر دھونے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
حضرت رسول خدا بیری کے پتوں سے سر دھوتے ہوئے فرمایا کرتے تھے اپنے سر کو بیری کے پتوں سے دھویا کرو کیونکہ تمام مقرب فرشتے اور پیامبران گرامی اسے مقدس جانتے ہیں جو شخص بیر کے پتوں سے سر دھوئے گا خدا ستر دن تک شیطانی وسو سوں کو اس سے دور رکھے گا ، جس شخص سے خداوند متعال ستر دن تک و سوسۂ شیطانی کو دور رکھے وہ گناہ نہیں کرتا اور جوگناہ نہ کرے وہ جنت میں جائے گا۔
(۲) عیسیٰ بن عبداللہ علوی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں۔
کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) جب غمگین ہوتے تو حضرت جبرائیل آکر کہتے اپنے سر کو بیری کے پتوں سے دھو لیجیئے۔

خضاب کرنے کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کے پاس اطلاع پہنچی کہ آپ کے اصحاب میں سے بعض لوگوں نے اپنی داڑھیوں کو زرد رنگ کا خضاب کیا ہے حضرت نے فرمایا : یہ اسلامی خضاب ہے میں ان لوگوں سے ملنا چاہتا ہوں حضرت علی (علیہ السلام) فرماتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور انہیں حضرت کے فرمان سے آگاہ کیا۔ وہ لوگ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے جب حضرت نے انہیں دیکھا تو فرمایا یہ اسلامی خضاب ہے ، حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب انہوں نے یہ بات سنی تو خضاب کی طرف زیادہ راغب ہوئے اور انہوں نے اپنی داڑھیوں کو سرخ رنگ کا خضاب کیا جب حضرت تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا یہ خضابِ ایمان ہے مجھے اچھا لگتا ہے کہ میں انہیں دیکھوں حضرت امیر المؤمنین کہتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور حضرت کے فرمان سے آگاہ کیا وہ لوگ حضرت کی خدمت میں شرفیاب ہوئے۔ حضرت نے انہیں دیکھتے ہوئے فرمایایہ خضابِ ایمان ہے انہوں نے اس فرمان کو سننے کے بعد مرتے دم تک اس پر عمل جاری رکھا ۔
(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں
خدا کے نزدیک محبوب ترین خضاب گہرا سیاہ رنگ کا ہے۔
(۳) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں
خضاب کے لئے ایک درہم خرچ کرنا اللہ کی راہ میں سو درہم خرچ کرنے سے بر تر ہے ، خضاب کی چودہ خصوصیات ہیں ۔ کانوں سے ہوا کو روکتا ہے ، آنکھوں کی بینائی بہتر کرتا ہے ، ناک کی جڑ کو نرم کرتا ہے ، منہ سے خوشبو آتی ہے ، جبڑے محکم اور مضبوط ہوتے ہیں ۔ بغلوں کی بدبو ختم ہوجاتی ہے، و سوسۂ شیطانی کم ہوتا ہے ، فرشتوں کی خوشحالی ، مؤمنوں کے لئے بشارت اور کافروں کی سختی کا باعث ہے ۔ یہ زینت ، خوشبو اور قبر کی سختی سے دوری کا مو جب ہے ، اور خضاب کی وجہ سے منکر و نکیر حیاء کریں گے ۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
مہندی انسان سے بدبو کو دور کرتی ہے، آبرو اور عزت میں اضافہ کرتی ہے منہ کو خوشبو دار بناتی ہے اور اولاد کو نیکو کار بناتی ہے۔ مزید فرمایا جو شخص نورہ استعمال کرنے کے بعد سر سے پاؤں تک مہندی لگائے تو اس سے فقر دور ہو جائے گا۔
(۵) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں
سیاہ رنگ کا خضاب عورتوں کی زینت اور دشمنوں کی خواری کا موجب ہے ۔
(۶) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا
جو شخص نورہ استعمال کرے اور بدن کو مہندی سے خضاب کرے تو دوسری دفعہ ان چیزوں کے استعمال تک اللہ اسے تین چیزوں سے محفوظ رکھے گا ۔ جزام ، برص اور خارش جیسی بیماریاں ۔

نورہ استعمال کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیرالمؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا
نورہ تعویذ ہے اور جسم کو پاک و صاف کرتا ہے۔

سر میں کنگھی کرنے کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں
سر میں کنگھی کرنے سے وباء دور ہوتی ہے، روزی زیادہ ہوتی ہے اور جماع میں کثرت ہوتی ہے۔

داڑھی میں ستر مرتبہ کنگھی کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو شخص ایک ایک کرکے گنتے ہوئے ستر مرتبہ داڑھی میں کنگھی کرے تو چالیس دن تک شیطان اسکے نزدیک نہیں آئے گا۔

سرمہ لگانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
سرمہ بصارت کو جلاء بخشتا ہے ، اشکوں کو روکتا ہے اور بال اگاتا ہے۔
(۲) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو اللہ اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہے ، وہ سرمہ لگائے۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
رات کو سوتے وقت سرمہ لگانے سے آنکھوں سے پانی بہنا بند ہو جائے گا۔
(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)فرماتے ہیں
سرمۂ لگانے سے بال اگتے ہیں ، اشک خشک ہوتے ہیں ، تھوک گاڑھی ہوتی ہے اور بصارت کو جلاء ملتی ہے۔

بال کٹوانے کا ثواب
(۱)راوی کہتا ہے کہ مجھے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا
سر کے بال کٹواؤ تا کہ حشرات ریز ، جوئیں اور کثافت کم ہو ، بال کٹوانے سے گردن موٹی ہوتی ہے اور آنکھوں کو جلاء ملتی ہے۔

ناخن کاٹنے اور مونچھیں چھوٹی کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا ۔
جو شخص جمعہ والے دن ناخن اتارے گا اللہ تعالیٰ اسکی انگلیوں سے تکلیف کو نکال دے گا اور دوا کو داخل کرے گا۔
(۲) حضرت رسول خدا نے فرمایا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جو ہفتہ یا جمعرات کو ناخن کاٹے گا اور مونچھیں چھوٹی کرے گا اسے داڑھ اور آنکھ درد سے معافی ہے۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)نے فرمایا
جو ایک کے علاوہ باقی ناخن جمعرات کو اتارے اور اس ایک کو جمعہ کیلئے چھوڑدے تو اللہ اسے فقر سے دور رکھے گا۔
(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا ناخن اتارنا بڑی تکلیفوں میں رکاوٹ اور رزق میں اضافے کا سبب ہے ۔
(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جمعہ کے دن ناخن اتار نا انسان کو جزام ،برص اور اندھے پن سے نجات دیتا ہے اگر ناخن نہ بھی اتارنے ہوں تو کوئی چیز پھیر لے ۔
(۶) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو شخص جمعہ والے دن ناخن اور مونچھیں کاٹتے ہوئے یہ کہے بِسمِ اللہِ وَ بِاللہِ وِ عِلٰی مِلَّۃِ رَسُولِ اللہ۔ تو اسے ہر بال اور ناخن کی تعدا د میں حضرت اسماعیل کی اولاد سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔
اس کتاب کے مؤلف جناب ابو جعفر بن علی (شیخ صدوق) کہتے ہیں کہ میرے والد رحمۃ اللہ کی مجھے ایک نصیحت یہ تھی کہ بیٹا اپنے ناخن کاٹو اور مونچھیں چھوٹی کرواؤ دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناخن کاٹنا شروع کرو اور جب بھی یہ دو کام کرنے لگو تو یہ دعا پڑھا کرو بِسم اللہ و بِا للہِ و عَلیٰ مِلَّۃِ رَسُولِ اللہِ بیٹا جو یہ عمل بجالائے گا تو خدا اسے ہر ناخن اور بال کی تعداد میں غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا اور اسے موت کے علاوہ کسی بیماری میں مبتلا نہیں کریگا۔

سفید جوتے پہننے کا ثواب
(۱) سدیر سیر فی کہتا ہے میں سفید جوتا پہن کر حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے گیا تو حضرت نے مجھے فرمایا اے سدیر یہ کیسا جوتا ہے ؟ کیا عمداً پہنا ہے ؟ میں نے عرض کیا۔ میں آپ پر قربان جاؤں ۔ نہیں (ویسے ہی پہنا ہے) حضرت نے فرمایا جو شخص سفید جوتا خرید نے کے ارادے سے بازار جائے اور جوتا خرید لائے تو جوتا پرانا ہونے تک اسے ایسا مال ملتا ہے جسکا اسے گمان تک نہیں ہے۔
ابو نعیم کہتا ہے کہ مجھے سدیر نے بتایا کہ میرا یہ جوتا ابھی پرانا نہیں ہوا تھا مجھے ایسی جگہ سے سو دینار ملے جسکا مجھے گمان تک نہ تھا۔

زرد رنگ کا جوتا پہننے کا ثواب
(۱) حنان بن سدیر کہتا ہے کہ میں سیاہ جوتا پہن کر حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی زیارت کو گیا۔
حضرت نے فرمایا۔
سیاہ جوتا کیوں پہن رکھا ہے ؟ کیا اس کے مضرات سے واقف نہیں ہو ؟ میں نے عرض کی ، اسکا کیا ضرر ہے ؟ فرمایا یہ بینائی اور مردانہ قوت کم کرتا ہے۔ اور یہ غم و غصہ کا موجب ہے۔ مزید یہ کہ یہ جبار لوگوں کا لباس ہے۔ زرد جوتا پہن اور اسکے فوائد سے بہرہ مند ہو۔ عرض کی ، اسکے کیا فوائد ہیں ؟ فرمایا بینائی اور مردانہ قوت میں اضافہ کرتا ہے ، غم و غصہ کو ختم کرتا ہے۔ اور پیامبران گرامی قدر کے لباس کا حصّہ ہے۔

جوتا پہننے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جوتا پہننے سے بینائی بڑھتی ہے۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو ہمیشہ جوتا پہنتا ہے وہ جزام میں مبتلا نہیں ہوگا۔ راوی کہتا ہے میں نے پوچھا گرمیوں میں یا سردیوں میں ؟ فرمایا اس میں کوئی فرق نہیں ہے۔ (خواہ کوئی موسم بھی ہو جوتا پہنے)

نیا لباس کاٹتے وقت (انا انزلناہ) کی تلاوت کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص نیا کپڑا کاٹنے لگے تو پہلے چھتیس مرتبہ سورہ قدر کی تلاوت کرے جب (تَنَزَّلُ المَلآئِکَۃُ) پر پہنچے تو کپڑے پر پانی کا ہلکا سا چھڑکاؤکرے۔ پھر دو رکعت نماز

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پڑھے اور یہ دعا مانگے (اَلحَمدُللهِ الّذِی رَزَقنِی مَا اَتَجمَّلُ بِہ فِي النّاسِ وَ اُوَارِی بِہ عَورَتِی وَأصَلِّی فِیہ لِربِّی وَ اَحمَدُ الله)اس کپڑے کے پرانے ہونے تک ہمیشہ کھانے پینے کی چیزوں میں وسعت رہے گی۔

آئینہ دیکھتے وقت خدا کی زیادہ ستائش کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا خدائے بزرگ نے جنت کو ان نوجوان کیلئے قرار دیا ہے جو زیادہ آئینہ دیکھے اور کثرت سے خدا کی حمد اور ستائش بجالائے۔
کسی یہودی عیسائی اور مجوسی کو دیکھ کر مندرجہ ذیل ذکر کی تلاوت کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد اور وہ اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص یہودی، عیسائی، مجوسی یا کسی غیر مسلم کو دیکھ کر یہ کہے (اَلحَمدُ للهِ الّذِی فَضَّلَنِی عَلَیکَ بِالاسلاَم دِیناً وَ بِالقُرآنِ کِتَاباً و بِمُحَمدٍ نَبِیاً وَبِعَلِیٍّ اِمَاماً وَ بالمُؤمِنِینَ ا خوَاناً وَ بِالکَعبَةِ قِبلَةً) تو خدا پڑھنے والے کو ان لوگوں کیساتھ جہنم میں جمع نہیں کرے گا ۔

کامل وضو ، عمرہ، نماز اور ادائے زکات ... کا ثواب
(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) اپنے والد حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جو شخص کامل وضو کرے۔ عمدگی سے نماز بجالائے۔ اپنے مال کی زکات ادا کرے ، غصے اور زبان پر کنٹرول رکھے ، اپنے گناہوں سے استغفار کرے ، اپنے نبی کی اہلبیت کا خیر خواہ رہے۔ تو اسکے ایمان کے تمام حقائق کامل ہونگے۔ اور اسکے لئے جنت کے دروازے کھلے ہونگے۔

(رَضِیتُ بِالله رَبّاً ...)کہنے کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جو شخص (رَضِیتُ بِالله رَبّاً،وَبِالإِسلاَمِ دِیناً وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُولاً وَ بِأَهلِ بَیتِہِ أَولِیَاءً) کہے تو قیامت والے دن اللہ کا حق ہے کہ اسے راضی کرے ۔

شب و روز کی دعا کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں کیا چاہتے ہو کہ میں تمھیں ایسا اسلحہ دوں جس سے تمھارا رزق زیادہ ہو اور تم دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکو ۔کہنے لگے ، جی ہاں (یارسول اللہ) ، حضرت نے فرمایا ہر شب وروز دعا مانگا کرو۔ کیونکہ دعا مؤمن کا اسلحہ ہے۔

مسجد جانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ تورات میں لکھا ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں۔ خوش قسمت ہے وہ عبد جو اپنے گھر وضو کرکے میرے گھر میری زیارت کے لئے آتا ہے جان لو !زیارت کروانے والے کیلئے زائر کی تکریم کرنا ضروری ہے۔
ایک اور حدیث میں ہے۔ جان لو ! تاریکی میں مساجد کی طرف جانے والوں کو قیامت والے دن درخشاں نور کی بشارت اور خوشخبری ہے۔

مسجد میں رفت وآمد کا ثواب
(۱) حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں جو مساجد میں رفت و آمد رکھتے ہیں۔ وہ آٹھ چیزوں میں سے (کم از کم) ایک چیز کو (ضرور) حاصل کرینگے۔ راہ خدا میں کسی بھائی سے استفادہ یا بہت زیادہ علم کا حصول ،یا محکم نشانی کا ظہور یا اس رحمت کا ملنا جسکا انتظار تھا یا نابود ی سے بچانے والی گفتگو کا حصول یا ہدایت کرنے والے کلام کی سماعت یا خوف کی وجہ سے ترک گناہ ، یا شرم کی وجہ سے گناہ سے دوری۔

پیدل مسجد جانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص مسجد میں پیدل جائے گا تو جب بھی وہ اپنا پاؤں خشک و تر جگہ پر رکھے گا تو اس زمین سے لیکر ساتوں زمین تک سب اس کے لئے خدا کی تسبیح و تقدیس بجا

لائیں
گے۔

قرآنی گفتگو اور مسجد کے گھر ہونے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے اور وہ اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جس کی گفتگو قرآن ہوگی اور گھر مسجد ہو گا تو خدا جنت میں اسکے لئے گھر بنائے گا۔

وضو کرکے مسجد جانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
تورات میں لکھا ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں۔ خوش قسمت ہے وہ عبد جو اپنے گھر وضو کرکے میرے گھر میری زیارت کے لئے آئے جان لو !زیارت کروانے والے کیلئے زائر کی تکریم کرنا ضروری ہے۔
(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔
جان لو اللہ کا فرمان ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں جسطرح ستارے اہل زمین کیلئے نور افشانی کرتے ہیں اسی طرح مساجد اہل آسمان کیلئے نور افشانی کرتی ہیں۔ جان لو! وہ خوش قسمت ہیں جنکے گھر مساجد ہیں۔ اور یہ بھی جان لو کہ جو عبدِ خدا اپنے گھر سے وضو کرکے میرے گھر میری زیارت کیلئے آتا ہے و ہ خوشحال ہے۔ اس بات کی طرف بھی متوجہ رہو کہ زیارت کروانے والے پر زائر کی تعظیم ضروری ہے۔ متوجہ رہو کہ تاریکی میں مساجد کی طرف چل کر جانے والے کیلئے قیامت والے دن درخشاں نور کی بشارت ہے۔
(۳)حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔جب اہل زمین گناہ میں مشغول ہوتے ہیں۔ یا غلط اور بُرے کام کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ بدون استثناء اہل زمین کو عذاب میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ لیکن جب بوڑھوں کو نماز کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اور بچوں کو قرآن پڑھنا سیکھتے ہوئے دیکھتا ہے تو اسے ان پر رحم آجاتا ہے اور غذاب کو مؤخر کر دیتا ہے۔

اول وقت میں پنجگانہ نمازوں کی ادائیگی کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اے اَبان! جو پنجگانہ واجب نمازوں کو ادا کرتا ہے اور ان کے اوقات کا خیال رکھتا ہے (یعنی اول وقت میں پڑھتا ہے) وہ قیامت والے دن اللہ کا اس حالت میں دیدار کریگا کہ اس کے پاس عہدو پیمان ہو گا جس کی وجہ سے خدا اسے جنت میں داخل کرے گا۔ اور جو شخص نمازوں کو وقت پرنہیں پڑھتا تھا تو خدا کی مرضی ہے چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو اسے معاف کردے۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ایک دن حضرت رسول خدا مسجد میں تشریف لے گئے۔ آپ کے چند اصحاب بھی مسجد میں تشریف فرما تھے۔ آپ نے فرمایا۔ کیا جانتے ہو تمہارے پروردگار نے تمھیں کیا فرمایا ہے ؟ تمھارے رب نے فرمایا ہے جو شخص پنجگانہ واجب نمازوں کی ادائیگی کرے اور ان کے اوقات کا خیال رکھے تو وہ قیامت والے دن اس حالت میں میرا دیدار کرے گا کہ اس کا مجھ پر عہد وپیمان ہوگا۔ میں اس عہد کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرونگا اور جو انہیں بروقت بجانہ لائے گا اور اوقات نماز کا خیال نہیں رکھے گا تو پھر یہ مجھ پر ہے کہ میں اسے عذاب دوں یا اسکی مغفرت کروں۔

نافلہ نمازوں کا ثواب
(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ نافلہ نمازیں ہر مؤمن کیلئے مایۂ تقرب ہیں۔

مسجد میں چراغ جلانے کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جو اللہ کی کسی مسجد میں چراغ جلا ئے گا تو حاملان عرش اور خداکے فرشتے اسوقت تک اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے جب تک اس چراغ سے مسجد کو روشنی میسر ہوتی رہے گی۔
نماز کی حالت میں آب دہن (تھوک) کو منہ میں رکھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کی جلالت اور بزرگی کی خاطر نماز کی

حالت میں اگر تھوک آ جائے تو تھوک کو منہ میں رکھتا ہے۔ تو خداوند متعال مرنے تک اسے صحت و سلامتی دے گا۔

مسجدالحرام میں نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا مسجد الحرام میں پڑھی گئی ایک نماز کسی دوسری مسجد میں پڑھی جانے والی نماز سے ایک لاکھ گنا زیادہ ثواب رکھتی ہے۔

مسجدنبوی میں نماز کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا خدا کے نزدیک دوسری تمام مساجد کی نسبت میری مسجد میں نماز پڑھنا دس ہزار نمازوں کے برابر ہے مگر مسجد الحرام میں پڑھی گئی ایک نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ثواب رکھتی ہے ۔

مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے درمیان نماز کا ثواب

(۱) حسن بن علی و شاء کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے پوچھا کیا مسجد نبوی اور مسجد الحرام میں نماز کا ثواب ایک جیسا ہے ؟ فرمایا جی ہاں اور ان دونوں کے درمیان پڑھی گئی نماز دوسری جگہوں کی نسبت دوہزار نمازوں کے برابر ہے۔

مسجد کوفہ میں نماز کا ثواب

(۱) ابو بصیر کہتے ہیں میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے یہ سنا ، آپ فرما رہے تھے مسجد تو مسجد کوفہ ہے۔ اس میں ایک ہزار نبی اور ایک ہزار وصی نے نماز پڑھی ہے۔ اس مسجد میں حضرت نوح کے زمانے میں زمین سے پانی نکلا اور اِن کی کشتی بھی اس مسجد میں بنائی گئی۔ اس کی دائیں طرف خشنودی خدا ہے۔ اسکے وسط میں باغ بہشت کا ایک باغ ہے۔ اور اسکی بائیں طرف مکر ہے۔ میں نے پوچھا مکر سے کیا مراد ہے؟ فرمایا مکر یعنی شیطان کے گھر۔

(۲) محمد بن سنان کہتے ہیں میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے یہ فرماتے ہوئے سنا. مسجد کوفہ کی ایک فرادیٰ نماز دوسری مسجدوں کی ستر با جماعت نمازوں سے افضل ہے۔

(۳)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
مسجد کوفہ کی ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزارنمازوں کے برابر ہے ۔

بیت المقدس ، جامع مسجد ، مسجد قبیلہ اور مسجد بازار میں نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجدا د سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا۔
بیت المقدس کی ایک نماز ،ہزار نمازوں کے برابر ہے جامع مسجد کی ایک نماز ایک سو نمازوں کے برابر ہے قبیلے کے مسجد کی ایک نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے اور بازار کی مسجد میں اداکی گئی ایک نماز بارہ نمازوں کے برابر ہے انسان کی گھر میں اداکی گئی ایک نماز فقط ایک نماز ہی ہے۔

مسجد میں جھاڑو کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے مروی ہے ۔
حضرت رسول خدا نے فرمایا جو جمعرات یا شب جمعہ مسجد میں جھاڑو کرے۔ اور آنکھ میں ڈالے گئے سرمۂ کی مقدار مٹی صاف کرے تو اللہ تعالیٰ اسکی مغفرت کریگا۔

ثواب الاعمال ۲

اذان کہنے والوں کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں قیامت والے دن لوگوں میں بلند ترین گردن والے (صاحب عزت) مؤذن ہونگے۔

سات سال تک اذان کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص سات سال تک خدا سے ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اَذان کہے گا تو جب قیامت والے دن آئے گا ۔ تو اسکا کوئی گناہ نہ ہوگا۔

کسی مسلمان شہر میں ایک سال تک اذان کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جو کسی مسلمان آبادی والے شہر میں ایک سال تک اذان کہے تو وہ بہشت میں جائے گا۔

تکرار اذان کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص مؤذن سے (اَشہَدُاَن لاَاِلَہَ اِلاّ اللہ وَاَشہَدُاَنَّ مُحَمَّدًاَ رَسُولُ اللہ)کہتے ہوئے سنے اور پھراس کلام کی تصدیق کرے اور خدا سے ثواب و پاداش لینے کی خاطر کہے (وَاَنَا اَشہَدُاَن لاَاِلَہِ اللہ وَاَنَّ مُحَمَّدًاَ رَسُولُ اللہ ِ أکتَفِی بِھِمٰاعَن کُلِّ من اَبیٰ و جَحَدَ وَ أُعِینَ بِھِمَامَن اَقَرَّ وَ شَہِدَ)تو خداوند متعال اسے اقرار نہ کرنے اور گواہی نہ دینے والے کی تعداد اور اقرا ر کرنے اور گواہی دینے والوں کی تعداد کے برابر مغفرت کرے گا۔

خدا سے ثواب کی نیت سے دس سال تک اذان کہنا
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص خدا سے پاداش چاہتے ہوئے دس سال تک اذان کہے گا تو خداوند متعال آسمان کی طرف اٹھنے والی نگاہوں اور آوازوں کی تعداد کے برابر اسکی مغفرت کرے۔ گا ہر خشک و تر اسکی آواز سنکر ، اس کی تصدیق کرے گا۔ اور جو شخص مسجد کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے گا تو اسے بھی ثواب کا ایک حصہ ملے گا اور اسکی آواز کیساتھ نماز پڑھنے والے ہر شخص کو بھی ایک نیکی دی جائے گی۔

اذان و اقامت کے درمیان مؤذن کا ثواب
(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا اذان و اقامت کے درمیان مؤذن کا ثواب اللہ کی راہ میں خون سے لت پت شہید کے برابر ہے ، حضرت علی (علیہ السلام) فرماتے ہیں ، یا رسول اللہ اس طرح تو سب لوگ اذان و اقامت کہیں گے حضرت نے فرمایا نہیں ایک زمانہ آئے گا اس میں فقط کمزور اور نادار لوگوں کو ہی اقامت و اذان کی ذمہ داری سونپی جائیگی لہذا ان نادار لوگوں کے گوشت پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دیا ہے۔

اذان و اقامت کیساتھ نماز پڑھنے کا ثواب
(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص اذان واقامت کیساتھ نماز پڑھے گا تو اسکے پیچھے فرشتے صف بستہ نماز پڑھیں گے اور ان صفوں کی اطراف دیکھی نہ جاسکیں گی نیز جو اقامت کیساتھ نماز پڑھے گا تو اسکی اقتداء میں ایک فرشتہ نماز پڑھے گا۔
(۲)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو اذان واقامت کیساتھ نماز پڑھتا ہے تو فرشتوں کی دو

صفیں اسکی اقتداء میں نماز پڑھتی ہیں جو شخص فقط اقامت کہتا ہے (اذان نہیں کہتا) تو اسکی اقتداء میں فرشتوں کی ایک صف نماز پڑھتی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کی کہ ایک صف کتنی لمبی ہوگی؟ فرمایا سب سے چھوٹی صف مشرق سے مغرب تک اور طولانی ترین صف زمین سے آسمان تک ہوگی۔

مستحبی نماز کی ہر رکعت میں سورہ اخلاص ، قدر اور آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو مستحب نماز میں قل ہو اللہ احد ، انا انزلناہ فی لیلۃ القدر اور آیت الکرسی کی تلاوت کریگا تو خدا اسکے عمل کو بہترین اعمال سے قرار دے گا مگر جو اس جیسا یا اس سے زیادہ یہی عمل بجالا چکا ہو۔

قنوت کی فضیلت اور ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد سے اور وہ جناب ابوذر سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)نے فرمایا۔ دنیا میں جسکا قنوت جتنا طولانی ہوگا تو توقف کی جگہ پر قیامت والے دن اسکا سکون طولانی تر ہوگا۔

کامل رکوع کا ثواب
(۱) سعید بن جناح کہتے ہیں کہ میں مدینہ میں حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) کے گھر موجود تھا۔ حضرت نے کسی کے سؤال کے بغیر فرمایا۔ جو شخص اپنا رکوع کامل طور پر بجالائے گا تو اس کی قبر میں وحشت داخل نہ ہوسکے گی۔

ایک سجدہ کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباء و اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص ایک مرتبہ سجدہ کرے گا تو اسکا ایک گناہ مٹادیا جائے گا اور ایک درجہ بلند کردیا جائے گا۔

سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباء و اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا سجدہ کرتے وقت ہاتھ کی ہتھیلیوں کو اس امید کیساتھ زمین پر رکھو کہ قیامت والے دن زنجیر نہ پہنائی جائے۔

طولانی سجدے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا جب کوئی بندۂ خدا لمبا اور طولانی سجدہ کرے اور اسے کوئی نہ دیکھے تو شیطان کہتا ہے ہائے افسوس انہوں نے اطاعت کی جبکہ میں نے نافرمانی کی لوگوں نے سجدے کیے اور میں نے انکار کیا۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرما تے ہیں خدا کیساتھ بندے کی نزدیک ترین حالت ، حالت سجدہ ہے۔

رکوع ، سجدہ اور قیام کی حالت میں درود بھیجنے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص اپنے رکوع ، سجدے اور قیام میں (اَللّٰھُمّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ) کہے تو اللہ تعالیٰ اسے اسکے رکوع ، سجدے اور قیام کی مثل ایک اور ثواب عطا کرتا ہے۔

سجدۂ شکر کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو مومن نماز کے علاوہ بھی نعمتوں کے شکر یے کے لئے سجدہ شکر بجا لائے گا تو خدا اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ مٹائے گا۔ اور بہشت میں اس کے دس درجات بلند کرے گا۔

نماز کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا۔

جب بھی کسی نماز کا وقت ہوتا ہے تو ایک فرشتہ لوگوں میں آکر ندا دیتا ہے اے لوگو!کھڑے ہو جاؤ ۔ تم نے اپنی پشت پر جو آگ جلا رکھی ہے اسے نماز سے بجھا ڈالو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب تم نے واجب نماز پڑھنی ہے تو اسے اسکے وقت میں ادا کرو۔ وگرنہ خوف ہوگا کہ اسے انجام دینے کی توفیق ہی نہ مل سکے ۔ نماز پڑھتے وقت سجدہ گاہ پر نگاہ رکھو۔ اگر تمھیں علم ہوکہ تمہارے دائیں بائیں کوئی ہے تو تم کتنی عمدگی کیساتھ نماز ادا کرتے ہو(جبکہ اب تمہارے سامنے خدا موجود ہے)۔ جان لووہ تمہیں دیکھ رہا ہے اور تم اسے نہیں دیکھ رہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں نمازی کی تین خصلتیں ہیں جب کوئی شخص نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے سر پر آسمان کی وسعتوں سے نیکیاں اترتی ہیں فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے سے لیکر آسمان کی وسعتوں تک اسکا احاطہ کیے رہتے ہیں۔ ایک فرشتہ ندا دیتا ہے اے نماز گزار ! اگر تجھے علم ہوتا کہ تم کس سے مناجات کر رہے ہو تو ہمیشہ نماز پڑہتے ۔

صبح اول وقت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ صبح کی نماز کا بہترین وقت کونسا ہے ؟ فرمایا طلوع فجر کیونکہ اللہ نے فرمایا ہے (اِنَّ قُراٰنَ الفَجرِ کَانَ مَشہُوداً) یعنی صبح اور شام کے فرشتے نماز فجر کو ملاحظہ کرتے ہیں۔ جو شخص طلوع فجر کے وقت نماز پڑھے گا تو یہ نماز دو مرتبہ لکھی جائے گی ، ایک مرتبہ رات کے فرشتے اور ایک مرتبہ صبح کے فرشتے اس نماز کو لکھیں گے ۔

اول وقت کی آخری وقت پر برتری

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں مؤمن کیلئے اول وقت کی آخر وقت پر فضیلت اولاد اور مال سے بہتر ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اول وقت کی آخری وقت پر برتری دنیا پر آخرت کی برتری کی مانند ہے۔

اول وقت میں واجب نمازوں کی ادائیگی کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

اگر واجب نمازوں کو اول وقت میں آداب اور شرائط کیساتھ پڑھا جائے تو جس طرح جب الاس درخت کی ٹہنی توڑی جائے تو اس سے عمدہ خوشبو نکلتی ہے اس طرح اس نماز سے اس سے بھی عمدہ خوشبو آتی ہے۔ لہذا تم پر ضروری ہے کہ اول وقت میں نماز ادا کرو ۔

سفر میں قصر نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) حضرت رسول خدا سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں نیک لوگ وہی ہیں جو سفر میں آدھی نماز پڑھتے ہیں اور روزہ نہیں رکھتے ۔

مسافر کیلئے نماز جمعہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں سے جو مسافر بھی رغبت اور محبت کی وجہ سے نماز جمعہ بجالائے تو اللہ تعالیٰ اسے ایک سو غیر مسافر کی نماز جمعہ کا ثواب عطا کرے گا۔

باجماعت نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

با جماعت نماز کی فرادیٰ نماز پرتیئس درجے فضیلت ہے اور یہ ایک نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے ۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جو شخص با جماعت نماز ایمان اور خدا سے ثواب کی نیت سے بجالائے گا تو اسکے اعمال ابتداء سے لکھنا شروع ہونگے (کیونکہ اسکے سابقہ تمام گناہ ختم ہوگئے ہیں لہذا پھر ابتداء سے اعمال لکھے جائیں گے)۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا ۔
تم میں سے جو بھی روز جمعہ کو درک کرے تو وہ عبادت کے علاوہ کوئی اور کا م انجام نہ دے کیونکہ اس دن لوگوں کی مغفرت ہوتی ہے اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

نماز کیلئے اٹھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
ہمارے شیعوں میں کوئی شخص نماز کیلئے نہیں اٹھتا مگر یہ کہ اس کے ارد گرد اسکے مخالفین کی تعداد کے برابر فرشتے آجاتے ہیں اور اسکی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہیں اور اس کیلئے نماز ختم ہونے تک دعا کرتے ہیں۔

جمعہ کی عصر کے بعد حضرت محمد اور انکی آل پر درود بھیجنے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب تم جمعہ کے دن نماز عصر پڑھ لو تو اس طرح درود بھیجو (اَللَّھُمّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍالاَوْصِیاءِ المَرضِیِّینَ بِاَفضَلِ صَلوٰاتِکَ وَ بَارِک عَلَیھِم بِاَفضَلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلامُ عَلَیھِم وَعَلیٰ اَروَاحِھِم وَاَجسَادِھِم وَرَحمَۃُ اللہِ وَبَرَکاتُہ)جو شخص نماز کے بعد اس طرح درود بھیجے گا خدا اس کیلئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا اسکے ایک لاکھ گناہ مٹائے گا اسی درود کی برکت سے ایک لاکھ حاجتیں پوری کرے گا اور ایک لاکھ درجات بلند کرے گا۔

نماز جمعہ کے بعد ایک مرتبہ حمد ، سات مرتبہ سورہ توحیداور معوذّتین ، آیت الکرسی ، آیت سخر اور سورہ برأت کی آخری آیت پڑھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص نماز جمعہ کے سلام کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور سات مرتبہ سورہ توحید اور سورہ قل اعوذ برب الفلق ، اور قل اعوذ برب الناس اور ایک مرتبہ آیت الکرسی ، آیت سخر اور سورہ برأت کی آخری آیت پڑھے گاتو یہ اس جمعے سے اگلے جمعے تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

اسی مورد میں ایک اور ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے آباء و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)نے فرمایا ۔جو شخص نماز جمعہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور سات مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق ، پھر ایک مرتبہ حمد اور سات مرتبہ قل ھواللہ احد ، پھر ایک مرتبہ حمد اور سات مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھے گا تو اس پر کوئی آفت نہیں آئے گی اور وہ کسی فتنہ میں نہیں پڑے گا اور اگر اس کے بعد کہے(اَللَّھُمّ اجعَلنِی مِن أَھلِ الجَنَۃِ الَّتِی حَشوھَا بَرَکَۃ وَ عُمَّارُ ھَا المَلاَئِکَۃُ مَعَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَاَبِینَا اِبرَاھِیمَ) تو اللہ تعالیٰ اسے دارالسلام (بہشت) میں حضرت محمد اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کیساتھ رکھے گا۔

نماز کی طرف قدم بڑھانے اور قرآن سیکھنے کا ثواب
(۱)حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں ۔جب اہل زمین گناہ میں مشغول ہوتے ہیں یا غلط اور بُرے کام کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بدون استثناء اہل زمین کو عذاب میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرتا ہے لیکن جب بوڑھوں کو نماز کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اور بچوں کو قرآن پڑھنا سیکھتے ہوئے دیکھتا ہے تو اسے ان پر رحم آجاتا ہے اور غذاب کو مؤخر کر دیتا ہے۔

صابر ، نابینا اور موالی اہلبیت کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص صابر اور نابینا ہے اور خدا سے پاداش کا امیدوار ہے اور آل محمد کا موالی ہے تو وہ قیامت والے دن اسطرح اللہ سے ملاقات کریگا کہ اس کا کوئی حساب و کتاب نہیں ہوگا۔
(۲) روایت کی گئی ہے کہ خدا کسی بندے کی دونوں یا ایک آنکھ نہیں لیتا مگر یہ کہ اسکے گناہ کے متعلق کوئی سوال نہ ہوگا۔

دو رکعت مستحبی نماز پڑھنے ، ایک درہم صدقہ دینے اور ایک دن روزہ رکھنے کا ثواب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا
سستی چھوڑو ، تمھارا پروردگار رحیم ہے تمھارے تھوڑے عمل کا بھی شکر گذار ہے جو شخص خدا کی خوشنودی کی خاطر دو رکعت مستحب نماز بجالاتا ہے تو اللہ اسکے بدلے میں جنت میں داخل کرے گا اور جو اللہ کی رضا چاہتے ہوئے ایک درہم صدقہ دے گا تو خدا اسکی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرے گا اور جو اللہ کی رضا او رخوشنودی کی خاطر ایک روزہ رکھے گا تو خدا اسے اس روزے کے بدلے اسے وارِدِ بہشت کرے گا۔

ماہ رمضان کے جمعوں کی دوسرے جمعوں پر برتری
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں
یقینا ماہ رمضان کے جمعے باقی جمعوں پر فوقیت رکھتے ہیں جس طرح حضرت رسول خدا دوسرے رسولوں سے برتر ہیں اس طرح ماہ رمضان تمام مہینوں سے برتر ہے۔

عطر لگانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو شخص عطر لگا کر نماز پڑھے گا تو اس کی نماز عطر نہ لگا کر پڑھنے والے شخص کی ستر رکعت سے برتر ہے۔

شادی شدہ شخص کی نماز کاثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
شادی شدہ شخص کی دو رکعت نماز کنوارے کی ستر رکعت نماز سے برتر ہے۔

چار رکعت نماز کی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سناکہ جو شخص چار رکعت نماز بجالائے اور اسکی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو نمازکے سلام سے پہلے ہی جتنے گناہ اسکے اور اللہ کے درمیان تھے سب معاف کردئے جائیں گے ۔

نماز جعفر بن ابی طالب پڑھنے کاثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے پوچھا کہ جوشخص نماز جعفر طیار پڑھتا ہے اسکا کیا ثواب ہے؟ حضرت نے فرمایا اگر اسکے گناہ ریت کے ذرات اور دریاکی موجوں جتنے بھی ہوں تو خدا اسے معاف کردے گا۔ راوی کہتا ہے کہ یہ سب ثواب ہمارے لئے ہے؟ فرمایا اور کس کے لئے ہے ! یہ ثواب تمھارے ساتھ ہی مخصوص ہے ، راوی نے پوچھا اس نماز میں کونسا سورہ پڑھوں؟ فرمایا (إِذَا زُلزِلَت،إِذَا جَاءَ نَصرُ اللہ ، إِنَا اَنزَلنَاہُ فِی لَیلَۃِالقَدر اور قُل ھُوَ اللہُ اَحَد) پڑھو۔

نماز شب پڑھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ مؤمن کا شرف نماز شب اور مؤمن کی عزت لوگوں سے سوال نہ کرنے میں ہے۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں نماز شب پڑھا کرو۔ یہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی سنت ، تم سے پہلے والے صالحین کی عادت ہے نیزتمھارے جسموں سے بیماریاں دور کرتی ہے۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں نماز شب چہرے کو نورانی کرتی ہے ، نماز شب عمدہ خوشبو دیتی ہے اور نماز شب رزق میں وسعت دیتی ہے ۔
(۴)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں" بے شک آخر شب میں انسان جو آٹھ رکعت نماز پڑھتا ہے وہ آخرت کی زینت ہے
(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے روایت بیان ہوئی ہے کہ ایک شخص نے حضرت کی خدمت میں آکر اپنی حاجت بیان کی۔ قریب تھا کہ وہ اپنی گر سنگی کی شکایت کرے۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے اس سے فرمایا ۔ نماز شب پڑھتے ہو ؟ کہا جی ہاں۔ حضرت نے اسکی طرف رخ کیا اور فرمایا وہ شخص جھوٹا ہے جو نماز شب پڑھتا ہو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اور دن میں بھوکا رہتا ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دن کے رزق کی نماز شب میں ضمانت دی ہے۔
(۶)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا نماز شب سلامتی بدن، رضا پروردگار، اخلاق انبیاء سے متمسک اور رحمت خداوند ی کی طلب ہے۔
(۷)راوی کہتا ہے کہ میں نے ان سے سنا وہ فرما رہے تھے کہ ممکن ہے کہ عبد خدا نصف شب بیدار ہو اور نیند کی شدت کی وجہ سے اسکی ٹھوڑی سینے کے ساتھ لگ رہی ہو (یعنی سردی کی وجہ سے اکھٹا ہو کر سویا ہواہو) اور وہ بستر پر دائیں بائیں پلٹ رہا ہو اس حالت میں بدون شک و تردید اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے رحمت کے دروازوں کو حکم دیتا ہے کہ اس شخص کیلئے کھل جاؤ پھر فرشتوں سے کہتا ہے میرے بندے کو دیکھو میرے تقرب کی خاطر اس عمل کو بجالانے کیلئے کتنی سختیوں کو برداشت کر رہا ہے کہ جو میں نے اس پر واجب بھی نہیں کی ایسا شخص مجھ سے تین چیزوں کا امیدوار ہو سکتا ہے ، اسکے گناہوں کو معاف کردوں۔ دوبارہ تو بہ کرنا اسے نصیب کروں۔ یا اسکے رزق میں اضافہ کروں۔ میں بھی تم تمام فرشتوں کو گواہ بنا کر کہہ رہا ہوں کہ یہ سب کچھ اسے عطا کروں گا۔
(۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ نماز شب چہرے کو حسین ، اخلاق کو عمده ، جسم کو معطر ، رزق کو زیادہ۔ قرض کو ادا ، غموں کو دور اور بینائی کو جلاء بخشتی ہے ۔
(۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ ممکن ہے ایک شخص جھوٹ بول کر رزق سے محروم ہو جائے میں نے عرض کی کس طرح رزق سے محروم ہوتا ہے ؟ فرمایا پہلے تو نماز شب سے محروم ہوتا ہے اور جب نماز شب سے محروم ہوتا ہے تو پھر رزق سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔
(۱۰)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جن گھروں میں رات کو نماز شب کیساتھ ساتھ قرآن مجید کی تلاوت بھی ہوتی ہے تو یہ گھر اہل آسمان کو اس طرح منور کرتے ہیں جس طرح ستارے اہل زمین پر نور افشانی کرتے ہیں۔
(۱۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ (بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کردیتی ہیں) کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں مؤمن کی رات کو اداکی گئی نماز (شب) اس کے دن میں کئے ہوئے گناہوں کو ختم کر دیتی ہے ۔

قرآن کیساتھ شب بیداری کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت امیرا لمؤمنین سے تلاوت قرآن کیساتھ شب بیداری کا ثواب پوچھا تو حضرت نے اسے فرمایا۔ اس شخص کیلئے بشارت ہے جو فقط رات کے دسویں حصے میں اللہ سے ثواب چاہتے ہوئے خلوص کیساتھ نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے عبد کیلئے اس رات اگنے والے تمام دانوں، پتوں ، درختوں کلیوں، خوشوں اور چراگاہوں کی تعداد میں حسنات لکھ لو۔ جو شخص رات کا نواں حصہ نماز میں گزار دے اللہ اسے دس مستجاب دعائیں عطا کرتا ہے اور قیامت والے دن اس کے دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال عطا کرے گا۔ اور جو رات کے آٹھویں حصّے کو نماز میں گزارے تو خداوند متعا ل اسے صابر اور نیک نیت شہید کا ثواب عطا کرے گا۔ اور خاندان کے متعلق اسکی شفاعت کو قبول کرے گا۔ جو اس رات کا ساتواں حصّہ نماز میں گزارتا ہے تو اٹھائے جانے والے دن قبرسے اس حالت میں باہر آئے گا کہ اسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہو گا اور جو لوگ اس کی امان میں ہیں ان کیساتھ پُل صراط سے گزرے گا۔ جو رات کا چھٹا حصّہ نماز میں گزارے تو وہ توبہ کرنے والوں میں شمار ہوگا اور اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ اور جو رات کا پانچواں حصّہ نماز میں گزارے تو اسے حضرت ابراہیم کے مقبرے میں جگہ ملے گی۔ جو شخص رات کا چوتھا حصّہ نماز میں گزارے تو وہ کامیاب لوگوں میں پہلے نمبر پر ہوگا۔ یہاں تک کہ تیز ہواکی طرح پل صراط سے گزر کر حساب و کتاب کے بغیر جنت میں داخل ہو جائے گا۔ جو ایک تہائی رات نماز میں گزارے تو جس فرشتے سے بھی ملاقات کرے گا وہ کہے گا۔ کاش میرا بھی اللہ کے نزدیک یہ مقام ہوتا۔ اور اسے کہا جائے گا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ جو آدھی رات نماز یں پڑھتا رہے اگر اسے ستر ہزار مرتبہ پوری زمین سونے سے بھر کر عطا کی جائے تو وہ بھی اسکی جزاء کے مساوی نہیں ہوسکتی۔ اس کے اس عمل کا ثواب تو حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد سے ستر غلام آزاد کرنے سے بڑھکر ہے جو دو تہائی شب نماز پڑھتا رہے تو اسے ریت کے ذرّات کے برابر نیکیاں دی جائیں گیں اور اس میں کمترین نیکی کا وزن احد پہاڑ کے دس برابر ہے۔ جو شخص پوری رات نماز میں گزارے اور ساتھ ساتھ ذکر ، رکوع ،سجدے اور کتاب خدا ئے عزوجل کی تلاوت میں مشغول رہے تو اسے بہت عظیم اجر دیا جائے گا۔ سب سے کمترین اجر یہ ہے یہ اُس روز کی طرح گناہوں سے پاک ہو جائے گا جس دن اسے ماں نے جنا تھا۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اللہ کی تمام مخلوق کی تعداد کے برابر اسے نیکیاں اور درجات دیئے جائیں گے اسکی قبر ہمیشہ نورانی رہے گی۔
گناہ اور حسد اسکے دل سے اکھاڑ پھینکے جائیں گئے۔ اسے قبر کے عذاب سے پناہ دی جائے گی۔ اسے جہنم سے برأت عطا کی جائے گی۔ یہ آمنین (جو کہ اسکی امان میں تھے) کیساتھ اٹھا یا جائے گا۔ اس وقت اللہ تبارک و تعالیٰ ملائکہ سے کہے گا۔ اے میرے ملائکہ ! میرے بندے کو دیکھو۔ یہ میری رضا چاہنے کیلئے شب بیداری کیا کرتا تھا۔ اسے فردوس میں سکونت دو ۔ فردوس میں ایک لاکھ شہر ہیں ہر شہر میں آنکھوں کی لذت اور نفس کی بھوک مٹانے کی ہر چیز موجود ہے ، تمھارے دل میں یہ بات نہ سما سکے گی کہ میں اسے مزید تقرب اور تعظیم دینے پر آمادہ ہوں۔

یہ سمجھتے ہوئے کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص دو رکعت نماز یہ جانتے ہوئے پڑھے کہ میں اِن میں کیاپڑھ رہا ہوں تو جب نماز کا سلام دے گا تو اسکے اور خدا کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا اور خدا سب گناہوں کو معاف فرمادے گا۔

تفکر کیساتھ دورکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)فرماتے ہیں غور وفکر کیساتھ اداکی گئی دو رکعت نماز، پوری رات عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

غفلت کی ساعت میں دورکعت نافلہ نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے اور وہ اپنے آباؤ اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ غفلت کی ساعتوں میں دو رکعت نماز نافلہ ادا کرو خواہ یہ نماز سادہ ہی کیوں نہ ہو ؟ یہ دارِ کرامت (بہشت) تک پہنچادے گی کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ساعتِ غفلت کون سی ہے ؟ فرمایا مغرب اور عشاء کے درمیان۔

دو جمعوں کے درمیان پانچ سو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں۔ جو شخص دو جمعوں کے درمیان پانچ سو رکعت نماز پڑھے تو وہ جس چیز کی بھی خواہش کرے گا ، خدا کی بارگاہ میں قبول ہوگی۔

نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) اپنے والد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ(قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ)کی تلاوت کرے گا۔ تو اس دن کوئی گناہ انجام نہیں دے گا اگر چہ شیطان ہی کیوں نہ چاہے۔

تعقیبات نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام حسین (علیہ السلام) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) سے روایت بیان کرتے ہیں ۔
جو مسلمان نماز صبح ادا کرنے والی جگہ پر بیٹھ کر طلوع شمس تک اللہ کا ذکر کرتا رہے تو اسے بیت اللہ کے حاجیوں کی مثل اجر وثواب ملے گا اور اسکی بخشش ہوگی۔ اور اگر دوسری نماز کے وقت تک وہاں بیٹھا رہے اور دو یا چار رکعت نماز بھی بجالائے تو خدا اسکے گذشتہ گناہ معاف کر دیگا اور اسکا اجر خانہ خدا کا حج کرنے والے شخص کے برابر ہوگا ۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد تعقیبات بجالائے اور کسی سے بات نہ کرے اور دو رکعت نماز بجالائے تو اس نماز کو علیین میں لکھا جائے گا اور اگر چار رکعت نماز بجالائے تو اسکے لئے پاکیزہ حج لکھا جائے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ خداوند متعال نے فرمایا۔

اے اولاد آدم ! نماز صبح اور عصر کے بعد ایک ایک گھنٹہ میرا ذکر کیا کرو۔ تا کہ میں تمھاری اہم حاجتیں بر لاؤں۔

ثواب الاعمال ۳

زکات جدا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو مکمل طور اپنے مال سے زکات جدا کرکے اس کے مقام پر رکھے گا تو اس سے یہ سوال نہیں کیا جائے گا کہ اس نے کس لیے مال جمع کیا تھا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے ورایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جب بھی اللہ کسی بندے کو نیکی دینا چاہتا ہے تو بہشت کے خزانہ دار فرشتے کو اس کے پاس بھیجتا ہے وہ اسکے سینے پر ہاتھ پھیرتا ہے اور اسے زکات ادا کرنے کی سخاوت نصیب ہوتی ہے۔ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) اپنی وصیت میں ارشاد فرماتے ہیں خدا را۔ خدارا۔ زکات کی طرف متوجہ رہو ۔ کیونکہ زکات تمھارے پر وردگار کے غضب کو خاموش کر دیتی ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا۔ اپنے اموال کی زکات کیساتھ حفاظت کرو۔ اپنے بیماروں کا صدقہ سے مداوا کرو۔ زکات ادا نہ کرنے والے کا مال خشکی یا تری میں ضائع ہو سکتا ہے ۔

حج و عمرہ کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ حاجی ، اسکے گھر والوں ، رشتہ داروں اور جسکے لیئے حاجی استغفار کرے ، کو ماہ ذی الحجہ کے باقی ماندہ دنوں ، محرم ، صفر ، ربیع الاول اور ربیع الثانی کے پہلے دس دنوں میں کئے گئے گناہوں کو معاف کردے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو لوگوں کے دیکھا وے کے بغیر صرف اللہ کی رضا کی خاطر حج ادا کرے گا تو یقینا خدا اسے معاف کردے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) نے فرمایا ۔حج اور عمرہ بجالاؤ۔ تا کہ تمھارے جسم صحیح و سالم رہیں ۔ رزق میں وسعت ہو۔ تمھارے ایمان کی اصلاح ہوا ور حج سے لوگوں اور اپنے گھر والوں کے اخراجات حاصل کرو۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا۔

میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں ہر سال حج پر جاؤں یا اپنے خاندان میں سے کسی کو حج پر بھیجوں حضرت نے فرمایا۔ کیا تم نے یہ پکا ارادہ کر رکھا ہے۔ میں نے کہا جی ہاں۔ فرمایا اگر تم ایسا کرو گے تو تمھیں یقین ہو نا چاہیے کہ تمھیں کثیر مال ملے گا۔ (بہر حال) تجھے مال کثیر کی بشارت ہو۔

(۵)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

بے شک جب حاجی لوازم سفر مہیا کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور ابھی اس نے کوئی چیز بھی خرید نہیں کی ہوتی ، اللہ اسکے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے اور دس درجات بلند کردیتا ہے۔ جب وہ شتر (سواری) پر سوار ہو نے کا ارادہ کرے گا۔ ابھی قدم نہیں اٹھائے گا اور سوار نہیں ہو گا اسے مندرجہ بالا اجر و ثواب کی مثل ثواب عطا ہوگا۔ جب خانہ خدا کا طواف کریگا تو اسکے گناہ ختم ہو جائیں۔ گے جب صفا اور مروا کے درمیان سعی کرے گا تو اپنے گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔ جب عرفات میں وقوف کریگا اسکے گناہ محو ہو جائیں گے۔ جب جمرات پر رمی کریگا تو سب گناہ مٹ جائیں گے۔ اسی طرح حضرت رسول خدا نے باقی تمام اعمال حج بیان کیئے کہ یہ سب اعمال اسکے گناہ ختم کردیں گے پھر فرمایا تم حاجی کی قدر و منزلت تک کہاں پہنچ سکتے ہو؟۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا ۔

جب حاجی مکہ میں داخل ہوتا ہے تو خدا دو فرشتوں کو اسکے طواف ، نماز اور سعی کے وقت محافظ قرار دیتا ہے۔ جب وہ عرفہ میں توقف کریگا تو اسکے دائیں کندھے پر ہاتھ مارکر کہاجائے گا تمھارے گذشتہ گناہ ختم ہوگئے ہیں۔ اب دیکھو آئندہ کس طرح (زندگی) کرو گے؟

(۷)ایک شخص نے حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) سے کہا کہ جہاد مشکل تھا ، اس لئے آپ نے نہیں کیا اور حج آسان عمل ہے اس لئے بجالا رہے۔ ہیں حضرت ٹیک لگا کر بیٹھے تھے ، آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا تجھ پر افسوس ہے۔ حجة الوداع کے موقع پر حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کا فرمان تیرے کانوں تک نہیں پہنچا !!؟ بیشک

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حضرت نے غروب آفتاب کے وقت جناب بلال سے فرمایا تھا لوگوں سے کہو ، خاموش ہو جائیں۔ جب لوگ خاموش ہوگئے تو حضرت نے فرمایا آج کے دن کو خداوند متعال نے تمھارے لئے بابرکت بنایاہے ،اس نے تمھارے نیک لوگوں کومعاف کردیا ہے تمھارے نیک لوگوں کی ، بدکا روں کے حق میں شفاعت قبول ہوگی ۔چلے جاؤ ،تم بخش دئیے گئے ہو اور تم نے اپنے بدکار وں کیلئے اللہ کی رضا اورخوشنودی حاصل کرلی ہے ۔

(۸)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) نے فرمایا جب حضرت رسول خدا نے عرفات کی طرف کوچ کیا تو ایک اعرابی نے بیابان میں آپکی زیارت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) میں حج کی ادائیگی کیلئے آیا ہوں لیکن کوئی مشکل پیش آگئی ہے جسکی وجہ سے حج نہیں کرسکتا میں مالدار ہوں مجھے حکم فرمائیں میں کوئی ایسا کام کروں جس کی وجہ سے مجھے حج کا ثواب مل جائے حضرت نے ابو قبیس پہاڑ کی طرف دیکھکر فرمایا اگر تمھارے پاس ابو قبیس پہاڑ کے برابر سرخ سونا ہوا اور اسے تو اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتا تو تب بھی حج کے برابر ثواب حاصل نہ کر سکتا ۔

(۹)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے و آپس آنے والے تین طرح کے ہیں۔ بعض آتش جہنم سے نجات حاصل کرلیتے ہیں ، بعض اپنے گناہوں سے اس دن کی طرح پاک ہوجاتے ہیں جس طرح ماں کے جننے والے دن پاک تھے اور بعض لوگ اپنے خاندان اور مال کی حفاظت کرلیتے ہیں۔ یہ حاجی کو حاصل ہونے والے کمتر ین فوائد ہیں ۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا حج بجالانا ، دس غلام آزاد کرنے سے بڑھکر ہے اسی طرح آپ گنتے رہے کہ اعمال حج کو ستر غلام آزاد کرنے سے برتر قرار دیا اور فرمایا طواف اور اسکی دو رکعت نماز ایک غلام آزاد کرنے سے بڑھکر ہے۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مکہ کے ارد گرد ایک سو بیس رحمتیں قرار دی ہیں اِن میں ساٹھ طواف کرنے والوں کیلئے ہیں اور چالیس نماز گزاروں کیلے ہیں جبکہ بیس رحمتیں دیکھنے والوں کیلئے ہیں

(۱۲) ایک شخص حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے حاضر ہوا تو حضرت نے پوچھا حج سے آرہے ہو ؟ عرض کی جی ہاں فرمایا ! جانتے ہو حاجی کا کتنا ثواب ہے ؟ عرض کی ، میں آپ پر فدا ہو جاؤں نہیں جانتا حضرت نے فرمایا ہر شخص حج کیلئے انکساری کیساتھ مکہ میں داخل ہو جب مسجد الحرام میں جائے تو خوف خدا سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور خانہ کعبہ کا طواف کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اسکے لئے ستر ہزار نیکیاں لکھے گا اور اس کے ستر ہزار گناہ مٹائے گا ستر ہزار درجات بلند کریگا ، ستر ہزار حاجتیں پور ی کرے گا اور دس ہزار درہم قیمت والے ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا۔

(۱۳) حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اے اسحاق ! جو خانہ کعبہ کا ایک طواف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھتا ہے ایک ہزا رگناہ مٹا دیتا ہے اور ایک ہزار درجات بلند کرتا ہے اور بہشت میں اسکے لئے ایک ہزار درخت لگائے گا اور اسے ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا یہاں تک کہ جب وہ اپنا سینۂ کعبہ کی دیوار کیساتھ چسپاں کرے گا تو اللہ اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا اور اس سے کہا جائے گا جس سے بھی چاہتے ہو بہشت میں چلے جاؤ ۔راوی کہتا ہے میں آپ پر قربان جاؤں کیا یہ سب اجر و ثواب طواف کرنے والے کا ہے ؟ فرمایا جی ہاں کیا چاہتے ہو اس سے بڑھکر ثواب بتاؤں؟ عرض کی جی ہاں فرمایا جو شخص کسی مؤمن کی ایک حاجت پوری کرے گا تو اللہ اسے طواف، طواف ، طواف (دس مرتبہ کہا) کا اجر وثواب عطا کرے گا۔

(۱۴)حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں حج ہمارے کمزور اور نادار شیعوں کا جہاد ہے ۔

(۱۵) راوی کہتاہے میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ خدا ہم حاجیوں کیساتھ کیا سلوک کرے گا ؟ فرمایا خدا کی قسم کسی استثناء کے بغیر سب حاجیوں کو معاف کر دے گا۔

(۱۶) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حج دو قسم کا ہے اللہ کیلئے حج ،لوگوں کیلئے حج۔ جو شخص اللہ کیلئے حج کرے گا تو اسکا ثواب بھی اللہ پر ہے اور وہ اسے روز قیامت جنت عطا کرے گا اور جو لوگوں کیلئے حج کرے گا اسکا اجر لوگوں کی گردن پر ہے ۔

(۱۷)راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلا م کو فرماتے ہوئے سنا جو فقط اللہ کی خاطر حج بجالائے اس کے عمل میں دکھا وانہ ہو تو یقینا خدا اسے معاف کردے گا۔

حاجی کا دیدار اور اس سے مصافحے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص حاجی کا دیدار کرے اور اس سے مصافحہ کرے تو گو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یا اس نے حجر الاسود کو لمس کیا (بوسہ دیا)ہے۔

حج کے متعلق ایک اور حدیث
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین نے اپنی وفات کے وقت اپنے فرزند حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) سے فرمایا۔ میں نے اس ناقہ (اونٹنی) پر بیس حج ادا کئے ہیں۔ اور اسے کبھی تازیانہ تک نہیں مارا۔ جب یہ مرے تو اسے زمین میں دفن کر دینا تاکہ درندے اسکا گوشت نہ کھائیں کیونکہ میں نے حضرت رسول خدا سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی اونٹ ایسا نہیں ہے جو سات حجوں میں مقام عرفہ پر توقف نہ کرے مگر خدا ان اونٹوں کوبہشتی اور اسکی نسل کو مبارک قرار دیتا ہے۔ جب یہ اوٹنی مری تو حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے گڑھا کھود کر اسے دفن کردیا ۔

روزے رکھنے والے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا۔ روزہ دار اللہ کی عبادت میں رہتا ہے ، خواہ بستر پر ہی کیوں نہ سویا رہے البتہ اسوقت تک عبادت میں ہوتا ہے جبتک کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا روزہ دار کی نیند عبادت اور سانس تسبیح ہے۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ، روزہ دار کی نیند عبادت ، خاموشی تسبیح ، عمل مقبول اور دعا مستجاب ہے۔
(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں روزہ دار کے منہ سے آنے والی بد بو خدا کے نزدیک مشک سے افضل ہے۔
(۵) حضرت امام موسی کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ ظہر کے وقت قیلولہ کرو (سوجاؤ) کیونکہ اللہ تعالیٰ نیند میں روزہ دار کو کھلاتا پلاتا ہے۔

روزے کی حالت میں ناسزا سننے کاثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو انسان روزے کی حالت میں ناسزا سنکر یہ کہے کہ میں روزے سے ہوں ، تجھ پر سلام ہو تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے میرے عبد نے اس بندے کے شر سے روزے کے ساتھ پناہ اور مدد مانگی ہے تم اسے جہنم سے پناہ دیکر جنت میں داخل کرنا۔

راہ خدا میں ایک روزے کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جو شخص اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھے گا وہ ایک سال تک روزے رکھنے والے شخص کی مانند ہے۔

گرمیوں کے ایک دن کے روزے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص ایک دن گرمیوں میں روزہ رکھے اور بہت زیاد تشنگی محسوس کرے تو اللہ تعالیٰ ایک ہزار فرشتوں کو یہ ذمہ داری سونپتا ہے کہ جاؤ اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرو اور اسے خوشخبری سناؤ جب وہ روزہ افطار کرنے لگتاہے تو اللہ فرماتاہے تیری روح اور خوشبو کتنی عمدہ ہے اے ملائکہ گواہ رہنا ، میں نے اسے معاف کردیا ہے۔

ایک دن کے مستحبی روزے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جو شخص ایک دن مستحبی روزہ رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے بہشت میں داخل کرے گا۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آخری عمر میں ایک مستحبی روزے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جس کی زندگی کا آخری عمل ایک دن کا روزہ ہو تو وہ (سیدھا) جنت میں جائے گا۔

دن کے ابتدائی حصّے میں روزے کی حالت میں عطر لگانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص دن کے ابتدائی حصّے میں روزے کی حالت میں عطر لگائے گا تو اسکی عقل زائل نہ ہوگی ۔

کھانے والوں میں روزہ دارکی موجود گی کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)کی روایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں جو روزہ دار کھانا کھانے والوں کے درمیان موجود ہو تو اسکے اعضاء تسبیح پڑھتے ہیں ، اور ملائکہ اس پر درود و سلام بھیجتے ہیں اور ان کا درود و سلام مغفرت ہے۔

رجب کے روزے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت نوح جب پہلی رجب کو کشتی میں سوار ہوئے تو اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ آج روزہ رکھیں اور فرمایاجو شخص آج کے دن روزہ رکھے گا جہنم ایک سال کی مسافت تک دور ہو جائے گی جو شخص سات دن تک روزہ رکھے گا اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے اور جو آٹھ دن روزے رکھے گا اس پر جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے اور جو شخص پندرہ روزے رکھے گا اسے اسکے مسائل کاحل عطا کیا جائے گا جو اس سے زیادہ روزے رکھے گا اللہ اسے زیادہ اجر وثواب عطا کرے گا
(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں رجب جنت کی نہر ہے جو دودھ سے سفید اور شہد سے زیادہ شیرین ہے جو شخص ماہ رجب کا ایک روزہ رکھے گا اللہ اسے اسی نہر سے سیراب کرے گا۔
(۳) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں رجب عظیم مہینہ ہے اللہ اس میں نیکیاں دوگنی کردیتا ہے اور گناہ مٹا دیتا ہے۔ جو شخص رجب میں ایک روزہ رکھے گا تو جہنم ایک سو سال کی مسافت تک دور ہوجائے گی اور جو تین دن روزے رکھے گا اس پر جنت واجب ہوگی۔
(۴) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جان لو ما ہ رجب اللہ کا (أصم) ہے یہ عظیم مہینہ ہے اس مہینے کو (أصم) اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اللہ کے نزدیک تکریم اور فضائل کے لحاظ سے کوئی مہینہ اس جیسا نہیں۔ زمانہ جاہلیت میں بھی اس کی تعظیم کی جاتی تھی۔ جب اسلام آیا تو اس نے بھی اس تعظیم اور فضیلت میں اضافہ کیا جان لو رجب اللہ کا مہینہ اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے جان لو جو ایمان اور اللہ سے جزا کی نیت سے ایک دن رجب کا روزہ رکھے گا اس نے اللہ کی بہت زیادہ رضا و خوشنودی حاصل کی ہے اور اسکا روزہ اس دن کے (اللہ کے) غضب کو ختم کردیگا اس پر جہنم کا ایک دروازہ بند ہو جائے گا۔ جو شخص پوری زمین کو سونے سے بھر کر (صدقہ کے طور پر) دے دے تو خلوص سے رکھا ہوا یہ روزہ اس سے بھی افضل ہو گا نیکیوں کے علاوہ دنیا کی کوئی چیز اسکے اجر و ثواب کی تکمیل نہیں کرسکتی۔ جو نہی رات ہوگی اس کی دس دعائیں مستجاب ہونگیں اگر وہ دنیا وی زندگی کیلئے کوئی دعا مانگے گا تو اللہ اسے مستجاب کرے گا جو اس کے دوستوں ، محبوں اور برگزیدہ لوگوں نے اس کیلئے دعا مانگی تھی تو اللہ اس کے لئے خیر کثیر ذخیرہ فرمائے گا جو شخص رجب میں دو روزے رکھے گا تو زمین و آسمان میں رہنے والی کوئی مخلوق بھی اللہ کے نزدیک آپکی عظمت کی توصیف نہیں کر سکتی اور اسے اِن صادق اور سچے لوگوں کا سا اجر و ثواب ملے گا جنھوں نے پوری زندگی (خواہ کتنی ہی طولانی کیوں نہ ہو)جھوٹ نہ بولا ہو قیامت والے دن انھی کی طرح ہونگے اور اس دن جتنے لوگوں کی صادقین شفاعت کریں گے اتنے لوگوں کی یہ بھی شفاعت کرے گا اور انھی کیساتھ محشور ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو کر انکے دوست بن جائے گا۔ جو رجب کے تین روزے رکھے گا تو اللہ اسکے اور جہنم کے درمیان خندق یا پردہ حائل کردے گا کہ جسکا طول ستر سالہ مسافت کے برابر ہو گا اور افطار کے وقت اللہ کہے گا مجھ پر تیرا حق واجب ہو گیا ہے اور میری محبت اور ولایت تجھ پر لازم ہو گئی ہے اے میرے فرشتو ! میں تمھیں گواہ بنا کر کہہ رہا ہوں میں نے اس کے اول سے آخر تک تمام گناہ معاف کردیئے ہیں۔ جو شخص ما ہ رجب میں چار دن روزہ رکھے گا اسے جنون، جزام ، برص فتنۂ دجال اور عذاب قبر میں گرفتاری جیسی تمام بلاؤوں سے چھٹکا را ملے گا اور اسے توبہ کرکے لوٹنے والے عقلاء کا اجر و ثواب ملے گا اور اسے دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دے کر عابدین کی پہلی صف

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

میں کھڑا کیا جائے گا۔ جو شخص ماہ رجب میں پانچ دن روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسے راضی کر نا اللہ کے ذمہ ہے اور قیامت والے دن جب اٹھے گا تو اسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح ہو گا اس کے لئے ریت کے ذرّات کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور بغیر حساب جنت میں لیجایا جائے گا اور اسے کہا جائے گا تو جو چاہتا ہے خدا سے مانگ لے اور جو ما ہ رجب میں چھ روزے رکھے گا تو جب قبر سے نکلے گا تو اسکا چہرہ سورج سے زیادہ سفیدہوگا اور اسے اس نور کے علاوہ بھی نور عطا کیا جائے گا جو قیامت والے دن تمام اہل محشر کو منور کرے گا اور اس دن اسے امان یافتہ لوگوں سے اٹھایا جائے گا اور یہ پل صراط سے بغیر حساب و کتاب گزر جائے گا اور اسکے والدین کی نافرمانی اور قطع رحم جیسے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ جو رجب میں سات دن روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ جہنم کے ساتوں دروازوں کو اس کے ایک ایک روزے کے بدلے میں اس پر بند کردے گا اور اس کے جسم کو جہنم کی آگ پر حرام قرار دے گا۔ جو رجب میں آٹھ روزے رکھے گا اللہ ہر ہر روزے کے بدلے جنت کے آٹھوں دروازے اس پر کھول دے گا اور کہے گا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے ' جس سے چاہو (جنت میں) داخل ہو جاؤ۔ جو رجب میں نو روزے رکھے گا وہ لا الہ الااللہ کی ندا کرتے ہوئے قبر سے نکلے گا جنت کی علاوہ اسے کوئی چیز دیکھائی نہ دے گی اور جب قبر سے نکلے گا تو اسکے چہرے کا نور اہل محشر کو درخشاں کرے گا یہاں تک کہ اسے کہا جائے گا (یعنی لوگوں کا خیال ہوگا) یہ برگزیدہ پیغمبر ہے اسوقت اسے عطا ہونے والی کمترین چیز بغیر حساب جنت میں داخل ہونا ہے۔ جو ماہ رجب میں دس روزے رکھے گا تو خدا اسے درخشان مروارید اور یاقوت سے مزّین دو سبز پر عطا کرے گا جس کے ذریعے یہ ہوا کی طرح پل صراط سے پرواز کرتا ہوا جنت میں داخل ہو جائے گا اور اسکا شمار مقّربِ خدا اور عادل لوگوں میں ہوگا۔ گویا اس نے سو سال تک اللہ سے اجر و ثواب چاہتے ہوئے نمازیں پڑھیں اور صبر کیا ہے ۔جو ماہ رجب میں گیارہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اللہ کی بارگاہ میں اس سے افضل کوئی نہ ہو گا مگر جس نے اس کی طرح یا اس سے زیادہ روزے رکھے ہوں۔ جو ماہ رجب میں بارہ روزے رکھے گا تو اسے قیامت والے دن سندس اور استبرق کے دو سبز لباس پہنائے جائیں گے۔ اگر ان لباسوں میں سے ایک کو دنیا میں لیجا یا جائے تو یقینی طور پر مشرق سے مغرب تک نور افشانی کرے اور پوری دنیا مشک سے زیادہ خوشبودار ہو جائے ۔ جو ماہ رجب میں تیرہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسکے لئے عرش کے سائے کے نیچے غذا اور کھانے کا دستر خوان لگایا جائے گا جسکی وسعت اس دنیا کے ستر برابر ہے اس پر بڑے مروارید اور یاقوت کی سینیاں رکھی جائیں گئیں ہر سینی میں ستر ہزار قسم کی غذا ہوگی جسکی خوشبو اور رنگ ایک دوسرے سے جدا جدا ہوگی وہ اس دستر خوان سے کھانا تناول کرے گا جبکہ دوسرے لوگ بڑی مشکل حالات میں گرفتار ہونگے جو شخص ماہ رجب میں چودہ روزے رکھے گا تو اللہ اسے ثواب کے طور پر بڑے مروارید اور یاقوت سے بنے ہوئے محل عطا کرے گا جسے نہ آنکھوں نے دیکھا ہے اور نہ کانوں نے سنا ہے اور نہ وہ انسانی ذہن میں آیا ہے۔ جو رجب میں پندرہ روزے رکھے گا تو وہ قیامت والے دن امان یافتہ لوگوں کی جگہ پر کھڑا ہوگا جس فرشتے ، رسول اور پیغمبر کا وہاں سے گزر ہو گا وہ کہے گا تجھے مبارک ہو کہ تم امان یافتہ ، مقرب ،شریف ، سعادتمند ، خوش و خرم اور بہشتوں کے ساکن ہو۔ جو رجب میں سولہ دن روزے رکھے گا تو وہ نور کی سواریوں پر سوار ہونے والے پہلے لوگوں میں سے ہوگا جس میں یہ جنتوں سے دار رحمان تک پرواز کرے گا جو رجب میں سترہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسکے لئے پل صراط پر ستر ہزار نور کے چراغ رکھے جائیں گے یہاں تک کہ وہ ان چراغوں کی روشنی میں پل صراط سے گزرتا ہوا جنت میں داخل ہو جائے گا اور فرشتے مرحبا اور سلام کے ورد کیساتھ اسکا استقبال کریں گے۔ جو رجب میں اٹھاراں روزے رکھے گا تو بہشت جاوید میں گنبد ابراہیم کے اندر درّا ور یاقوت کے تختوں پر اس کیلئے جگہ تنگ ہوجائیگی جو رجب میں اُنیس روزے رکھے گا اللہ تعالیٰ بہشت میں حضرت آدم اور حضرت ابراہیم کے محل کے مقابل تازہ مروارید سے اسکا محل بنائے گا یہ انہیں سلام کرے گا اور وہ بھی اسکی بزرگی اور حق کی ادائیگی کیلئے اسے سلام کریں گے اور اس کے ہر روزے کے بدلے میں ہزار سال کے روزے کا ثواب لکھا جائے گا۔جو رجب میں بیس روزے رکھے گا تو گو یا اس نے بیس ہزار سال اللہ کی عبادت کی ہے ۔ جو رجب میں اکیس روزے رکھے گا تو قیامت کے دن اسے ربیعہ اور مضر قبیلوں کی تعداد کے برابر خطا کاروں اور گناہگاروں کی شفاعت نصیب ہوگی۔ جو رجب میں بائیس روزے رکھے گا تو آسمان سے منادی ندادے گا اے اللہ کے دوست تجھے بشارت ہو تیری اللہ کے نزدیک بڑی تکریم ہے تو انبیاء ، صدیق ، شہداء اور صالحین جیسے لوگوں کا دوست ہے جن پر اللہ نے انعام و اکرام کیا ہے اور یہ تمہارے بہترین رفقاء ہیں۔ جور جب میں تیئس دن روزے رکھے گا تو آسمان سے ندا بلند ہو گی اے بندہ خدا تو خوش قسمت ہے تونے زحمت کم اٹھائی ہے اور تجھے زیادہ نعمتوں سے نواز ا گیا ہے۔ تجھے مبارک ہو تجھ سے پردہ ہٹا دیا گیا ہے ، تیرے کریم پروردگار کی طرف سے تجھے بہت بڑا ثواب نصیب ہوا ہے تو دار السلام میں حضرت خلیل کا ہمسایہ ہے۔ جو ماہ رجب میں چوبیس روزے رکھے گا تو موت کا فرشتہ ایک نوجوان کی شکل میں اس کے پاس آئے گا جو عمدہ دیباج کا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سبز لباس پہن کر جنت کے سبز گھوڑے پر سوار ہو گا اسکے ہاتھ مشک سے خوشبوتر سبز ریشم اور بہشتی شراب سے لبریز سنہری جام ہوگا جو جان کنی کے وقت اسے پلائے گا اور اس پر موت کی سختیوں کو آسان کرے گا پھر اسکی روح کو سبز ریشم میں رکھے گا تو اس سے اتنی عمدہ خوشبو اٹھے گی کہ ساتوں آسمانوں کے ساکنین اس سے معطر ہونگے وہ حوض پیامبر اسلام پر پہنچنے تک قبر میں بھی سیراب ہو گا اور اٹھتے وقت بھی سیراب ہوگا۔ جو شخص رجب میں پچیس روزے رکھے تو جب قبر سے اٹھے گا تو اسے ستر ہزار فرشتے تلقین کریں گے کہ جن کے ہاتھوں میں در اور یاقوت کی چھتریاں ہونگیں ، ان کے پاس زیورات اور عمدہ لباس ہونگے وہ کہیں گے اے محبوب خدا جلدی سے پروردگار کی طرف چلو تو وہ ان مقرب لوگوں (جن کیساتھ اللہ راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں) کیساتھ سب سے پہلے بہشت میں جائے گا (یقینا)یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ جو شخص رجب میں چھبیس روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے عرش کے سائے میں در اور یاقوت کے سو محل بنائے گا ہر محل کے سامنے بہشتی حریر کا سرخ خیمہ ہو گا جب لوگ حساب و کتاب میں مشغول ہونگے یہ سکون و آرام سے یہاں رہ رہا ہوگا۔ جو شخص رجب کے ستائیس روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ چار سو سالہ مسافت کے برابر اسکی قبر کو وسعت دے گا اور یہ سب کی سب مسافت عنبر اور مشک سے معطر ہو گی۔ جو رجب میں اٹھائیس روزے رکھے گا خدا اسکے اور جہنم کے آگ کے درمیان نو خندقوں کا فاصلہ ڈال دیگا اور ایک خندق کی چوڑائی زمین اور آسمان کے درمیان پانچ سو سالہ مسافت کے فاصلے جتنی ہوگی۔ جو رجب میں انتیس دن روزے رکھے گا تو خدا اسے معاف کردے گا خواہ اس نے کسی ظالم کے کہنے پر تمام لوگوں کے دس فیصد مال پر قبضہ کرلیا ہو یا ایسی عورت ہو جس نے ستر مرتبہ بے عفتی کروائی ہو اگر وہ عورت ان روزوں سے اللہ کی خوشنودی اور جہنم سے رہائی حاصل کرنا چاہے تو خدا حتماً اسے معاف کردے گا اور جو ماہ رجب میں تیس دن روزے رکھتا ہے تو اس کے لیئے منادی ندا دیتا ہے اے عبد خدا تیرے گذشتہ گناہ معاف کردیئے گئے ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کر۔ اللہ اسے ساری بہشتیں عطا کرے گا ہر جنت میں سونے کے چالیس ہزار شہر اس کے ہونگے اور ہر شہر میں چالیس محل اور ہر محل میں چالیس چالیس ہزار گھر اور ہر گھر میں چالیس چالیس ہزار دسترخوان ہر دسترخوان پر چالیس چالیس ہزار کاسے سے اور ہر کاسے میں چالیس چالیس ہزار قسم کی کھانے پینے کی اشیاء موجود ہوں گی اور ان کے رنگ اور بو بھی جدا جدا ہو گی ہر گھر میں چالیس چالیس ہزار سونے کے تخت ہونگے اور ان تختوں کی وسعت دو ہزار ضرب دو ہزار ہاتھ ہیں ہر تخت پر کنواری حورالعین بیٹھی ہو گی جس کی پیشانی پر تین لاکھ نورانی زلفیں ہونگیں ہر زلف کو ایک ہزارہزار چھوٹی خدمتگار کنیزوں نے اٹھا رکھا ہو گا اور وہ اسے مشک اور عنبر سے معطر کر رہی ہونگیں تا کہ ماہ رجب میں روزے رکھنے والا اس کے پاس آئے یہ سب کچھ اس شخص کیلئے ہے جو رجب کا پورا مہینہ روزے رکھے۔کہا گیا یا رسول اللہ اگر جو کمزوری یا کسی اور علت یا حیض کی وجہ سے رجب میں سارے روزے رکھنے سے عاجز ہو وہ کیا عمل بجالا ئے کہ اسے بھی ان جیسا اجرو ثواب مل سکے۔ فرمایا یہ لوگ صدقہ کے طور پر ہر روز مساکین کو روٹی دیں مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر یہ ہر روز صدقہ دیں تو جو کچھ میں نے کہا ہے اس سے زیادہ ملے گا زمین اور آسمان پر رہنے والی تمام مخلوق جمع ہو کر جنتوں میں اسے ملنے والے فضائل اور درجات کے دسویں حصّے کے اجر وثواب کا بھی اندازہ بھی نہیں لگا سکتے ۔کہا گیا یا رسول اللہ جو شخص یہ صدقہ دینے پر بھی قادر نہ ہو تو وہ کیا کرے ؟ کہ ان صفات کو پالے فرمایا ما ہ رجب میں تیس دن تک ہر روز سو مرتبہ خدا کی یہ تسبیح پڑھے سُبحَانَ اِلاَ لَہِ الجَلِیلِ سُبحَان مَن لاَ یَنبَغِی التَّسبِیحُ اِلاَّ لَہ، سُبحَانَ الأعَزِّ الأکرَم سُبحَانَ مَن لَبِسَ العِزَّ وَ ہُوَ لَہ، اَہلٌ

(۵) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے رجب کی تین راتیں گزرنے کے بعد حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کو (مبعوث فرمایا لہذا اس دن(تین رجب) کا روزہ ستر سال کے روزوں کی طرح ہے سعد بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے بزرگوں کے مطابق یہاں کا تب سے غلطی ہوگی ہے اصل عبارت اس طرح تھی کہ ماہ رجب ختم ہونے سے تین راتیں پہلے مبعوث فرمایا (یعنی ستائیس رجب)۔

ثواب الاعمال

شعبان و رمضان کے روزوں کا ثواب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شعبان کے روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص شعبان کا روزہ رکھے گا تو یہ روزہ اسے ہر عیب ، عار اور غصّے سے پاک کردے گا۔ ابو حمزہ کہتے ہیں میں نے آنحضرت سے پوچھا عیب اور عار سے کیا مراد ہے؟ فرمایا خدا کی نافرمانی کی قسم اور نذر ، میں نے پوچھا غصے سے کیا مراد ہے ؟ فرمایا غضب اور غصے میں قسم کھا نا اور پھر تو بہ کرکے پشیمان ہونا ۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کے پاس ماہ شعبان کے روزے کے متعلق گفتگو چل نکلی آپ نے فرمایا اس روزے کی یہ اور وہ فضیلت ہے اور اس میں یہ ، یہ ثواب ہے یہاں تک کہ اگر کوئی محترم شخص کا خون کر بیٹھتا ہے تواگر (توبہ کے طور پر) شعبان کا روزہ رکھے گا تویہ اسکے لئے مفید ہو گا اور اسے معاف کر دیا جائے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص ماہ شعبان اور رمضان کے پے در پے روزے رکھے تو خدا کی قسم بارگاہ خداوندی میں یہ روزے اسکی تو بہ (شمار) ہوگی۔

(۴) راوی کہتاہے میں نے حضرت امام جعفرصادق علیہ السلا م کو فرما تے ہوئے سناکہ جوشخص شعبان کے پہلے دن روزہ رکھے گاتو حتماًا س پر جنت واجب ہو جائے گی۔اور جو شخص دو روزے رکھے گا تواللہ تعالیٰ دنیا میں ہرروز و شب اس پر نظر (کرم) کرے گا اورجنت میں بھی اس پر نظر (کرم) رکھے گا جو تین دن روزے رکھے گا تو اسے جنت کے عرش پر ہر روز(دل کی آنکھوں سے) اللہ کی زیارت نصیب ہو گی۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا شعبان میرا اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے اور یہ غرباء کی بہار ہے اللہ تعالیٰ نے عید الاضحی (قربان) مساکین کے گوشت کھانے کے لئے بنائی ہے ، لہٰذا تم قربانی کر کے انہیں گوشت دو ۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خدا کی قسم۔ شعبان اور رمضان کے روزے بارگاہ خداوندی میں توبہ ہیں۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ میرے والد کی عادت تھی کہ ما ہ شعبان اور رمضان کے درمیان ایک دن (روزہ نہ رکھکر) فاصلہ ڈالتے تھے لیکن حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) دونوں مہینے متواتر روزہ رکھتے تھے اور فرماتے تھے ان دونوں مہینوں میں متواتر روزے رکھنا بارگاہ خداوندی میں توبہ ہے اور فرماتے یہ دونوں خدا کے مہینے اِس اور یہ دونوں پہلے اور بعد والے دو دو مہینوں کے گناہوں کا کفارہ ہیں

(۸) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ماہ شعبان اور رمضان میں متواتر روزے رکھتے لیکن لوگوں کو متصل روزہ رکھنے سے منع فرماتے یہ دونوں خدا کے مہینے ہیں اوراس کے لئے اس مہینوں کے بعد اور پہلے والے مہینوں کا کفارہ ہیں۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ ازواج رسول اللہ کی گردن پر اگر کوئی واجب روزہ ہوتا تو وہ اسے شعبان تک اس چیز سے ڈرتے ہوئے مؤخر کر چھوڑ تیں کہیں حضرت کی ضروریات سے مانع نہ ہوجائیں جو نہی شعبان ہوتا تو یہ روزے رکھتیں اور حضرت بھی روزے رکھتے نیز حضرت فرماتے شعبان میرا مہینہ ہے ۔

(۱۰)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)سے پوچھا کیا آپ کے آباؤ اجداد میں کوئی ماہ شعبان کے روزے رکھتا تھا ؟ فرمایا جی ہاں ہمارے بہترین جدّ حضرت رسول خدا شعبان کے روزے رکھتے تھے۔

(۱۱)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے ماہ شعبان کے متعلق پوچھا کیا آپ کے آباؤ اجداد نے کبھی یہ روزے رکھے ہیں فرمایا ہمارے بہترین جد حضرت رسول خدا شعبان میں کثرت سے روزے رکھتے تھے۔

(۱۲) حضرت رسول خدا سے رجب کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا تمہیں ما ہ شعبان کے روزوں کی فکر کیوں نہیں ہے ؟ ۔

(۱۳) اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ حضرت رسول خدا اتنے روزے رکھتے کہ لوگ کہتے کہ آپ ہمیشہ روزے سے ہوتے ہیں اور کبھی روزہ نہ رکھتے تو لوگ کہتے اب آپ روزے نہ رکھیں گے۔ راوی کہتا ہے میں نے پوچھا کہ کوئی ایسا مہینہ ہے جس میں حضرت بہت روزے رکھتے ہوں لیکن کسی اور مہینے میں اتنے روزے نہ رکھتے ہوں۔ فرمایا جی ہاں ، پوچھا کس مہینے میں ؟ کہا شعبان میں۔ شعبان جو کہ رجب اور رمضان کا درمیانی مہینہ ہے لوگ اس سے غافل ہیں حالانکہ اس مہینے میں تمام اعمال پروردگار عالم کی بارگاہ میں جاتے ہیں میری خواہش ہے کہ جب میرے اعمال اوپر جائیں تو میں روزے سے ہوں۔

(۱۴)حضرت رسول خدا سے پوچھا گیا کہ کونسے روزے افضل ہیں ؟ فرما یا ما ہ رمضان کی تعظیم میں شعبان کے روزے افضل ہیں ۔

(۱۵)راوی کہتا ہے کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) شعبان کے علاوہ کسی مہینے میں پورے روزے نہ رکھتے فقط اسے رمضان کیساتھ متصل فرماتے ۔

(۱۶) ابن عباس کہتے ہیں حضرت رسول خدا کے اصحاب آپ کی بارگاہ میں ماہ شعبان کے فضائل کے متعلق گفتگو فرما رہے تھے۔ حضرت نے فرمایا۔ یہ شریف مہینہ ہے۔ اور میرا مہینہ ہے حاملان عرش اسے بزرگ سمجھتے ہیں اور اسکی قدر جانتے ہیں ۔ اس مہنیے میں ما ہ رمضان کیلئے مؤمنین کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور بہشتوں کو سجایا جاتا ہے۔ اسے شعبان بھی اسی لیئے ہی کہا جاتا ہے کہ اسمیں مؤمنین کا رزق زیادہ ہوتا ہے۔ اس مہینے کے اعمال ستر مرتبہ دوگنے ہوتے ہیں۔ بدیاں ختم ہو جاتی ہیں ، گناہ مٹ جاتے ہیں ، حسنات قبول ہوتی ہیں ، اللہ اپنے بندوں پر فخر و مباہات کرتا ہے۔ اور اپنے عرش سے روزہ داروں اور عبادت گزاروں کو دیکھتا ہے اور ان کی وجہ سے اپنے عرش کے حاملین پر فخرو مباہات کرتا ہے اسوقت حضرت علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) کھڑے ہو کر عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں۔ ماہ شعبان کے روزے کے کچھ فضائل بیان فرمائیں تا کہ ہم اس ماہ کے روزے اور عبادت کی طرف زیادہ راغب ہوں اور خدا تعالیٰ کیلئے شب بیداری کریں ۔

حضرت نے فرمایا۔

جو شخص شعبان میں ایک روزہ رکھے گا تو خداوند متعال اسکے لئے ستر نیکیاں لکھے گا اور ہر نیکی ایک سال کی عبادت کے برابر ہوگی۔

جو شعبان میں دو روزے رکھے گا اسکے ہلاکت میں ڈالنے والے گناہ معاف ہو جائیں گے ۔

جو شعبان کے تین روزے رکھے گا تو بہشتوں میں اس کے در اور یاقوت سے ستر درجات بلند ہونگے ،

جو شعبان کے چار روزے رکھے تو اسکا رزق وسیع ہو گا ۔

جو شعبان کے پانچ روزے رکھے وہ لوگوں میں محبوب ہوگا ۔

جو شعبان کے چھ روزے رکھے تو اللہ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کرے گا۔

جو شعبان کے سات روزے رکھے تو وہ شیطان اور اسکے لشکر کے وسوسوں اور چکروں سے محفوظ ہوگا ۔

جو شعبان میں آٹھ روزے رکھے گا تو وہ دنیا سے پیاسا نہیں جائے گا اور اسے پاک حوض سے سیراب کیا جائے گا ۔

جو شعبان کے نو روزے رکھے تو سوال وجواب کے وقت منکر اور نکیر اس پر مہربان ہونگے ۔

جو شعبان کے دس روزے رکھے تو اس کی قبر ستر ضرب (ستر ہاتھ) وسیع ہو جائے گی۔

جو شعبان کے گیارہ روزے رکھے تو اس کی قبر کو گیارہ منارۂ نور منور کریں گے۔

جو شعبان کے بارہ روزے رکھے تو صور پھونکنے کے دن تک ہر روز ستر ہزار فرشتے قبر میں اسکی زیارت کریں گے۔

جو شعبان کے تیرہ روزے رکھے ساتوں آسمانوں کے فرشتے اسکے لئے استغفار کریں گے ۔

جو شعبان کے چودہ روزے رکھے تمام درندے ، چوپا ہے ، حتی دریا میں مچھلیوں تک کو الھام ہو گا کہ اسکے لئے استغفار کریں۔

جو شعبان کے پندرہ روزے رکھے رَبّ العزّت ندادیتا ہے کہ مجھے اپنی عزت کی قسم تجھے جہنم میں نہیں جلاؤں گا ۔

جو شعبان کے سولہ روزے رکھے توآگ کے ستر دریا اس پر بجھا دیئے جائیں گے ۔

جو شعبان کے سترہ روزے رکھے جہنم کے تمام دروازے اس پر بند کر دیئے جائیں گے۔

جو شعبان کے اٹھاراں روزے رکھے جنت کے تمام دروازے اس پر کھول دیئے جائیں گے۔

جو شعبان کے انیس روزے رکھے تو بہشت میں اسے در اور یاقوت کے بنے ہوئے ستر ہزار محل عطا کیے جائیں گے۔

جو شعبان کے بیس روزے رکھے تو ستر ہزار حور العین کے ساتھ اسکی تزویج ہو گی۔

جو شعبان کے اکیس روزے رکھے فرشتے اسے خوش آمدید کہیں گے اور اپنے پر اسکے جسم پر ملیں گے۔

جو شعبان کے بائیس روزے رکھے تو اسے سندس اور استبرق کے ستر ہزار لباس پہنائے جائیں گے۔

جو شعبان کے تیئس روزے رکھے قبر سے نکلتے وقت اسے نورانی چوپا ہے پر سوار کراکے جنت کی سیر کرائے جائے گی۔

جو شعبان کے چوبیس روزے رکھے وہ ستر ہزار اہل توحید کی شفاعت کرے گا۔

جو شعبان کے پچیس روزے رکھے اسے نفاق سے بیزاری عطا کی جائے گی۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جو شعبان کے چھبیس روزے رکھے اللہ اسے پل صراط سے گزر نے کا پر مٹ عطا کرے گا۔
جو شعبان کے ستائیس روزے رکھے اللہ اس کے لئے جہنم سے رہائی کا حکم لکھے گا۔
جو شعبان کے اٹھائیس روزے رکھے اسکا چہرہ درخشان ہوگا اور اس کے چہرے سے نور بر سے گا۔
جو شعبان کے انتیس روزے رکھے اسے اللہ تعالیٰ رضوان نصیب کرے گا۔
جو شعبان کے تیس روزے رکھے حضرت جبرائیل (علیہ السلام) عرش کے سامنے کھڑے ہو کر ندا دیں گے اے شخص نئے سرے سے اعمال شروع کر تیرے گذشتہ گناہ معاف کردئیے گئے ہیں۔ اللہ جل شانہ فرمائے گا اگر تیرے گناہوں کی تعداد آسمان کے ستاروں ، بارش کے قطروں ، درختوں کے پتوں ، ریت کے ذرّوں ، شبنم کے قطروں اور دنیا کے دنوں کے برابر بھی ہوں تو تب بھی تجھے معاف کردوں گا۔ ماہ شعبان کے روزے رکھنے کے عوض اتنی مغفرت اور ثواب اللہ کی بارگاہ میں کوئی زیادہ نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں یہ سب ماہ شعبان ہی کا ثواب ہے۔

ماہ رمضان کی فضیلت اور روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں اے جابر جسے ماہ رمضان نصیب ہو اور وہ دن میں روزہ اور رات کے ایک حصّے میں اللہ کی عبارت کرے ، اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرے ، آنکھوں کو حرام سے بچائے اور کسی کو آزار نہ پہنچائے تو وہ ماں سے متولد ہونے والے دن کی طرح گناہوں سے پاک ہو گا جناب جابر کہتے ہیں میں قربان جاؤں۔ کتنی عمدہ حدیث ہے۔ حضرت نے فرمایا (یہ بھی دیکھوکہ) اسکی شرائط کتنی سخت ہیں۔

(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا جب ماہ رمضان کا چاند دیکھتے تو قبلہ رخ ہو کر یہ دعا مانگتے (اَللّٰهُمّ أَهِلَّهُ عَلَينَا بالاَمنِ وَالايمَانِ وَالسَّلاَمَةِ وَ الاسلاَمِ وَ العَافِيَةَ المُجَلَّلَةِ وَ الرِّزْقِ الوَاسِعِ وَدَفعِ الأسقَامِ وَ تِلاَ وَةِ القُرآنِ والعَونِ عَلَى الصَّلَوٰةِ وَالقِيَا مِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمنَا لِشَهرِ رَمَضَانَ و وَسَلِّمه' لَنَا و تَسَلَّمهُ مِنَّا حَتّٰى يَنقَضِيَ شَهرُ رَمَضَانَ وَقَدغَفَرتَ لَنَا) پھر لوگوں کی طرف دیکھ کر فرمایا اے مسلمانو! جب رمضان کا چاند نظر آئے تو مردود شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے آسمان ،جنت اور ر حمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ، دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ اللہ کے پاس کچھ آزاد کرنے والے لوگ ہیں جنھیں ہر افطاری کے وقت آزاد کیا جاتا ہے ہر رات منادی ندا دیتا ہے کوئی سائل اور بخشش چاہنے والا ہے ؟ پروردگارا ہر خرچ کرنے والے کو عوض عطا فرما اور ہر بخیل کے مال کو تلف فرمایہاں تک کہ ماہ شوال کا چاند ظاہر ہوتا ہے تو مؤمنین کو ندا دی جاتی ہے ۔ صبح خیزی کرنے والو ، اپنے انعام۔ لینے کیلئے نکلو، آج یوم انعام ہے پھر حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جسکے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یہ انعام درہم و دینار نہ ہونگے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب حضرت رسول خدا عرفات سے لوٹے اور منٰی کی طرف روانہ ہوئے تومسجد میں تشریف لے گئے۔ لوگ آپ کے ارد گرد جمع ہو کر شب قدر کے متعلق سوال کرنے لگے۔ حضرت نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور حمد وثنا کے بعد فرمایا۔ تم میں سے جو بھی مجھ سے شب قدر کے متعلق سوال کرے گا تو میں اسے جواب دونگا اور اس سے کچھ بھی پنہان نہیں کرونگا۔ اے لوگو جان لو جِسے صحت و سلامتی کیساتھ ماہ رمضان نصیب ہو وہ دن میں روزے رکھے اور رات کا ایک حصّہ عبادت میں گزارے۔ اپنی نماز کی حفاظت کرے۔ نماز جمعہ او رعید بجالائے تو اس نے یقینا شب قدر درک کرلی ہے اور اپنے پروردگار کے انعام کا مستحق ٹھہرا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا انہوں نے ایسے انعامات حاصل کئے ہیں جو انسانوں کے انعامات کی مثل نہیں ہیں ۔

(۴) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ رمضان نزدیک تھا اور شعبان کے تین دن باقی تھے ، حضرت رسول خدا نے جناب بلال سے فرمایا لوگوں کو بلاؤ جب لوگ آگئے تو حضرت منبر پر تشریف لے گئے حمد وثنا الٰہی کے بعد فرمایا تم پر آنے والا مہینہ ، تمام مہینوں کا سردارہے اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے ، اس میں جہنم کے دروازے بند اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جو اس مہینے کو پا کر بھی نہ بخشا جائے تو اللہ اسے دور کر دیتا ہے اسی طرح جِسے ماں باپ نصیب ہوں اوروہ بخشش نہ کر اسکے تو اسے بھی اللہ دور کردیتا ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر صلوات نہ بھیجے تو اس کی بخشش ممکن نہیں اور اللہ اسے بھی خود سے دور کردیتا ہے۔

(۵) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب ماہ رمضان آیاحضرت رسول خدا (خطبۂ دینے کیلئے) کھڑے ہوئے حمد و ثنا الٰہی کے بعد ارشاد فرمایا اے لوگو اللہ نے تمہاری دشمنوں (جنات میں سے) سے حفاظت فرمائی ہے اور اللہ کا فرمان ہے (مجھے پکارو میں تمہیں جواب دونگا) دعا کی قبولیت کا تمھیں وعدہ دیا ہے جان لو ہر راندہ شیطان پر سات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فرشتوں کو مقرر کیا گیا ہے تا کہ اس ما ہ کے اختتام تک کوئی شیطان تم پر مسلط نہ ہو سکے جان لو ، رمضان کی پہلی رات سے ہی آسمان کے دروزاے کھول دیئے جاتے ہیں جان لو اس میں کی گئی دعا مقبول ہے۔

(۶) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔ یقینا ماہ رمضان کی ہر رات بارگاہ خداوندی میں جہنم کی آگ سے رہائی حاصل کرنے والے بہت لوگ ہیں البتہ جو نشے والی چیز سے افطا ر کریگا وہ آزادنہ ہوگا ماہ رمضان کی آخری رات گذشتہ تمام راتوں میں آزاد کیے گئے لوگوں کی تعداد میں آزاد ہونگے۔

(۷) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے شعبان کے آخری جمعہ لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے حمد و ثنا ء الہی کے بعد فرمایا اے لوگو عنقریب ایک مہینہ آنے والا ہے جسکی ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے وہ ماہ رمضان ہے اس میں اللہ نے تم پر روزے فرض کیئے ہیں اس مہینے میں ایک رات مستحبی نمازوں کیساتھ اللہ کی گئی عبادت باقی مہینوں کی ستر راتوں کی مستحبی نماز کے برابر ہے اس مہینے میں ادا کئے گئے مستحبی اعمال اور نیک کا م باقی مہینوں کے واجبات انجام دینے کی مانند ہیں اس ماہ میں اللہ کا ایک فرض بجالا نے والا دوسرے مہینوں کے ستر واجبات بجالانے والے کے برابر ہے۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ مواسات (مدد کرنے کا مہینہ ہے ، یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ مؤمنین کا رزق بڑھاتا ہے جو اس مہینے میں روزہ دار مؤمن کو افطاری دے گا تو اللہ اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا اور اسکے گذشتہ گناہ معاف کرے گا۔ کہا گیا یا رسول اللہ ہم سب میں روزہ افطار کرانے کی طاقت نہیں ہے۔ حضرت نے فرمایا اللہ کریم ہے وہ یہ ثواب اسے بھی عطا کرتا ہے جو روزہ دار کو افطار کرنے کیلئے تھوڑا دودھ یا ایک گلاس شربت یا چند کجھور کے دانے سے زیادہ دینے پر قادر نہیں ہے جو اس مہینے غلاموں کیساتھ نرمی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے حساب و کتاب میں نرمی کرے گا یہ ایسا مہینہ ہے جسکی ابتداء رحمت ، و سط مغفرت اور آخر دعاؤوں کی قبولیت اور جہنم سے آزادی ہے چار خصلتیں ایسی ہیں جن سے تم بے نیاز نہیں ہوسکتے دو چیزوں سے تم خدا کو راضی کروگے اور دوسری دونوں سے بھی تم کبھی بے نیاز نہیں ہوسکتے جن دوچیزوں سے تم خدا کو راضی کروگے وہ اس بات کی گواہی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں رسول خداہوں اور وہ دوچیزیں جن سے تم کبھی بے نیاز نہیں ہوسکتے وہ یہ ہیں کہ تم اپنی حاجتوں اور بہشت کو خدا سے چاہو اور اللہ سے عافیت اور جہنم کی آگ سے پناہ مانگو۔

(۸)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں رمضان نزدیک تھا ، شعبان کے تین دن باقی تھے ، حضرت رسول خدا نے جناب بلال سے فرمایا لوگوں کو بلاؤ جب لوگ اکھٹے ہو گئے تو حضرت منبر پر تشریف لے گئے حمد وثنا الہی کے بعد فرمایا تم پر آنے والا مہینہ ، (تمام) مہینوں کا سردارہے اس کی ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے ، اس میں جہنم کے دروازے بند اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جو اس مہینے کو پا کر بھی نہ بخشا جائے تو اللہ اسے دور کر دیتا ہے اسی طرح جسے ماں باپ نصیب ہوں اوروہ بخشش نہ کر اسکے تو اسے بھی اللہ دور کردیتا ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر صلوات نہ بھیجے تو اس کی بخشش ممکن نہیں اور اللہ اسے بھی خود سے دور کردیتا ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ایک طویل حدیث کے آخر میں فرماتے ہیں کہ رمضان میں آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں ،شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں ، مؤمنین کے اعمال قبول ہوتے ہیں رمضان عمدہ مہینہ ہے حضرت رسول خدا کے زمانے میں اسے ماہ مرزوق (روزی دیئے جانے والا مہینہ) کہتے تھے۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ماہ رمضان کی راتوں میں جہنم کی آگ سے آزادی اللہ کے ذمہ ہے مگر یہ کہ جو نشے والی چیز سے افطار کرے ، کینہ رکھے یا صاحب شاہین ہو راوی کہتا ہے میں نے پوچھا کونسی چیز صاحب شاہین ہے فرمایا شطرنج ۔

(۱۱)راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) سے پوچھا کہ اللہ نے فرمایا ہے(میں نے اسے (قرآن) مبارک رات میں نازل کیا ہے)تو مبارک رات کونسی ہے ؟ حضرت نے فرمایا وہ شب قدر ہے جو ہر سال فقط ما ہ رمضان کی آخری دس راتوں میں آتی ہے شب قدر میں ہی قرآن نازل ہوا اللہ کا فرمان ہے (اس رات تمام چیزیں حکمت الہی سے معین و مشخص ہوں گی) اسی ایک رات میں ہر خیر و شر اطاعت و معصیت ، تولد و مرگ اور رزق و غیرہ ایک سال تک کیلئے معین ہو جاتا ہے جو کچھ ملنا ہے اسی رات ہی طے ہوگا اور اس میں اللہ کی مشیت ہے میں نے عرض کی (شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے) اس سے کیا مراد ہے ؟ فرمایا اس مہینے کے اعمال صالح جیسے نماز ، زکات اور دوسری نیکیاں ان ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہیں جن میں شب قدر نہ ہو اگر اللہ تعالیٰ مؤمنین کے ثواب کو دگنا نہ کرتا تو انہیں یہ ثواب حاصل نہ ہوتا لیکن اللہ تعالی نے ان کیلئے نیکیاں دگنی کردی ہیں ۔

(۱۲) سعید بن جبیر کہتا ہے میں نے ابن عباس سے پوچھا کہ اس شخص کا کیا اجر وثواب ہے جو رمضان میں روزے

رکھے اور ماہ رمضان کے حق کو پہچانے ؟ فرمایا ابن جبیر آمادہ ہو جا تا کہ میں تجھے ایسی حدیث سناؤں جو تیرے کانوں نے نہیں سنی اور نہ تیرے دل سے گزری ہے پوچھے گئے سوال کے متعلق اپنے ذہن کو خالی کر لو جو تم نے سوال کیا ہے یہ اولین و آخرین کا علم ہے۔ سعید بن جبیر کہتا ہے میں وہاں سے چلا گیا اور اگلی صبح آمادہ ہو کر طلو ع فجر کے وقت ابن عباس کے پاس پہنچ گیا میں نے نماز فجر ادا کرنے کے بعد اسے حدیث والی بات یاد دلائی اس نے میری طرف رخ کرکے کہا جو میں کہنا چاہتا ہوں اسے غور سے سنو میں نے حضرت رسول خدا کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمھیں علم ہوتا کہ ماہ رمضان میں تمھارے لئے کتنا ثواب ہے تو تم اللہ کا مزید شکر کرتے۔ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ میری امت کے تمام ظاہر اور پوشیدہ گناہ معاف کردیتا ہے اور دو لاکھ درجات بلند کرتا ہے اور بہشت میں پچاس شہر تعمیر کرتا ہے۔ دوسرے دن اللہ تمھارے اٹھائے گئے ہر قدم کے بدلے میں ایک سال کی عبادت ، ایک پیغمبر کا ثواب اور ایک سال کے روزے لکھتا ہے۔

تیسرے دن تمہارے جسم کے ہر بال کے بدلے میں بہشت کے اندر سفید درّوں سے مزیّن گنبد بناتا ہے کہ جسکے اوپر اور نیچے بارہ ہزار نورانی گھر ہوں گے اور ہر گھر میں بارہ ہزار تخت ہونگے اور ہر تخت پر حور بیٹھی ہوگی ہر روز ہزار فرشتے ہاتھوں میں ھدیہ لیے تمھارے پاس آئیں گے۔

چوتھے دن اللہ بہشت جاوید میں ستر ہزار محل تمھیں عطا کرے گا کہ ہر محل میں ستر ہزار گھر ، ہر گھر میں پچاس ہزار تخت اور ہر تخت پر حور بیٹھی ہوگی اور ہر حور کے سامنے ہزار چھوٹی کنیزیں کھڑی ہونگیں اور ان کے لباس دنیا اور اس کی ہر چیز سے بہتر ہونگے۔

پانچویں دن اللہ جنت مأوی میں تمھیں ایک ہزار شہر عطا کرے گا ، ہر شہر میں ستر ہزار گھر ، ہر گھر میں ستر ہزار دسترخوان اور ہر دسترخوان پر ستر ہزار کا سے اور ہر کاسے میں ساٹھ ہزار قسم کی غذا ہوگی اور ہر غذ ایک دوسرے سے مختلف ہوگی ۔

چھٹے دن اللہ تمھیں دار السلام میں ایک لاکھ شہر عطا کرے گا ، ہر شہر میں ایک لاکھ گھر ، ہر گھر میں ایک لاکھ سونے کے تخت ہونگے جنکا طول ستر ہزار ہاتھ ہوگا ہر تخت پر حور العین تمھاری بیوی کے طور پر بیٹھی ہوگی جس کے پیشانی پر در اور یاقوت سے مزیّن تیس ہزار دلفیں ہونگیں اور ہر دلف کو ایک سو کنیزوں نے اٹھا رکھا ہوگا۔

ساتویں دن اللہ تعالی جنت نعیم میں تمھیں چالیس ہزار شہید اور چالیس ہزار صدیق کا اجروثواب عطا کرے گا۔

آٹھویں دن اللہ تمھیں ساٹھ ہزار عابد اور ساٹھ ہزار زاہد کے عمل کے مثل اجر وثواب عطا کرے گا ۔

نویں دن اللہ جو اجر و ثواب ایک ہزار عالم ایک ہزار اعتکاف میں بیٹھنے والے اور ایک ہزار جنگجو کو دیتا ہے ، تمھیں نصیب کرے گا ۔

دسویں دن اللہ تمھاری ستر ہزار حاجتیں بر لائے گا سورج ، چاند، ستارے ،چوپائے ، پرندے ، تمام پتھر ، پھول ، ہر خشک و تر ، مچھلیاں ، دریا اور درختوں کے پتے تمھارے لئے استغفار کریں گے۔

گیارہواں دن تمھارے لئے چار حج اور چار عمروں کا ثواب لکھے گا اور حج ایسا ہوگا جو پیغمبر کیساتھ اور عمرہ ایسا ہوگا جو کسی شہید یا صدیق کیساتھ ادا کیا گیا ہو۔

بارہواں دن تمھارے گناہوں کو حسنات میں بدل دے گا ور تمھاری نیکیوں کو دو برابر کردیگا اور ہر نیکی کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا ۔

اور تیر ہویں دن اللہ اہل مکہ اور مدینہ کی عبادت کی مثل ثواب دے گا اور تمھیں مکہ اور مدینہ کے درمیان ہر پتھر اور مٹی کی تعداد میں شفاعت نصیب کریگا ۔

اور چودہویں دن گویا تمھیں حضرت آدم اور نوح اور انکے بعد حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور انکے بعد حضرت داود اور سلمان کی ملاقات کا شرف ہوا ہو اور تم نے ہر پیغمبرکیساتھ دو سو سال تک خدا کی عبادت کی ہو۔

پندرہویں دن تمھاری دنیا و آخرت کی ہر حاجت پور ی کریگا جو کچھ حضرت ایوب کو دیا تھا، تمھیں بھی عطا کرے گا ، تمھاری دعائیں مستجاب کریگا ، حاملین عرش تمھارے لیے استغفار کریں گے اور قیامت والے دن چالیس نور عطا کرے گا جو دس دس ہوکر تمھارے دائیں ، بائیں ، آگے پیچھے ، رہیں گے ۔

سولہویں دن جب تم قبر سے نکلو گے تو تمھیں ساٹھ لباس عطا کرے گا تا کہ تم انہیں پہنو۔ تمھیں سواری کیلئے ناقہ ملے گا اور اللہ تمھارے لئے ابر رحمت بھیجے گا جو اس دن کی گرمی میں تجھ پر سایہ کئے رکھے گا۔

اور جب ستر ہواں دن آئے گا اللہ فرمائے گا یقینا میں نے انہیں اور ان کے والدین کو معاف کر دیا ہے اور اللہ ان سے قیامت کی سختیاں اٹھالے گا۔

جب اٹھارواں دن آئے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت جبرائیل ، مکائیل ، اسرافیل ، حاملین عرش، کرسی اور کروبین کو حکم دیگا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کہ اگلے سال تک امت محمد کیلئے استغفار کریں اور اللہ تمھیں قیامت والے دن اہل بدر کا ثواب عطا کرے گا۔
جب انیس واں دن ہوگا تو زمین وآسمان کے تمام ملائکہ ہر روز تمھاری قبروں کی زیارت کیلئے اللہ سے اجازت لیکر آئیں گے اور ہر فرشتے کے پاس ہدیہ اور شربت بھی ہوگا۔
جب بیسواں دن ہوگا تو خدا تمھارے لئے ستر ہزار فرشتے بھیجے گا کہ تمھیں را ندے ہوئے شیطان کے شر سے بچائیں اور وہ ہر دن کے روزے کو سوسال کے روزے کے برابر لکھیں گے اللہ تمھارے اور جہنم کے درمیان خندق بنادے گا تمھارے لئے تورات ، زبور ، انجیل اور فرقان کی تلاوت کرنے والوں کا ثواب لکھے گا تمھارے لئے حضرت جبرائیل کے ہر پر کی تعداد کے برابر ایک سال کی عبادت لکھے گا عرش اور کرسی کی تسبیح کا ثواب بھی تمھیں عطا کرے گاقرآن کی ہر آیت کی تعداد کے برابر حور العین عطا کرے گا اکیسویں دن اللہ تعالیٰ تمھاری قبروں میں ایک ہزار فرسخ تک وسعت عطا کرے گا اور تم سے قبر کی تاریکی اور وحشت کو دور کریگا تمھاری قبور کو شہدا ء کی قبریں بنائے گا اور تمھارے چہروں کو حضرت یوسف بن یعقوب کے چہرے جیسا بنائے گا ۔ بائیسویں دن خدا تمھارے پاس ملک الموت کو اس طرح بیھجے گا جس طرح انبیاء کے پاس بھیجتا ہے اور تم سے منکر و نکیر کا خوف اٹھا لے گا دنیا کے غم اور عذاب قبر کو تم سے دور کریگا ۔ تیئسویں دن تم پل صراط سے انبیاء ، صدقاء ، شہداء اور صالحین کیساتھ گزرو گے (تمھیں اس چیز کا ثواب ملے گا گویا) تم نے میری امت کے ہریتیم کو کھانا اور ہر عریان کو لباس عطا کیا ہے چوبیسویں دن تم میں سے ہر شخص دنیا سے اس وقت تک نہیں جائے گا جبتک جنت میں اپنا مکان نہ دیکھ لے تم میں سے ہر شخص کو ایک ہزار مریض اور اس بے وطن کا ثواب عطا کیا جائے گا جو اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے وطن سے نکلا ہو اور تمھیں حضرت اسماعیل کی اولاد سے ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا ۔ پچیسویں دن خدا تمھارے لئے عرش کے نیچے ایک ہزار سبز گنبد تعمیر کرے گا اور ہر گنبد کے سِرے پر ایک نور کا خیمہ ہو گا اللہ تعالیٰ کہے گا اے امتِ محمد میں تمھارا پرودگار ہوں اور تم میرے غلام اور کنیزیں ہو میرے عرش کے سایہ میں بنائے گئے گنبدوں میں بیٹھو۔ کھاؤ پیو۔ تمھیں مبارک ہو۔ تمھارے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی حزن و ملال اے امت محمد مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم میں تمھیں جنت میں ضرور بھیجو نگا تم پر اولین و آخرین (امتیں) تعجب کریں گی تم میں سے ہر ایک کو ایک ہزار نورانی تاج عطا کرونگا تم میں سے ہر شخص کو نور سے خلق کئے گئے ناقہ پر سوار کرونگا جس کی لگا میں نور کی ہونگیں جس پر سونے کے ایک ہزار حلقے ہونگے ہر حلقے پر ایک فرشتہ کھڑا ہوگا جسکے ہاتھ میں نور کا ستون ہوگا یہاں تک کہ تمھیں بغیر حساب وکتاب جنت میں داخل کروں گا جب چھبیسواں کا دن ہوگا اللہ تم پر نظر رحمت کریگا قتل اور اموال کے علاوہ تمھارے سب گناہ معاف کریگا اور ہر روز ستر مرتبہ تمھارے گھر کو غیبت جھوٹ اور تہمت سے پاک کریگا جب ستائیسویں کا دن ہوگا تو تمھیں تمام مؤمنین و مؤمنات کی نصرت ومدد اور ستر ہزار عریان لوگوں کو لباس پہنانے میدان جنگ میں ایک ہزار جنگجو کی خدمت ، اور انبیاء پر خداکی نازل کردہ ہر کتاب کا تلاوت کا ثواب عطا کریگا آٹھائیسویں دن اللہ تعالیٰ اسکے لئے بہشت جاوید میں نور کے ایک لاکھ گھر بنائے گا اور اللہ تمھیں جنت مأوی میں چاندی کے ایک لاکھ گھر عطا کرئے گا اور جنت نعیم میں خالص عنبر کے ایک لاکھ گھر عطا کریگا اور جنت فردوس میں ایک لاکھ شہر عطا کرے گا اور ہر شہر میں ایک ہزار حجرے ہونگے اور اللہ جنت خلدمیں مشک کے ایک لاکھ منبر عطا کریگا ہر منبر کے وسط میں ایک ہزار زعفران کے گھر ہونگے اور ہر گھر میں ایک ہزار دُر اور یاقوت کے تخت ہونگے اور ہرتخت پرحور العین زوجہ بنکر بیٹھی ہوگی اور جب انتیسویں کا دن آئے گا ایک لاکھ محلے عطا کرے گا ہر محلے کے وسط میں درخشان قبہ ہوگا ہر قبہ میں سفید کا فور کا تخت ہوگا ہر تخت پر ایک ہزار سبز سندس کے فرش ہونگے ہر فرش پر حوریں بیٹھی ہونگیں ان کے پاس ستر ہزار عمدہ لباس ہونگے انکی پیشانی پر اسی ہزار در اور یاقوت سے مزین زلفیں ہونگیں۔
جب تیس دن مکمل ہونگے تو اللہ تعالیٰ ہر گزرے ہوئے دن کے مقابلہ میں ایک ہزار شہید اور ایک ہزار صدیق کا اور پچاس سالہ عبادت کا ثواب لکھے گا ہر روزے کے لئے دو ہزار کے روزوں کا ثواب لکھے گا دریائے نیل جو کچھ اگاتا ہے اسکی تعداد میں درجات بلند کرے گا جہنم سے نجات ، پل صراط سے گزرنے کا پر مٹ ، اور عذاب سے امن عطا کریگا جنت کا ریان نامی دروازہ (کہ جو قیامت تک نہیں کھلے گا لیکن اسے) حضرت محمد کی امت کی روزہ دار خواتین و حضرات کیلئے کھول دیا جائے گا پھر جنت کا خازن فرشتہ ندادے گا جس کی اس ماہ رمضان میں مغفرت نہ ہوسکی تو پھر کس مہینے میں اسکی مغفرت ہوگی!؟ اور بزرگ و بر تر خدا کے علاوہ کسی کے پاس کوئی طاقت وقوت نہیں ہے ۔
(۱۳) حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا کا طریقہ کا رہہ رہا ہے کہ جو نہی رمضان کا مہنہ آتا تو آپ ہر قیدی کو آزاد اور ہر سائل کو (مال) عطا فرماتے۔

ذی الحجہ کے اعمال کا ثواب

ذی الحجہ کے پہلے عشرے کی دعا کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت علی (علیہ السلام) ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں ہرروز یہ با برکت دعا پڑھا کرتے تھے خلیل راوی کہتا ہے کہ میں نے اس سے سنا کہ امیر المؤمنین فرمایا کرتے تھے۔ جو شخص اس عشرے میں ہر روز اس دعا ؛ لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ عَدَدَ اللَّیَالِی وَالدُّھُورِ،لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ عَدَدَ اَموَاجِ البُحُورِ،لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ و رَحمَتُہ خَیرمِمّا یَجمَعُونَ،لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ عَدَدَ الشَّوکِ وَ الشَّجَرِ،لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ عَدَدَ الشَّعرِ وَ الوَبَرِ،لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ عَدَدَ الحَجَرِ وَالمَدَرِ،لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ عَدَدَ لَمحِ العُیُونِ،لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ فِی اللَّیلِ اِذاعَسعَسَ وَ فِی الصُّبحِ اِذاتَنَفَّسَ،لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ عَدَدَ الرِّیاحِ فِی البَرَارِی وَالصُّخُورِ،لا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ مِنَ الیَومِ اِلی یَومِ یُنفَخُ فِی الصُّورِ۔کی دس مرتبہ تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ ہر تہلیل (لاالہ الااللہ) کے مقابلہ میں بہشت کے اندر در اور یاقوت کا ایک درجہ عطا کریگا ہر درجہ کے درمیان سریع اور تیز سواری کیساتھ ایک سو سال کی مسافت کا فاصلہ ہے ہر درجے پر ایک شہر ہے جسمیں ایک جوہر کا قصر ہے ان شہروں میں سے ہر شہر دوسرے سے جدا نہیں ہے ان تمام میں چار دیواریاں ، قلعے، بالاخانے ، گھر ، فرش ، بیویاں، تخت ، حور العین، دستر خوان: خدمتگار ، نہریں ، درخت ، زیورات اور لباس موجود ہیں کوئی وصف کرنے والا اس کی توصیف نہیں کرسکتا جب قبر سے نکلے گا تو اسکا ہر بال نور افشانی کریگا اور ستر ہزار فرشتے اسکے ارد گرد جمع ہو جائیں گے کچھ آگے ، کچھ دائیں ، کچھ بائیں اس کیساتھ چلتے ہو ئے باب جنت پہنچیں گے جب یہ جنت میں داخل ہوگا تو یہ سب فرشتے پیچھے کھڑے ہونگے اور یہ آگے ہوگا یہاں تک کہ اس شہر تک پہنچیں گے جسکا ظاہر سرخ یاقوت کا اور باطن سبز زبر جد کا ہوگا اللہ کی پیدا کردہ مختلف انواع و اقسام کی بہشتی چیزیں اس میں موجود ہونگی جب یہاں پہنچیں گے تو کہا جائے گا اے حبیب خدا جانتے ہو کہ یہ کونسا شہر ہے اور اسمیں کیا کیا ہے ؟ کہے گا ہم نہیں جانتے اور آپ کون ہیں ؟ وہ کہیں گے ہم فرشتے ہیں جب تم نے دنیا میں لا الہ الا اللہ کہا تھا تو ہم نے تمھیں دیکھاتھا یہ شہر تمام لوازمات کیساتھ تمھارا ہے تجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس سے بڑھکر ثواب ملے گا یہاں تک کہ تو دارالسلام میں ، جوار خدا میں ملاحظہ کرے گا کہ اللہ نے تجھے کیا عطا کیا ہے تم دیکھنا یہ عطا کبھی منقطع نہ ہوگی خلیل کہتا ہے کثرت سے اس ذکر کی تلاوت کرو تا کہ تمھیں زیادہ ثواب مل سکے۔

ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں روزے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ ایک شخص اہل غنا سے تھا جب اس نے ذی الحجہ کی پہلی کے رات کا چاند دیکھا اور صبح روزہ رکھ لیا یہ خبر حضرت رسول خدا تک پہنچی ، آپ نے کسی کو بھیجا کہ اسے بلا لاؤ جب وہ آیا تو حضرت نے فرمایا اس دن تم نے روزہ کیوں رکھا ہے ؟ کہنے لگا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آجکل ایام مشعر اور حج ہیں شاید خدا مجھے بھی ان کی دعاؤں میں شریک کرلے حضرت نے فرمایا جس جس دن تم نے روزہ رکھا ہے تجھے ہر روزے کے بدلے میں ، ایک سو غلام کو آزاد کرنے ، ایک سو اونٹیوں کی قربانی اور ایک سو گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں بار اٹھانے کا ثواب ملے گا جب یوم ترویہ (آٹھ ذی الحجہ) آئے گا تو پھر تجھے ایک روزے کے بدلے ہزار غلام آزاد کرنے ، ہزار اونٹوں کی قربانی اور ہزار گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں باراٹھانے کا ثواب ملے گا اور عرفہ والے دن ایک روزے کے بدلے میں دو ہزار غلام آزاد کرنے ، دو ہزار اونٹوں کی قربانی اور دو ہزار گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں بار اٹھانے کا ثواب عطا ہوگا نیز یہ تمھاری زندگی کی ابتدائی ساٹھ سال اور آخری ساٹھ سالہ گناہوں کا کفارہ بھی ہوگا۔

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں پہلے دن روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے اَسی(۸۰) مہینے کے روزے لکھے گا اگر نو دن روزے رکھے گا تو اللہ اسکے لئے ایک زمانے کے روزوں کا ثواب لکھے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں روز ترویہ کا روزہ ایک سالہ گناہوں کا کفارہ ہے اور روز عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

عید غدیر کے روزے کا ثواب

(۱)حسن بن راشد کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں۔ آیا مسلمانوں کی دو عیدوں (فطر اور قربان) کے علاوہ بھی کوئی عید ہے ؟ فرمایا ، ہاں اے حسن وہ عید ان دونوں سے عظیم اور شرف والی ہے راوی کہتا ہے میں نے پوچھا وہ کس دن ہے ؟ فرمایا جس دن حضرت علی (علیہ السلام) کو لوگوں کا پیشوا بنایا گیا میں نے کہا میں آپ پر قربان جاؤں ، یہ کس دن ہے ؟ فرمایا دن گزرتے رہتے ہیں اور وہ اٹھارہ ذی الحجہ کا دن تھا میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں اس دن ہماری کیا ذمہ داری ہے ؟ فرمایا اے حسن اس دن روزہ رکھو اور حضرت محمد اور انکی اہلبیت علیہم السلام پر کثرت سے درود بھیجو اور جن لوگوں نے ان پر ظلم کیا اور انکے حق کے

منکر بنے، ان سے بیزاری اختیار کرو انبیاء اپنے و صیوں کو حکم دیا کرتے تھے ، جس دن وصی بنائے گئے ہو اس دن عید مناؤ میں نے عرض کی کہ ہم میں سے جو اس دن روزہ رکھے گا اسے کتنا ثواب ہوگا فرمایا اسے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا اسی طرح ستائیس رجب کا روزہ بھی ترک نہ کرو اسی دن حضرت رسول خدا پیغمبری کیلئے مبعوث ہوئے اس دن کے روزے کا ثواب بھی ساٹھ ماہ کے روزوں کی مانند ہے ۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی کہ کیا مسلمانوں کی دو عیدوں اور جمعہ کے علاوہ بھی کوئی عید ہے ؟ فرمایا جی ہاں ان سے بڑی عید بھی ہے جس دن امیر المؤمنین (علیہ السلام) خلافت کیلئے معین ہوئے اور حضرت رسول خدا نے غدیر خم میں انکی ولایت کو خواتین و حضرات کی گردن پر رکھا اس دن بجالا یا جانے والا عمل اسی مہینوں کے عمل کے مساوی ہے اس دن (مسلمانوں کو) چاہئے کہ کثرت سے ذکر خدا کریں اور حضرت رسول خدا پر بہت زیادہ درود و سلام بھیجیں اور اس دن انسان اپنے اہل و عیال کو زیادہ خرچہ دے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ عید غدیر خم کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

شوال و ذی قعدہ کے اعمال کا ثواب

شب عید مستحبی عبادت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت رسول خدا حضرت جبرائیل (علیہ السلام) سے اور وہ حضرت اسرافیل سے نقل کرتے ہیں کہ خداوند متعال نے فرمایا جو عید فطر کی رات دس رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور دس مرتبہ توحید کی تلاوت کرے اور سجدہ اور رکوع میں کہے(سُبحَانَ اللهِ وَالحَمدُلله وَلَآاِلٰہَ اِلاَّ اللهُ وَ اللهُ اَکبَر) پھر ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھے نماز کے بعد ہزار مرتبہ(اَستَغفِرُ اللهَ وَ اَتُوبُ اِلَیہِ) کہے پھر سجدے میں جاکر کہے (یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا ذَالجَلاَلِ وَ الاِکرَامِ یاَ رَحمٰنَ الدُّنیَا وَ الآخِرَۃِ وَرَحِیمَھُمَا یَا اَکرَمَ الآکرَمِینَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِین یَا اِلٰہَ الاَوَّلِینَ والاخِرِینَ اِغفِرلِی ذُنُوبِی وَتَقَبَّل صَومِی وَصَلَاتِی وَقِیَامِی)مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے بر حق نبی بنایاہے وہ سجدہ سے سر اٹھانے سے پہلے ہی معاف کر دیا جائے گا اسکا ماہ رمضان قبول ہوگا اسکے سب گناہ ختم ہوجائیں گے اگر چہ وہ ایسے ستر گناہوں کا مرتکب ہوا ہو جو تمام لوگوں کے گناہوں سے بڑھکر ہوں میں نے کہا اے جبرائیل کیا صرف اسی ایک شخص کا ماہ رمضان قبول ہوگا یا دنیا کے تمام لوگوں کا۔ جبرائیل (علیہ السلام) نے کہا اے محمد مجھے اس ذات کی قسم جس نے تجھے بر حق نبی مبعوث کیا اس شخص کی کرامت اور اللہ کے نزدیک عظیم منزلت کا تقاضا یہ ہے کہ اسکا اور دوسرے لوگوں کا ماہ رمضان قبول ہو نیز مشرق و مغرب کے درمیان رہنے والے توحید پرستوں کی نمازیں اور روزے قبول ہونگے انکے گناہ معاف ہونگے ، دعائیں مستجاب ہونگیں پھر کہا مجھے اس ذات کی قسم جس نے تجھے برحق نبی مبعوث کیا جو شخص بھی نماز پڑھے گا اور یہ استغفار کرے گا تو اسکی نماز ، روزہ اور قیام قبول کرے گا اسے معاف اور اسکی دعائیں مستجاب کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے (اپنے پروردگار سے مغفرت چاہو اور گناہ سے توبہ کرو)مزید فرمایا (جو شخص نا مناسب کام کرتے ہیں یا خود پر ستم کرتے ہیں اللہ کو یاد کرو اپنے گناہوں سے مغفرت طلب کرو گناہ معاف کرنے والی ذات فقط پروردگار دو عالم ہے) مزید فرمایا (اللہ سے مغفرت چاہو بیشک اللہ بخشنے اور رحم کرنے والے ہے) ایک اور جگہ فرمایا (اس سے مغفرت چاہو
کیونکہ وہی توبہ قبول کرنے والا ہے) یہ خاص طور پر میرے اور میری امت کے خواتین و حضرات کیلئے ہدیہ ہے یہ ہدیہ مجھ سے پہلے والے انبیاء اور غیر انبیاء میں سے کسی کو نہیں ملا ۔

(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جو شخص بھی عید کی رات چھ رکعت نماز ادا کریگا تو وہ اپنے تمام گھر والوں کی شفاعت کرسکے گا خواہ وہ لوگ پکے جہنمی ہی کیوں نہ ہوں میں نے عرض کی یا رسول اللہ گناہگاروں کی شفاعت کیوں قبول ہوگی ؟ فرمایا نیک لوگوں کو تو شفاعت کی ضرورت ہی نہیں ہے ، شفاعت تو ہرگناہگار کیلئے ہے۔

محمد بن حسین (شیخ صدوق مؤلف کتاب) فرماتے ہیں ہر رکعت میں پانچ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کی جائے ۔

عید فطر کی رات شب بیداری کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں

جو عید رات شب بیداری کریگا تو دلوں کے مرنے والے دن اسکا دل زندہ رہے گا ۔

(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں

جو عید رات اور پندرہ شعبان کی رات جاگتا رہے گا تو دلوں کے مرنے والے دن اسکا دل نہیں مرے گا ۔

ماہ رمضان کے روزے کوصدقے کے ساتھ ختم کرنے اور باغسل مصلّے پر جانے کاثواب
(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں ۔جو ماہ رمضان میں روزہ رکھے صدقہ دینے کیساتھ روزے کا اختتام کرے اور باغسل مصلّے پر جائے تو جب مصلّے سے اٹھے گا تو اسے معاف کردیا گیا ہوگا۔

عید فطر کو باجماعت نماز کے بعد چار رکعت نماز پڑھنے کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔
جو شخص عید کی با جماعت نماز پڑھنے کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورہ اعلیٰ پڑھے تو گویا اس نے اللہ کی نازل کی گئی تمام کتابوں کی تلاوت کی ہے اگر دوسری رکعت میں سورہ شمس پڑھے تو جس جس چیز پر سورج چمکتا ہے اسکی تعداد کے برابر اسے ثواب ملے گا اگر تیسری رکعت میں سورہ ضُحیٰ پڑھے تو اسے تمام مساکین کو کھانے کھلانے، انہیں خوشولگانے اور صاف ستھرا کرنے کا ثواب ملے گا اگر چوتھی رکعت میں دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو خدا اسکے گذشتہ اور آنے والے پچاس سالوں کے گناہ معاف کردے گا ۔
جناب ابو جعفر محمد بن علی مؤلف کتاب کہتے ہیں یہ ثواب اس شخص کیلئے ہے جس نے تقیّہ کرتے ہوئے دوسرے مذہب کے پیش امام کی اقتداء میں نماز پڑھی ہو پھر ان چار رکعتوں کو عید کے عنوان سے پڑھے اور اس نماز کو شمار نہ کرے۔ اور اگر امام اللہ کی طرف سے نصب کردہ ہو جسکی اطاعت انسانوں پر واجب ہے یہ انکی اقتداء میں نما زعید پڑھے تو زوال تک کوئی اور نماز نہیں پڑھ سکتا اور اگر موافق مذہب پیش امام کے پیچھے نماز عید پڑھے (جسکی اطاعت واجب نہیں) تو اس صورت میں بھی زوال تک کسی نماز کے پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔
اسے یہ معلوم ہونا چاہیئے نماز عیدین امام کی اقتداء میں ہی ادا ہو سکتی ہیں اگر کوئی تنہا (بغیر جماعت کے) عید نماز پڑھنا چاہتا ہے تو پڑھ سکتا ہے مندرجہ ذیل روایات اسکی تصدیق کرتی ہیں ۔
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جوشخص نماز عید (باجماعت) ادا نہیں کرسکا تو اس پر کوئی نماز اور قضا نہیں ہے ۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں عید فطر اور قربان کی نماز فقط امام کی اقتداء میں ہے اگر کوئی تنہا پڑھنا چاہتا ہے تو کوئی حرج نہیں ۔
(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
عید فطر اور قربان کی نماز فقط امام کی اقتداء میں ہے ۔
(۴)راوی کہتاہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ عید فطر اور قربان سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز ہے فرمایا۔
نہ پہلے ہے نہ بعد میں ۔
(۵) راوی کہتاہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے عید فطر اور عید قربان کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب میں فرمایا۔ ان دونوں کیلئے اذان و اقامت نہیں ہے اور ان دو رکعتوں کے علاوہ پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں ۔
(۶) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
نماز عید فطرو قربان دو رکعت ہے اس سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں ۔
(۷) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
عید فطر اور قربان کی نماز کیلئے اذان و اقامت نہیں ہے ، ان کی اذان سورج کا طلوع ہونا ہے جونہی سورج طلوع کرے لوگ نماز کیلئے گھر سے نکلیں ان دونوں سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں جو شخص امام کی اقتداء میں نماز نہ پڑھے اس پر کوئی اور نماز نہیں اور قضاء بھی واجب نہیں ہے ۔

پچیس ذیقعد کے روزے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ جوانی کے عالم میں میں نے اپنے والد کیساتھ پچیس ذیقعد کی رات حضرت امام رضا (علیہ السلام) کے پاس کھانا کھایا تو وھاں حضرت نے فرمایا۔
حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ بن مریم پچیس ذیقعد کی شب متولد ہوئے اور اسی رات کعبہ کے نیچے زمین بچھائی

گئی اسکی ایک اورخصوصیت یہ بھی ہے کہ جسکا کسی نے تذکرہ نہیں کیا کہ جو اس دن روزہ رکھے گا گویا اس نے ساٹھ سال روزے رکھے ہیں۔

پانی سے روزہ افطار کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔
پانی سے روزہ افطار کرنا ، دل کے گناہ دھو ڈالتاہے ۔

ہر ماہ پہلی جمعرات ، درمیانی بدھ اور آخری جمعرات روزہ رکھنے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے سنا۔ حضرت رسول خدا کا طریقہ کار یہ تھا جب روزے رکھتے تو اتنے (زیادہ) رکھتے کہ لوگ کہتے آپ کبھی روزے ترک نہیں کرتے بعض اوقات کافی دیر روزے نہ رکھتے کہ لوگ کہتے آپ روزے ہی نہیں رکھتے ایک مدت بعد آپ اپنے طریقہ کار میں تبدیلی لائے ایک دن چھوڑ کر روزے رکھتے پھر کچھ مدت بعد آپ ہر اتوار اور جمعرات کو روزہ رکھتے کچھ مدت بعد پھر طریقہ کا ر میں تبدیلی لائے ہر مہینے ، پہلی جمعرات ، درمیانی بدھ اور آخری جمعرات (تین دن) روزہ رکھتے اور فرماتے یہ ایک دھر اور زمانے کے برابر روزے ہیں حضرت فرماتے ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے میرے نزدیک اس شخص سے بڑھکر کسی پر زیادہ غضب نہ ہوگا جو کہے کہ حضرت رسول خدا تو اس طرح اور اُس طرح کیا کرتے تھے لیکن خدا مجھے میری نماز میں سعی اور کوشش کی وجہ سے عذاب نہ دے گا گویا وہ کہناچاہتا ہے کہ نا توانی اور عاجزی کی وجہ سے حضرت کوئی فضیلت ترک کر بیٹھے ہیں (تبھی نماز کے علاوہ اور نیک کام بھی کرتے ہیں)۔
(۲)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا ماہ صبر (رمضان) اور ہر مہینے کے تین روزے سینے میں پیدا ہونے والے وسوسے دور کرتے ہیں ہر مہینے کے تین روزے تو پورے زمانے کے روزے ہیں اللہ اپنی کتاب میں فرماتا ہے (جو ایک نیکی انجام دے گا اسے دس برابر ثواب ملے گا)
(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے پوچھا کس طرح ایک ماہ کے روزوں کا ثواب حاصل کیا جاسکتا ہے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کیساتھ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (جو ایک نیکی انجام دے گا اسے دس برابر ثواب ملے گا) مہینے میں تین روزے ایک دھر اور زمانے کے روزے ہیں ۔
(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداسے دو جمعراتوں اور انکے درمیانی بدھ کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا جہاں تک جمعرات کا تعلق ہے اس دن اعمال پیش ہوتے ہیں اور بدھ اس لحاظ سے کہ اس دن جہنم خلق کی گئی اس دن کا روزہ جہنم کی ڈھا ل ہے ۔
(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے بدھ کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا حضرت علی(علیہ السلام) فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے جہنم بدھ والے دن خلق کی ۔وہ اس دن کے روزے کو محبوب جانتا ہے تاکہ لوگ جہنم کی آگ سے پناہ مانگیں ۔
(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے یہ روایت سنی ہے کہ حضرت رسول خدا اتنے روزے رکھتے کہ لوگ کہتے آپ کبھی روزہ ترک نہیں کرتے ، اور کبھی اِتنی مدت نہ رکھتے کہ لوگ
کہتے آپ روزے نہیں رکھتے پھر آپ حضرت داود (علیہ السلام) کی طرح ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے جب آپ کی وفات ہوئی تو (ہر ماہ میں رکھے جانیوالے تین روزوں میں سے ایک) روزے میں تھے فرمایا یہ زمانے کے برابر ہیں اس سے سینے میں پیدا ہونے والا وسوسہ جاتا رہتا ہے راوی کہتا ہے میں نے کہا میں آپ پر قربان جاؤں یہ کونسے دن ہیں ؟ فرمایا ہر مہینے کی پہلی جمعرات پہلے عشرے کے بعدو الا بدھ ، اور آخری جمعرات میں نے کہا ان ایام میں کیوں ہیں ؟ فرمایا ہم سے پہلے والی امتوں پر ان ایام میں عذاب نازل ہوتا تھالہذا حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) ان ایام میں روزہ رکھتے بہر حال یہ ایام خوف ہیں ۔
(۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا بدھ کا روزہ کیوں ہے ؟ فرمایا کیونکہ جہنم بدھ والے دن خلق کی گئی تھی ۔
(۸) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا روزے میں سنت کیا ہے ؟ فرمایا ہر ماہ تین دن (پہلے عشرے کی جمعرات ، دوسرے عشرے کا بدھ اور تیسرے عشرے کی جمعرات) راوی کہتاہے میں نے عرض کی کیا یہ سنت روزے کے متعلق ہے ؟ فرمایا جی ہاں۔
(۹)راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام باقر (علیہ السلام) یا حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض

گزار ہوا ! کیا ہر مہینے کے تین روزوں کو میں گرمیوں کے بجائے سردیوں تک مؤخر کر سکتا ہوں کیونکہ ، اسمیں مجھے آسانی دیکھائی دیتی ہے فرمایا جی ہاں لیکن اسکی تعداد فراموش نہ کرنا۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق کی خدمت عرض کی ، مولا گرمیوں میں روزہ رکھنا ، میرے لئے مشکل ہے کیونکہ مجھے سردرد کی شکایت ہونے لگتی ہے فرمایا جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو میں جب مسافرت پر جاتا ہوں تو ایک مُد(تین کلو) غذا اپنے گھر والوں کو صدقہ کیلئے دیکر جاتا ہوں۔

روزے کے بدلے ایک درہم صدقے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ ہر مہینے تین روزے رکھنا میرے لئے مشکل ہیں اگر میں ہر روزے کے بدلے ایک درہم صدقہ دے دوں تو کیا یہ کافی ہے؟ فرمایا ایک درہم صدقہ ایک دن کے روزے سے بہتر ہے ۔

کسی مؤمن بھائی کے گھر روزہ افطار کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ

مؤمن بھائی کے گھر روزہ افطار کرنا تیرے روزے کے مقابلے میں ستر یا نوے گنا (زیادہ ثواب رکھتا) ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) جو روزے کی حالت میں کسی مومن بھائی کے گھر جائے اور اس کے پاس افطاری کرے اور ا پنے روزے کے متعلق نہ بتائے تاکہ اس پر احسان ہو۔ اور خدا اسکے لئے ایک سال کے روزے کا ثواب لکھے گا۔

معصومین علیہم السلام کی زیارت کا ثواب

حضرت رسول خدا ، حضرت علی (علیہ السلام) ، حضرت امام حسن (علیہ السلام) ، حضرت امام حسین (علیہ السلام) اور دوسرے ائمہ (علیہم السلام)کی زیارت کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت امام حسن (علیہ السلام) نے حضرت رسول خدا سے پوچھا بابا جان آپ کی زیارت کرنے والے کاکیا ثواب ہے؟ آ پ نے فرمایا جو میری ، تیرے والد ، تیری یا تیرے بھائی کی زیارت کر یگا تو یہ میری ذمہ داری ہے کہ قیامت والے دن اس کی زیارت کروں اور اسے گناہوں سے چھٹکارا دلاؤں۔

(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے آباء اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) نے حضرت رسول خدا سے پوچھا باباجان ہماری زیارت کرنے والے کا کیا ثواب ہے ؟ فرمایا جو شخص میری ،تیرے باپ کی تیرے بھائی کی اور تیری زندگی میں یا زندگی کے بعد زیارت کریگا تو یہ مجھ پر ہے کہ قیامت کے دن اسکی زیارت کروں اور اسے گناہوں سے چھٹکارا دلا کر جنت میں داخل کروں۔

امام حسین (علیہ السلام) کی شہادت اور اہل بیت (علیہم السلام)کے مصائب پر گریہ کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) نے فرمایا جس شخص کی آنکھوں سے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی خاطر اشک جاری ہو کر رخساروں پر گریں تو اللہ تعالیٰ اسکے عوض (جنت کے) بالا خانہ میں جگہ عطا کرے گا جہاں یہ سالہا سال سکونت اختیار کرے گا اس دنیا میں ہمارے دشمنوں کی طرف سے ہمیں ہونے والی اذیت پر جو مؤمن روئے گا اور اسکے آنسو رخساروں پر جاری ہونگے تو اللہ تعالیٰ بہشت میں مقام صدق پر اسے جگہ عنایت فرمائے گا جو مؤمن ہماری خاطر تکلیف برداشت کرے اور ہماری راہ میں دیکھنے والی مصیبت کی وجہ سے اسکا دل غمگین ہوا ہو ، آنکھیں روئی ہوں، اشک رخساروں پر پہنچے ہوں تو اللہ اذیتوں

کو اسکے چہرے سے دور کرے گا اور قیامت والے دن اپنی سختی اور عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے متعلق شعرکہنے اور گریہ کرنے، رلانے اور رونے کی شکل بنانے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلا م نے مجھے فرمایا ، ابو ہارون حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے متعلق شعر سناؤ۔ میں نے چند اشعار پڑھے۔ فرمایا اس طرح مجھے سناؤ جیسا سنایا جاتا ہے۔ یعنی رقّت کیساتھ سناؤ میں نے پڑھا ۔

(اُمرُر عَلیٰ جَدَثِ الحُسَینِ
فقل لأعظُمِہِ اَلزَکِیَّۃِ)
(جب حسین کی قبر سے گزرو تو اسکی پاک ہڈیوں سے کہو)
تو حضرت بہت روئے اس وقت فرمایا اور پڑھو میں نے ایک مرثیہ اور پڑھا تو حضرت بہت روئے میں نے پس پردہ (بھی) رونے کی آواز سنی جب میں شعر پڑھ چکا تو فر مایا اے ابو ہارون جو حسین کے شعر پڑھکر روئے اور دس بندوں کو رُلائے تو اللہ سب کو جنت دے گا جو امام حسین کے شعر پڑھکر خود بھی روئے اور پانچ آدمیوں کو بھی رلائے تو سب کو بھی جنت ملے گی جو شخص مولا حسین کے شعر پڑھکر روئے اور ایک آدمی کو رلائے تو دونوں پر جنت واجب ہوگی جو کسی کے سامنے ذکر حسین بیان کرے اور اسکی آنکھ سے مکھی کے پر کے برابر اشک جاری ہوں اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہیں اور اللہ اسے جنت دیئے بغیر راضی نہ ہوگا۔
(۲)ابو عمارہ کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے فرمایا ابو عمارہ مجھے حضرت امام حسین کے متعلق شعر سناؤ۔میں نے شعر پڑھے آپنے گریہ کیا۔ میں نے پھر پڑھے گریہ کیا خدا کی قسم میں پڑھتا رہا آپ روتے رہے یہاں تک کہ آپکے گریہ کی آواز گھر سے باہر سنائی دینے لگی اسوقت مجھے فرمایا ابو عمارہ جو امام حسین کے متعلق اشعار پڑھکر پچاس لوگوں کو رلائے تو جنت اسکی ہے جو شعر پڑھے اور چالیس آدمی رو پڑیں انکے لیے بھی جنت ہے اور تیس لوگوں کو رلائے ان کیلئے جنت ہے جو اشعار پڑھکر بیس آدمیوں کو رلائے اسے بھی جنت ملے گی جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے لئے اشعار پڑھکر دس آدمیوں کو رلائے ، انہیں بھی جنت ملے گی اور جو حضرت امام حسین کے متعلق اشعار پڑھکر صرف ایک آدمی کو رلائے اسے بھی جنت ملے گی اور جو تنہا امام حسین کے متعلق اشعار پڑھ کر رو دے اسے بھی جنت ملے گی اور جو حضرت امام حسین کے متعلق اشعار پڑھ کر رونے کی شکل بنائے تو اسے بھی جنت ملے گی ۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے متعلق ایک شعر پڑھ کر روئے اور دس لوگوں کو رلائے تو ان کیلئے بہشت ہے ۔ جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے متعلق ایک شعر پڑھ کر روئے اور نو لوگوں کو رلائے تو ان کیلئے بہشت ہے ۔ آپ مسلسل کہتے گئے اور یہاں تک پہنچے کہ جو شخص حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے متعلق شعر کہہ کر خود روئے (راوی کہتا ہے کہ میر اخیال ہے یہ بھی فرمایا) یا رونے والی شکل بنائے تو اسکے لئے جنت ہے۔

حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کا ثواب
(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔
جو دریائے فرات کے کنارے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے قبر کی زیارت کی وہ اس شخص کی مانند ہے جو اللہ سے عرش پر زیارت کرتا ہے۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو اللہ تعالیٰ اس زیارت کو اعلیٰ علیین میں لکھتا ہے ۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو اسکا یہ عمل علیین میں لکھا جائے گا۔
(۴) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔
جو امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو خداوند متعال اسکے اول سے آخر تک تمام گناہ معاف کرے گا ۔
(۵) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض گزار ہوا۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مولا لوگ کہتے ہیں کہ جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کریگا تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو حج وعمرہ بجالایا ہو ؟ فرمایاخدا کی قسم جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے زیارت کرے گا تو اللہ اسکے اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کردے گا۔

(۶) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔جو حضرت امام حسین کے حق ، احترام اور ولایت کو پہچانتے ہوئے دریائے فرات کے کنارے زیارت کرے گا تو اس کا کمترین ثواب یہ ہے کہ خدا اسکے اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کردے گا۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی معرفت کیساتھ زیارت کریگا تو اللہ اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کردے گا۔

(۸) کسی شیعہ نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے پوچھا حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کا کتنا ثواب ہے ؟ فرمایا ایک عمرے کے برابر۔

(۹) ابو سعید مدائنی کہتے ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے گیا اور میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں کیا میں حضرت امام حسین کی زیارت کیلئے جاؤں ؟ فرمایا ہاں ابو سعید فرزند رسول کی قبر کی زیارت کو جاؤ کہ وہ نیک لوگوں میں نیک ترین ، پاکیزہ لوگوں میں پاک تر اور نیکو کاروں میں نیک ترین ہیں جب تم انکی زیارت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں بائیس عمروں کا ثواب عطا کرے گا۔

(۱۰)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا قبر امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کا ثواب ایک قبول شدہ عمرہ کے برابر ہے ۔

(۱۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے پوچھا آپ حضرت امام حسین کی زیارت کے متعلق کیا فرماتے ہیں ؟ حضرت نے مجھے فرمایا تم اسکے متعلق کیا کہتے ہو ؟ میں نے عرض کی کہ بعض ایک حج اور بعض ایک عمرے کا ثواب کہتے ہیں فرمایا ایک مقبول عمرے کا ثواب ہے۔

(۱۲)راوی کہتا ہے کہ میری موجودگی میں ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے سوال کیا کہ قبر امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کرنے والے کا کیا ثواب ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر پر چار ہزار فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی ہے یہ غبار آلود پریشان بالوں کیساتھ قیامت تک حضرت پر گریہ کرتے رہیں گے میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں آپکے والد سے روایت بیان ہوئی ہے کہ حضرت کی زیارت کا ثواب حج کے برابر ہے فرمایا جی ہاں ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ہے یہاں تک کہ دس حج اور عمرہ کا ثواب کہا ۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے حق کو پہچان کر زیارت کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے اس شخص کا ثوا ب عطاکرے گا جس نے ایک ہزار غلام آزادکیئے ہوں اور اللہ کی راہ میں ایک ہزار جنگی ہتھیاروں سے پس زین دار گھوڑوں سے استفادہ کیا ہو۔

(۱۴) ابو سعید مدائنی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں کیا میں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کو جاؤں فرمایا ہاں ، دختر رسول کے بیٹے کی قبر کی زیارت کو جاؤ کہ جو نیک لوگوں میں نیک ترین پاکیزہ لوگوں میں پاک تر اور نیکو کاروں میں نیک تر تھے جب تو اسکی زیارت کریگا تو اللہ تیرے لئے پچیس غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھے گا ۔

(۱۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا بے شک چا ر ہزار فرشتے پریشان اور غبار آلودبالوں کیساتھ حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر پر قیامت تک کیلئے گریہ کررہے ہیں ان کے سردار فرشتے کا نام منصور ہے جو شخص بھی زیارت کیلئے جاتا ہے یہ اسکا استقبال کرتا ہے یہ سب فرشتے جب تک یہ زندہ ہے اس سے جدا نہ ہونگے اگر بیمار پڑجائے گا تو اسکی عیادت کریں گے اگر مرے گا تو اسکی نماز جنازہ پڑھیں گے اور مرنے کے بعد اسکے لئے استغفار کریں گے۔

(۱۶) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ستر ہزار پریشان اور غبار آلود بالوں والے فرشتوں کی ذمہ داری لگائی ہے کہ ہر روز حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر پر صلوات بھیجیں جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے آتا ہے یہ اسکے لئے دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں پروردگارا یہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے زائرین ہیں ان کے لئے یہ اور وہ کر۔

(۱۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق سے فرماتے ہوئے سنا خدا وند متعال نے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر پر چار ہزار فرشتوں کی ذمہ داری لگائی ہے کی قیامت تک قبر حسین (علیہ السلام) پر گریہ کرتے رہیں جنکے بال پریشان اور غبار آلود ہیں جو حضرت کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کرے گا یہ فرشتے وطن واپس

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جانے تک اس کے ساتھ ساتھ چلیں گے جب بیمار ہوگا تو صبح و شام اسکی عیادت کریں گے جب مرے گا تو اسکے جنازے میں شریک ہونگے اور قیامت تک اسکے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(۱۸)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ چار ہزار پریشان بال اور غبار آلود فرشتے قیامت تک حضرت امام حسین (علیہ السلام) پر گریہ کرتے ہیں جو بھی ان کے پاس آتا ہے اسکا استقبال کرتے ہیں ، وہ اس وقت تک واپس لوٹتا نہیں جب تک یہ اس کے ساتھ نہ چلیں کوئی مریض نہیں ہوتا مگر یہ اسکی عیادت کرتے ہیں کوئی مرتا نہیں مگر اسکے جنازے میں حاضری دیتے ہیں ۔

(۱۹) ابو الجارود کہتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے مجھ سے پوچھا تمہارے گھر سے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے مزار تک کتنا فاصلہ ہے؟ میں نے کہا اگر سواری پر جاؤں تو ایک دن لگتا ہے اور اگر پیدل جاؤں تو ایک دن سے کچھ زیادہ لگتا ہے فرمایا آیا ہر جمعہ زیارت کیلئے جاتے ہو میں نے عرض کیا نہیں جب وقت ملتا ہے چلا جاتا ہوں فرمایا تو کتنا جفا کار ہے اگر ہمارے قریب ہوتا تو ہم اسے اپنے لیے ہجرت کا مقام قرار دیتے یعنی ہم اسکی طرف ہجرت کرلیتے۔

(۲۰) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے فرمایا کہ ہماری ولایت مختلف شہروں کے لوگوں کو پیش کی گئی لیکن کسی نے بھی اہل کوفہ کی طرح ہمیں تسلیم نہیں کیا اور یہ اسلئے ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) کا مزار مقدس وہاں ہے اور ان کے نزدیک ایک اور قبر بھی ہے یعنی قبر حضرت امام حسین (علیہ السلام) جو بھی ان کی زیارت کو آئے اور قبر کے پاس دو یا چار رکعت نماز پڑھے اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرے تو فوراً خدا اسے بر لائے گا بیشک ہرروز ایک ہزار فرشتے قبر کے اطراف کو گھیرتے ہیں ۔

(۲۱)حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں جب بھی حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کرنا چاہو تو غمگین ، حزن سے نڈھال ،کھلے بال ،غبار آلود چہرے بھوکے اور پیاسے زیارت پر جاؤ کیونکہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) جب شہید ہوئے تو آپ غمگین ،اور حزن و ملال سے نڈھال تھے آپ کے بال غبار آلود اور پریشان تھے اور آپ بھوکے پیاسے تھے۔ پہلے اپنی حاجات طلب کرو پھر وہاں سے لَوٹ آؤ۔ اسے اپنا وطن نہ بناؤ۔

(۲۲) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے پوچھا کیا تم حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کیلئے جاتے ہو عرض کی ہاں پھر پوچھا زیارت پر جاتے وقت زاد راہ (نیاز) بھی ساتھ لیجاتے ہو میں نے عرض کی جی ہاں فرمایا اگر تم اپنے والدین کی قبروں پر جاؤ تو ایسانہیں کرو گے پھر میں نے عرض کیا پھر ہم کیا کھائیں فرمایا روٹی اور دودھ

(۲۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں مجھے اطلاع ملی ہے بعض لوگ جب حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کو جاتے ہیں تو اپنے ساتھ سفرہ (نیاز) لیجاتے ہیں جس میں حلوا (سادہ اور کجھور کا حلوا وغیرہ) ہوتا ہے لیکن اپنے محبوبوں کی قبروں پر جاتے وقت نہیں لے جاتے۔

(۲۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو مؤمن حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت انکے حق کو پہچان کر عید کے علاوہ کسی دن کرے گا تو اسے مقبول بیس حج اور بیس مقبول عمروں کا ثواب ملے گا اور حضرت رسول خدا یا امام عادل کیساتھ ملکر کیئے جانے والی بیس جنگوں کا ثواب ملے گا۔

(۲۵) بشیر دہان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے عرض کی بسا اوقات حج پر نہیں جاسکتا اگر روز عرفہ قبر حسین (علیہ السلام) پر چلا جاؤں تو کیسا ہے ؟ فرمایا اے بشیر بہت اچھا ہے۔ جو شخص امام حسین کے حق کی معرفت کیساتھ ، عید کے دن کے علاوہ قبر کی زیارت کرے تو اسکے لئے بیس مقبول حج اور بیس مقبول عمرے اور پیغمبر مرسل یا امام عادل کی ہمراہی میں بیس جنگیں لکھی جائیں گئیں ۔ اور جو عید والے دن زیارت کو جائے تو ایک سو حج اور ایک سو عمرے اور پیغمبر مرسل یا امام عادل کی ہمراہی میں ایک سو جنگیں لکھی جائیں گی اور عرفہ کے دن اسکے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کو جائے تو ایک ہزار حج اور ہزار مقبول عمرے اور پیغمبر مرسل یا امام عادل کی ہمراہی میں ایک ہزار جنگیں لکھی جائیں گی ۔ میں نے عرض کی کہ میں عرفات میں وقوف کے ثواب کو کس طرح حاصل کرسکتا ہوں؟ جضرت نے مجھے غضبناک نگا ہوں سے دیکھ کر فرمایا اے بشیر جب کوئی مؤمن یوم عرفہ امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کو جانے لگے تو پہلے دریائے فرات میں غسل کرے پھر زیارت کو جائے تو اسکے ہر قدم پر مناسک کیساتھ ایک حج کا ثواب ملے گا راوی کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا مگر حضرت نے اتنا فرمایا تھا ایک جنگ اور عمرے کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

(۲۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ، حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) ، اور حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا ہے جو عرفہ کے دن حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

زیارت کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے تسکین قلب کیساتھ واپس لوٹائے گا۔
(۲۷) علی بن اسباط کہتا ہے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں خداوند متعال یوم عرفہ کی عصر سے پہلے قبر حسین (علیہ السلام) کے زائرین کو دیکھتا ہے میں نے کہا کیا ان سے پہلے عرفات میں موجود لوگوں کو بھی دیکھتا ہے! ؟ فرما یا جی ہاں میں نے کہا کیوں ؟ حضرت نے فرمایا ان میں کچھ زناکی پیدادار اولادیں موجود ہوتی ہیں لیکن اب ان میں کوئی بھی اولاد زنا (متولد) نہیں ہوگا۔
(۲۸)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ یوم عرفہ اہل عرفات سے پہلے قبر حسین (علیہ السلام) کے زائرین پر تجلّی کرتا ہے ان کی حاجتیں بر لاتا ہے ، انکے گناہ معاف کرتا ہے ان کے مسائل میں انکی شفاعت کرتا ہے پھر اہل عرفات پر تجلّی کرتا ہے اور انہیں بھی یہ سب کچھ عطا کرتا ہے ۔
(۲۹) عبد اللہ بن ہلال کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں امام حسین (علیہ السلام) کے زائر کا کم سے کم کتنا ثواب ہے ؟ فرمایا عبداللہ سب سے کم یہ ہے کہ اسکے گھر لوٹنے تک اللہ اسکی اور اسکے مال کی حفاظت کرتا ہے اور قیامت والے دن اس سے بھی زیادہ اللہ کی حفاظت میں ہوگا۔
(۳۰)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے زائر کے گناہ اسکے گھر میں پل کی طرح ہیں جس طرح تم جب پل سے عبور کرتے ہو تو تمہارے پیچھے رہ جاتی ہے اس طرح جب زائر زیارت کیلئے جاتے ہیں تو گناہ سے عبور کر جاتا ہے (اسکے گناہ ختم ہو جاتے ہیں)۔
(۳۱) حسین بن ثویر کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھے فرمایا اسے حسین جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے مرقد کی زیارت کا قصد کرتے ہوئے گھر سے نکلے وہ جتنا بھی چلے گا اللہ ہر قدم پر ایک نیکی لکھے گا ایک گناہ مٹائے گا اگر وہ سوار ہے تو اللہ سواری کے ہر قدم پر نیکی لکھے گا اور گناہ مٹائے گا یہاں تک کہ وہ کربلا پہنچ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے فلاح اور نجات پانے والوں میں لکھے گا اور جب وہ اعمال زیارت بجالائے گا تو اللہ اسے کامیاب لوگوں میں لکھے گا جب وہ واپسی کا ارادہ کریگا تو ایک فرشتہ آکر کہے گا حضرت رسول خدا نے تجھے سلام کہا ہے اور فرمایا ہے تمہارے گذشتہ گناہ معاف ہوگئے ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کر۔
(۳۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جب کوئی شخص حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کیلئے گھر سے نکلے اور اپنے خاندان کو الوداع کرنے کے بعد پہلا قدم رکھے گا اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر حسین (علیہ السلام) تک جو نہی مسلسل قدم اٹھا تا جائے گا پاک سے پاک تر ہوتا جائے گا جب مزار مقدس پر پہنچ جائے گا تو خدا اس سے مناجات کرتے ہوئے فرمائے گا میرے بندے مجھ سے مانگ میں تجھے عطا کرونگا مجھے پکار میں تجھے جواب دونگا مجھ سے طلب کر میں پوری کرونگا اپنی حاجات کا مجھ سے سوال کر میں بر لاؤں گا راوی کہتا ہے حضرت نے فرمایا یہ اللہ پر ہے کہ اس نے جو کچھ خرچ کیا ہے اسے عطا کرے ۔
(۳۳)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
یقینا اللہ تعالیٰ نے ہی قبر امام حسین (علیہ السلام) پر فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی ہے جب کوئی زیارت پر جانا چاہتا ہے تو اللہ اسکے گناہ فرشتوں کو دے دیتا ہے جب یہ پہلا قدم اٹھاتا ہے تو فرشتے اسکے گناہ مٹا دیتے ہیں جب یہ دوسرا قدم اٹھاتا ہے تو اسکی نیکیاں دوگنی ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے پھر فرشتے اسکے ارد گرد آکر اسے مقدس بناتے ہیں اور ملائکہ آسمان پر ندا دیتے ہیں کہ اے فرشتو! حبیبِ خدا کے زوّار کو پاک کردو اور جب زائرین غسل کرتے ہیں تو انہیں حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں اے مہمان خدا ، تجھے بہشت میں میری رفاقت کی بشارت ہو پھر حضرت علی (علیہ السلام) ندا دیں گے میں دنیا و آخرت میں تیری حاجات اور تجھ سے بلاوؤں کے دور ہونے کا ضامن ہوں اور پھر سب فرشتے اس کے دائیں بائیں حلقہ بناکر اسے اسکے خاندان تک چھوڑ آئیں گے ۔
(۳۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت بیس حج کے برابر (بلکہ) بیس حج سے افضل ہے ۔
(۳۵) ابو سعید مدائنی کہتے ہیں میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی زیارت کو گیا اور ان سے عرض گزار ہوا میں آپ پر فدا جاؤں کیا میں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کو جاؤں ؟ فرمایا ہاں سعید تم حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کے فرزند کی زیارت کو جاؤ کہ جو نیکوں میں نیک ترین پاکوں میں پاکتر اور نیکو کاروں میں نیک تر تھے جب تم زیارت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تجھے پچیس حجوں کا ثواب عنایت کرے گا۔
(۳۶) شہاب کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے پوچھا اے شہاب تونے کتنی دفعہ حج ادا کیا ہے ؟ میں نے عرض کی انیس بار۔ فرمایا ایک اور حج بھی بجالا تا کہ بیس ہو جائیں تا کہ تجھے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی ایک زیارت کا ثواب بھی مل جائے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۳۷) حذیفہ بن منصور کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے پوچھا کتنی مرتبہ حج ادا کرچکے ہو؟میں نے کہا انیس مرتبہ فرمایا اگر اکیس مرتبہ حج بجالاؤ تو یقینا اس شخص کی طرح ہو جاؤ گے جو حضرت امام حسین ابن علی (علیہم السلام) کی ایک مرتبہ زیارت کر چکا ہو۔
(۳۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی معرفت کیساتھ ایک مرتبہ زیارت کریگا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو سو مرتبہ پیغمبر اسلام کیساتھ حج بجالا یا ہو ۔
(۳۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کرے تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے اسی قبول شدہ حج لکھے گا۔
(۴۰) موسیٰ بن قاسم حضرمی کہتے ہیں کہ منصور دوانیقی کی حکومت کے آغاز میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نجف تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا موسیٰ شاہراہ پر جاؤ ، راستہ میں کہیں رکنا اور دیکھنا ایک شخص جلد ہی قادسیہ سے تیری طرف آئے گا جب تیرے پاس پہنچے تو اس سے کہنا اولاد رسول خداسے ایک شخص تجھے ملنا چاہتا ہے وہ تیرے ساتھ ہی میرے پاس آئے گا راوی کہتا ہے میں گیا اور انتظار کرنے لگا بہت گرمی تھی میں نے اتنی دیر انتظار کیا کہ قریب تھا کہ میں امام کے حکم کی نافرمانی کرتے ہوئے لوٹ آؤں اچانک مجھے اونٹ پر سوار شخص کی مانند کوئی نظر آیا میں مسلسل اسکی طرف دیکھتا رہا یہاں تک کہ وہ میرے نزدیک آیا میں نے اس سے کہا اے شخص یہاں اولاد رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) میں فلاں نے تمہیں بلایا ہے انہوں نے ہی مجھے تیرے متعلق بتایا تھا۔ اس نے کہا۔ مجھے ان کے پاس لے جا۔ جب ہم خیمہ کے پاس پہنچے تو اس نے اونٹ کوبیٹھایا جضرت نے اسے اندر آنے کا کہا تو وہ اعرابی اندر آگیا میں خیمے کے دروازے پر آکر انکی گفتگو سننے لگا اور میں انہیں دیکھ نہیں رہا تھا۔ حضرت نے اس سے فرما یا تم کہاں سے آئے ہو کہا یمن کی کسی دور ترین جگہ سے فرمایا تم (یمن میں فلاں جگہ کے رہنے والے ہو کہا جی ہاں میں فلاں جگہ پر رہتا ہوں فرمایا اس طرف کیوں آئے ہو ؟ کہا حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے حضرت نے پوچھا تجھے زیارت کے علاوہ اور کوئی کام نہیں ہے ؟ کہا مجھے اور کوئی کام نہیں ہے میں تو فقط اسلئے آیا ہوں کہ وہاں نماز پڑھوں زیارت کروں ان پر درود و سلام بھیجوں اور اپنے گھر لوٹ جاؤں فرمایا تجھے حضرت کی زیارت کا کیا فائدہ ہوگا؟ کہا میرا عقیدہ ہے کہ ان کی زیارت میرے ، میرے گھر والوں ، بیٹوں ، اموال اور میری زندگی کے لئے باعثِ برکت ہے اور اس سے ہماری حاجتیں پوری ہوتی ہیں حضرت نے فرمایا اے یمنی بھائی کیا چاہتے ہو کہ میں تجھے اور فضائل بھی بتاؤں کہا اے فرزند رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) بتائیے فرمایا حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت ایک اُس مقبول ، اور پاکیزہ حج کے برابر ہے جو حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی ہمراہی میں ادا کیا جائے اس نے تعجب کیساتھ حضرت کو دیکھا تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم یہ تو ان دو مقبول و پاکیزہ حجوں کے برابر ہے جو حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی ہمراہی میں ادا کیئے جائیں اس نے پھر تعجب کیا حضرت مسلسل زیادہ ثواب بیان کرتے رہے یہاں تک کہ فرمایا حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کیساتھ اداکیئے گئے تیس مقبول ، اور پاکیزہ حجوں کے برابر ہے۔
(۴۱) راوی کہتا ہے میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کیساتھ تھا ہمارے نزدیک سے چند خچر سوار گزرے حضرت نے پوچھا یہ لوگ کہاں جارہے ہیں؟ میں نے عرض کی شہداء کی قبور پر فرمایا یہ شہید اور غریب (حضرت امام حسین (علیہ السلام)) کی قبر کی زیارت کو کیوں نہیں جاتے ؟ اہل عراق کے ایک شخص نے پوچھا کیا ان کی زیارت واجب ہے؟ فرمایا ان کی زیارت حج، عمرہ ، عمرہ ، حج یہاں تک کہ بیس حجوں اور بیس عمروں سے بہتر ہے پھر فرمایا سب کے سب مقبول و مبرور حج اور عمرے ہوں تب زیارت کے برابر ہیں۔ راوی کہتا ہے خدا کی قسم ہمارے اٹھنے سے پہلے ایک شخص آکر حضرت سے کہنے لگا میں نے انیس حج کیئے ہیں آپ اللہ سے دعا کریں تا کہ بیس پورے ہو جائیں فرما یا کیا تم نے حضرت امام حسین (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی قبر کی زیارت کی ہے ؟ کہنے لگا نہیں فرمایا انکی زیارت بیس حجوں سے بہتر ہے۔
(۴۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا یقینا حضرت امام حسین کی قبر کی جگہ باعث احترام اور معروف ہے اگر کوئی معرفت کیساتھ وہاں پناہ لے تو اسے پناہ ملے گی میں نے عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں مجھے اس جگہ کے متعلق بتائیں کہ کتنی ہے ؟ فرمایا آج انکی قبر مشخص ہے اس قبر کے سر ، پاؤں ، دائیں ، بائیں ہر طرف سے پچیس ہاتھ کا فاصلہ، مقام قبر، ہے ۔
(۴۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا ہے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کا مقام، دفن ہونے والے دن سے جنت کے باغوں میں ایک باغ ہے اور پھر فرمایا حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر بہشت کے گلستانوں میں ایک گلستان ہے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۴۴) معاویہ بن وہب نے کہا: ایک موقع پر میں امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو مصلے پر مشغول عبادت دیکھا٬ میں وہاں بیٹھا رہا یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ کو اپنے پروردگار سے راز و نیاز فرماتے ہوئے سنا کہ اے پروردگار! تو نے ہمیں اپنی طرف سے خاص بزرگیاں عطا فرمائیں اور ہمیں یہ وعدہ دیا کہ ہم شفاعت کریں گے۔ ہمیں علوم نبوت دیے اور پیغمبروں کا وارث بنایا اور ہماری آمد پر سابقہ امت کا دور ختم کر دیا تو نے ہمیں پیغمبر اکرم کا وصی بنایا اور گزشتہ و آئندہ کا علم بخشا اور لوگوں کے دل ہماری طرف مائل کر دیے میرے بھائیوں اور ہمارے جدّ امام حسین(علیہ السلام) کے زائروں کو بخش دے اور ان لوگوں کو بھی بخش دے جو اپنا مال صرف کر کے اور اپنے شہروں کو چھوڑ کر حضرت کی زیارت کو آئے ہیں وہ ہم سے نیکی طلب کرنے۔ تجھ سے ثواب حاصل کرنے، ہم سے متصل ہونے، تیرے پیغمبر کوخوشنود کرنے اور ہمارے حکم کی اطاعت کرنے آئے ہیں۔ حالانکہ وہ اپنے اس عمل میں تیرے پیغمبر کو راضی و خوش کرناچاہتے تھے۔ اے اللہ! تو ہی اس کے بدلے میں انہیں ہماری خوشنودی عطا فرما٬ دن اور رات میں ان کی حفاظت کر٬ ان کے خاندان اور اولاد کا نگہبان رہنا کہ جن کو وہ اپنے وطن میں چھوڑ آئے ہیں٬ ان کی اعانت کر ہر جابر و دشمن ناتواں و توانا اور جن وانس کے شرکو ان سے دور رکھ ان کو اس سے کہیں زیادہ عطا فرما جس کی وہ تجھ سے امید رکھتے ہیں ٬ جب وہ اپنے وطن٬ اپنے خاندان اور اپنی اولاد کو ہماری خاطر چھوڑ کر آ رہے تھے تو ہمارے دشمن ان کو طعن و ملامت کر رہے تھے۔ خدایا جب وہ ہماری طرف آ رہے تھے تو ان کی ملامت پر وہ ہماری طرف آنے سے رکے نہیں ہیں٬ خدایا! انکے چہروں پر رحم فرما جن کو سفر میں سورج کی گرمی نے متغیر کر دیا٬ ان رخساروں پر رحم فرما جو قبر حسین(علیہ السلام) پر ملے جا رہے تھے۔ ان آنکھوں پر رحم فرما جو ہمارے مصائب پر رو رہی ہیں٬ ان دلوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر رنج و غم ظاہر کر رہے ہیں اور ہمارے دکھ میں دکھی ہیں اور ان آہوں اور چیخوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر بلند ہوتی ہیں۔ خدایا! میں ان کے جسموں اور جانوں کو تیرے حوالے کر رہا ہوں کہ تو انہیں اس وقت حوض کوثر سے سیراب کر جب لوگ پیاسے ہوں گے٬ آپ بار بار سجدے کی حالت میں یہی دعا کرتے رہے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ جو دعا آپ فرما رہے تھے اگر یہ دعا اس شخص کیلئے بھی کی جائے جو اللہ تعالیٰ کو نہ جانتا ہو تو بھی میرا گمان ہے کہ جہنم کی آگ اسے نہ چھوئے گی۔ قسم بخدا اس وقت میں نے آرزو کی کاش میں نے بھی امام حسین(علیہ السلام) کی زیارت کی ہوتی اور حج پرنہ گیا ہوتا اس پر آپ نے فرمایا کہ تم حضرت کے روضہ اطہر کے نزدیک ہی رہتے ہو۔ پس تمہیں ان کی زیارت کرنے میں کیا رکاوٹ ہے ؟ اے معاویہ ابن وھب! تم آنجناب کی زیارت ترک نہ کیا کرو۔ تب میں نے عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں!میں نہیں جانتا تھا کہ آنحضرت کی زیارت کی فضلیت اس قدر ہے٬ آپ نے فرمایا کہ اے معاویہ! جو لوگ امام حسین(علیہ السلام) کے زائرین کے لیے زمین میں دعا کرتے ہیں ان سے کہیں زیادہ مخلوق ہے جو آسمان میں ان کے لیے دعا کرتی ہے ۔ اے معاویہ! زیارت امام حسین(علیہ السلام) کو کسی خوف کی وجہ سے ترک نہ کیا کرو۔ کیونکہ جو شخص کسی کے خوف کی وجہ سے آپ کی زیارت ترک کرے گا اسے اس قدر حسرت اور شرمندگی ہو گی کہ وہ تمنا کرے گا کہ کاش میں ہمیشہ آپ کے روضہ پر رہتا اور وہیں دفن ہوتا۔ کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ حق تعالیٰ تجھ کو ان لوگوں کے درمیان دیکھے جن کے لیے حضرت رسول خدا دعا کر رہے ہیں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے روز قیامت فرشتے مصافحہ کریں٬ کیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ٬ جو قیامت میں آئیں تو ان کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہو گا آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے حضرت رسول(صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) قیامت کے دن مصافحہ کریں گے۔

(۴۵) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا کہ زمین وآسمان پر کوئی ایسا فرشتہ نہیں ہے جو اللہ سے اجازت لے کر حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کو نہ جائے مسلسل فرشتوں کا ایک گروہ زیارت کیلئے نیچے آتا ہے اور نیچے سے ایک گروہ اوپر جاتا ہے۔

(۴۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے سنا خدا کی کوئی مخلوق فرشتوں سے زیادہ نہیں ہے اور ہر رات ستر ہزار فرشتے زمین پر آتے ہیں اور ساری رات خانہ کعبہ کا طواف کرتے رہتے ہیں طلوع فجر کے وقت حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی قبر مطہر پر آکر سلامی دیتے ہیں پھر حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) کی قبر پر سلام کرتے ہیں اور پھر حضرت امام حسن (علیہ السلام) کی قبر پر سلام کرتے ہیں اور آخر میں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر پر آکر سلام کرتے ہیں اور سورج طلوع ہونے سے پہلے آسمان پر چلے جاتے ہیں اور پھر ستر ہزار فرشتے دن کے وقت زمین پر آتے ہیں سارا دن کعبہ کا طواف کرتے رہتے ہیں اور غروب آفتاب کے وقت حضرت رسول خدا کی قبر پر آکر سلام کرتے ہیں پھر حضرت امیر المؤمنین کی قبر پر آکر سلام کرتے ہیں پھر حضرت امام حسن کے قبر پر آکر سلام کرتے ہیں اور پھر حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کا سلام کرتے ہیں اور

سورج غروب ہونے سے پہلے آسمان کی طرف لوٹ جاتے ہیں ۔
(۴۷) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حضرت امام حسین ابن علی (علیہ السلام) کی قبرسے ساتویں آسمان تک فرشتوں کی آمد و رفت کا محل ہے۔
(۴۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حضرت امام حسین ابن علی (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کرو ان پر جفا، نہ کرو کیونکہ وہ سید شہداء اور نوجوانان جنت کے سردار ہیں ۔
(۴۹)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مدینے میں پوچھا شہداء کی قبریں کہاں ہیں ؟ فرمایا کیا تیرے نزدیک حضرت امام حسین (علیہ السلام) شہداء میں سے افضل ترین نہیں ہیں ؟مجھے اس ذات کی قسم جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے حضرت کی قبر کے ارد گرد چار ہزار ملائکہ سر میں خاک ڈال کر قیامت تک گریہ کرتے رہیں گے۔
(۵۰) ام سعید حمسیہ کہتی ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی بارگاہ میں حاضر تھی کہ میں نے کسی کو کرائے پر خچر لانے کیلئے بھیجا تا کہ شہداء کی قبروں کی زیارت پر جاؤں حضرت نے فرمایا سیدالشہداء کی زیارت کیلئے کیوں نہیں جاتی ؟ میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں سید الشہداء کون ہیں ؟ فرمایا سید الشہداء حضرت امام حسین (علیہ السلام) ہیں کہنے لگی جو ان کی زیارت کریگا اسکا کیا ثواب ہے ؟ فرمایا ایک حج اور ایک عمرہ اور ہاتھ سے اشارہ کرکے فرمایا ان فضائل کے تین برابر ثواب ہے۔
(۵۱) ام سعید حمسیہ کہتی ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں حاضر تھی میری کنیزنے آکر کہامیں (چوپایا) سواری لے آئی ہوں ۔
حضرت نے فرمایا یہ سواری کس لئے ہے ؟ کہاں جار ہی ہو؟ میں نے کہا شہداء کی قبروں کی زیارت پر جارہی ہوں۔
حضرت نے فرمایا مجھے تعجب ہے تم اہل عراق دور دراز کا سفر کرکے شہداء کی قبروں کی زیارت کیلئے تو آتے ہو لیکن سید الشہداء کی زیارت کو نہیں جاتے ! تم انکی زیارت کو کیوں نہیں جاتے ؟ میں نے پوچھا سید الشہداء کون ہیں ؟ فرمایا حضرت امام حسین (علیہ السلام) میں نے کہا میں عورت ہوں ! فرمایا کوئی فرق نہیں پڑتا تم جیسی دوسری عورتیں بھی زیارت کو جایا کریں میں نے کہا ان کی زیارت کا کیا ثواب ہے ؟ فرمایا یہ زیارت ایک حج ، ایک عمرہ ، دو مہینے مسجد الحرام میں اعتکاف اور دو مہینوں کے روزوں کے برابر ہے۔
(۵۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) نے فرمایا میں شہید اشک ہوں غم و اندوہ کی حالت میں شہید کیاگیاہوں جو میری زیارت کیلئے غم و اندوہ کیساتھ آئے گا اللہ اسے اپنے اہل و عیال کی طرف خوشحال اور مسرور لوٹائے۔

ائمہ علیہم السلام کے مزاروں کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتاہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی جو ائمہ اطہار میں سے کسی امام کی زیارت کرے تو اسکا کیا ثواب ہے ؟ فرمایا اسے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کا ثواب ملے گا میں نے پوچھا جو حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کرے اسکا کیا ثواب ہے ؟ فرمایا حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کا ثواب ۔
(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جواد (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی کہ جو حضرت امام رضا (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کریگا اسکا کیا ثواب ہے؟ فرمایا خدا کی قسم اسکی پاداش جنت ہے۔
(۳) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام رضا (علیہ السلام) کے خط میں یہ عبارت تھی ۔ میرے شیعوں سے کہو اللہ کے نزدیک میری زیارت ہزار حج کے برابر ہے راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جواد (علیہ السلام) سے پوچھا ہزار حج !!؟ فرمایا جی ہاں خدا کی قسم جو انکے حق کی معرفت کیساتھ انکی زیارت کریگا تو یہ دس لاکھ حج کے برابر ہے اور حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو ہم سے کسی ایک کی زیارت کرے گا تو گویا اس نے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کی ہے۔

حضرت معصومہ قم کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے پوچھا کہ حضرت فاطمہ بنت حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی زیارت کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا انکی زیارت کرنے والے کیلئے جنت ہے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ری میں حضرت عبدالعظیم کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ اہلیان ری سے ایک شخص حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا تھا وہ کہنے لگا کہ جب میں حضرت کی زیارت کیلئے گیا تو حضرت نے فرمایا کہاں سے آرہے ہو میں نے کہا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت سے فرمایا اگر تم شہر ری میں حضرت عبدالعظیم کی قبر کی زیارت کروگے تو گو یا تم نے حضرت امام حسین بن علی کی زیارت کی ہے۔

جو اہلبیت اطہار (علیہم السلام)کی زیارت اور صلے پر قادر نہ ہو وہ اہلبیت (علیہم السلام)کے کسی نیک موالی کی زیارت کرے اور صلہ دے

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو ہم سے نیکی کرنے پر قادر نہیں ہے وہ ہمارے محبّوں اور موالیوں کیساتھ نیکی کرے اسے ہمارے ساتھ نیکی کرنے کا ثواب ملے گا اور جو شخص ہماری زیارت پر قدرت نہیں رکھتا تو ہمارے کسی نیک محب اور موالی کی زیارت کرے تو اسے ہماری زیارت کا ثواب ملے گا۔

امام (علیہ السلام) کیساتھ نیکی کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ خدا کی اس آیت (جو اللہ کیلئے قرض حسنہ دے گا تو اللہ (اسکے مال کو) کئی گناہ بڑھا دے گا) سے کیا مراد ہے ؟

فرمایا اس سے مراد امام (علیہ السلام) کیساتھ نیکی کرنا ہے۔

راوی کہتا ہے میرے والد کہتے ہیں کہ اس جیسی ایک اور روایت بھی بیا ن ہوئی ہے۔

اہل قرآن کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا۔

پیغمبروں اور رسولوں کے بعد اہل قرآن کے درجات بلند ہیں اہل قرآن کو ضعیف نہ سمجھو اور ان کے حقوق کو کم نہ سمجھو انکا خدا کے نزدیک بلند مقام ہے۔

مکہ میں قرآن ختم کرنے کا ثواب

(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو مکہ میں ایک جمعے سے دوسرے جمعے کے دوران یا اس سے کم یا زیادہ وقت میں قرآن مجید ختم کرے اور جمعہ والے دن تلاوت کا اختتام کرے تو اس کے دنیامیں آنے کے پہلے جمعہ سے لے کر آخری جمعہ تک کی تمام نیکیاں اس کے لئے لکھے گا او راگر جمعہ کے علاوہ کسی ا ور دن قرآن ختم کرے تب بھی یہی ثواب ہوگا۔

مشکل یا آسانی سے قرآن یاد کرنے کا ثواب

(۱)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو یہ فرماتے ہوئے سناکہ جو مشکل سے قرآن یاد کرے گا اسے دو نیکیاں ملیں گی اور جو آسانی سے قرآن یاد کرے گا وہ نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

جوان مؤمن کے قرآن پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب کوئی جوان مؤمن قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے تو قرآن اسکے گوشت اورخون میں مخلوط ہو جاتا ہے اور اللہ تعالی اسے نیک اور مکرم فرشتوں کے ساتھ قرار دے گااور قیامت والے دن قرآن مجید آتش جہنم کے سامنے ڈھال ہوگا اس دن قرآن کہے گا مجھ پر عمل کرنے والوں کے علاوہ ہر عمل کرنے والے نے اپنا انجام پالیا ہے خدا تو انہیں بہترین انعامات سے نواز ۔ خدا قاری کو دو بہشتی لباس پہنائے گا اور اس کے سر پر تاج کرامت رکھے گا خدا قرآن کو مخاطب کرکے فرمائے گا اب راضی ہو قرآن کہے گا میں اس سے بھی بہتر جزء کا خواہشمند ہوں اب خدا دائیں طرف سے امن اور بائیں طرف سے ہمیشہ کی جنت عطا کرے گا پھر یہ بہشت میں داخل ہوگا اور بہشت میں اسے کہا جائے گا ایک ایک آیت کی تلاوت کرتے جاؤ تمہارے مزید درجات بلند ہوتے جائیں گے۔ اب قرآن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کو مخاطب کرکے کہا جائے گا تمھاری آرزوئیں پوری ہوئی ہیں اب راضی ہو ؟ قرآن کہے ، جی ہاں پروردگار۔ امام فرماتے ہیں جو بہت زیادہ قرآن کی تلاوت کرے اور اس کا پابند رہے گاتو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے دو بار یہی اجر عطا فرمائے گا۔

نماز یا غیر نماز میں کھڑے یا بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کا ثواب

(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآن پڑھے خدا اس کے ہر حرف کے بدلے میں ایک سو نیکیاں عطا کرے گا اور جو نماز میں بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کرے گا اللہ اسے ہر حرف کے بدلے میں پچاس نیکیاں دے گا اور جو نماز کے علاوہ قرآن مجید کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں عطا کرے گا۔

نماز میں قرآن مجید کی ایک سو سے پانچ سو آیات کی تلاوت کرنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو نماز شب میں ایک سو آیات پڑھے گا تو اللہ اس کے لیئے ایک رات کی نماز لکھے گا اور جو نماز شب کے علاوہ رات کو دو سو آیات کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ لو ح محفوظ پر نیکیوں کا ایک قنطار لکھے گا ہر قنطار بارہ سو او قیہ کا ہوتا ہے اور ہر اوقیہ احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

حافظ قرآن اور اس پر عمل کرنے والے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

کہ حافظ قرآن اور اس پر عمل کرنے والا بزرگ فرشتوں کا ہم نشین ہے۔

دقت سے حفظِ قرآن اور سونے سے پہلے ایک سورہ کی تلاوت

(۱)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو حافظہ کی کمی کی وجہ سے مشقت اور سختی سے قرآن مجید کو حفظ کرنے کی سعی کرتا ہے ، اس کے دو اجر ہیں اور مزید فرمایابازار میں کا روبار کرنے والے تمہارے تاجر بھائی ایسا کیوں نہیں کرتے کہ جب گھر لوٹ آئیں اور سونے سے پہلے ایک سورہ کی تلاوت کرلیں تا کہ ان کے لئے ہر ہر آیت کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ محو کردئے جائیں۔

آنے اور کوچ کرنے والے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)سے سوال ہوا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)بہترین انسان کون ہے ؟ حضرت نے فرمایا آنے اورکوچ کرنے والا پوچھا گیا آنے اور کوچ کرنے والا کون ہے ؟ فرمایا شروع کرنے اور ختم کرنے والا۔ جو قرآن کو شروع کرے اور پھر ختم کرے تو خدا کے نزدیک اسکی دعا مقبول ہے۔

قاری قرآن کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں قرآن کی تلاوت کرنے والا غنی ہے اس کے بعد اسے کوئی فقر لاحق نہیں ہوگا اور تلاوت نہ کرنے والاغنی نہیں ہے۔

دیکھ کر قرآن پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو دیکھ کرقرآن مجید کی تلاوت کرے گا اسکی انکھیں قوی ہونگیں اور اگر اس کے ماں باپ کافر بھی ہوں تب بھی انکا عذاب کم ہوجائے گا۔

(۲) حضرت پیامبر گرامی (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں شیطان کیلئے دیکھ کر قرآن پڑھنے کی نسبت کوئی چیز زیادہ سخت نہیں ہے۔

گھر میں قرآن رکھنے کا ثواب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے والدنے فرمایاگھر میں قرآن کا ہونا مجھے بہت اچھا لگتا ہے تا اس وجہ سے خدا شیطان کو گھر سے دور رکھتا ہے۔

دس سے ایک ہزار آیات کی رات میں تلاوت کرنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) کہتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا۔ جو شخص رات کو دس آیات کی تلاوت کرتا ہے وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا۔ او رجو پچاس آیتوں کی تلاوت کرتا ہے اسکا شمار ذاکروں (یاد کرنے والوں) میں ہوگا۔ اور جو ایک سو آیتوں کی تلاوت کرے گا وہ قنوت کرنے والوں میں لکھا جائے گا۔ اور دو سو آیتوں کی تلاوت کرنے والا خاشعین میں سے ہوگا اور جو تین سو آیات کی تلاوت کرے گا، اسکا کامیاب لوگوں میں شمار ہوگا اور پانچ سو آیتوں کی تلاوت کرنے والا مجتھدین میں لکھا جائے گا اور ایک ہزار آیتوں کی تلاوت کرنے والے کیلئے ایک قنطار ثواب لکھا جائے گااور ہر قنطار پندرہ ہزار سو نے کے مثقال کا ہے اور ہر مثقال چوبیس قیراط کا ہے اور سب سے چھوٹا قیراط کوہ احد کے برابر ہے جبکہ سب سے بڑا قیراط زمین و آسمان کی درمیانی و سعت کے برابر ہے۔

بہار قرآن کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں
ہرچیز کی بہار ہے اور بہار قرآن ماہ رمضان ہے ۔

قرآن مجید کی ایک سو آیات پڑھکرسات مرتبہ یا اللہ کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص قرآن مجید کی کہیں سے بھی سو آیتوں کی تلاوت کرنے کے بعد سات مرتبہ یا اللہ کہے گا تو اگر وہ صخرہ نامی پتھر کو بد دعا کرے گا تو انشااللہ وہ بھی اکھڑآئے گا۔

سورہ حمد پڑھنے کا ثواب
حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
خداوند متعال کا اسم اعظم ام الکتاب یعنی سورہ حمد میں ہے۔

سورہ بقرہ و آل عمرا ن پڑھنے کا ثواب
حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص سورہ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کرے گا تو یہ دونوں سورتیں قیامت والے دن ابر یا سائبان کی طرح اس پر سایہ کئے رکھیں گی۔

سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی اور اسکے بعد والی دو آیات اور اس سورہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کا ثواب
حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا۔
جو سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی اور اسکے بعد والی دو آیات، اور اس سورہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کرے گا تو وہ خود اور اسکا مال ہر آفت سے بچا رہے گا۔ شیطان اس سے دور ہوگا اور وہ کبھی قرآن کو فراموش نہیں کرے گا۔

ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب
(۱)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔
جو سوتے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا انشااللہ اسے فالج ہونے کا خوف نہیں ہوگا اور جو اسے ہر نماز کے بعد پڑھے گا کوئی زھر اسے کوئی آسیب نہیں پہنچا سکے گا۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہر جمعہ کو سورہ نساء پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص ہر جمعہ والے دن سورہ نساء کی تلاوت کرے گا وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا۔

سورہ مائدہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص ہر جمعرات کو سورہ مائدہ کی تلاوت کرے گا اسکا ایمان لباسِ ظلم نہیں پہنے گا اور وہ کبھی بھی شرک نہیں کرے گا۔

سورہ انعام پڑھنے کا ثواب
(۱)جناب ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ جو ہر رات سورہ انعام کی تلاوت کرے تو وہ قیامت والے دن امن میں ہوگا اور اپنی آنکھوں سے کبھی بھی جہنم کی آگ نہیں دیکھے گا۔
حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ سورہ انعام اکٹھا نازل ہوا۔ نازل ہونے کے وقت ستر ہزار فرشتے اس پر نگران تھے اور پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل ہوا۔ لہذا اسے بہت بزرگ سورہ سمجھو اور اسکی تکریم کرو اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اسمیں کیا ہے؟ تو کبھی اسے ترک نہ کرتے۔

سورہ اعراف پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر ماہ میں ایک مرتبہ سورہ اعراف کی تلاوت کرے گا تو وہ قیامت والے دن ان لوگوں میں سے ہوگا جن کیلئے خوف و حزن نہیں ہے اور جو اسکی ہر جمعہ تلاوت کرے گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا جنکا قیامت والے دن کوئی حساب و کتاب نہیں ہوگا۔ آگاہ رہو! قرآن کے محکمات میں سے ایک محکم اسی سورہ میں بھی موجود ہے اور وہی قیامت والے دن تلاوت کرنے والے کی گواہی دے گا۔

سورہ انفال و توبہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو سورہ انفال اور توبہ کی ہر ماہ تلاوت کرے گا تو وہ کبھی بھی نفاق میں مبتلا نہ ہوگا اور امیرالمؤمنین کے شیعوں میں سے ہوگا۔

سورہ یونس پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو ہر دو یا تین ماہ میں ایک مرتبہ سورہ یونس کی تلاوت کرے گا تو اسے یہ خوف نہیں ہوگا کہ میں جاہل ہوں(بلکہ) قیامت والے دن وہ مقربین سے ہوگا۔

سورہ ہود پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر جمعہ سورہ ہود کی تلاوت کرے گا تو خداوند متعال قیامت والے دن اسے پیغمبروں کے گروہ میں محشور کریگا اور اس دن اسے بیگناہ سمجھا جائے گا۔

سورہ یوسف پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو سورہ یوسف کی ہر روز یا ہر شب تلاوت کریگا تو اللہ تعالی قیامت والے دن اسے حضرت یوسف کے جمال کی مانند خوبصورتی میں اٹھائے گا اور قیامت والے دن اسے کوئی خوف نہ ہوگا اور وہ خدا کے صالح بندوں میں سے ہوگا اور مزید فرمایا کہ یہ سورہ تورات میں بھی نازل ہوا ہے۔

سورہ رعد پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو سورہ رعد کی بہت زیادہ تلاوت کرے گا تو خدا اسے کبھی بھی صاعقہ( ) میں مبتلا نہ کرے گا خواہ وہ دشمن اہلبیت (علیہم السلام) ہی کیوں نہ ہو لیکن اگر وہ مؤمن ہو تو اسے بغیر حساب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و کتاب جنت میں داخل کرے گا اور اگر وہ اپنے خاندان اور جان پہچان لوگوں کی شفاعت کرے گا تو اس کی شفاعت قبول ہوگی۔

سورہ ابراہیم و حجر پڑھنے کا ثواب
حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو شخص جمعہ والے دن سورہ ابراہیم اور حجر کی دو رکعتوں میں تلاوت کرے گا وہ کبھی بھی فقر، دیوانگی اور مصیبت سے دوچار نہیں ہوگا۔

سورہ نحل پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص ہر ماہ سورہ نحل کی تلاوت کرے گا تو وہ جرمانہ دینے اور ستر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا ان میں کمترین دیوانگی، جزام اور برص ہے۔ اور اسکا ٹھکانہ بہشت کے درمیان جنت عدن میں ہوگا۔

سورہ بنی اسرائیل پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو ہر شب جمعہ سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو جبتک وہ حضرت قائم (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کی زیارت سے مشرف نہ ہوگا اور ان کے اصحاب سے نہ ہوگا، نہیں مرے گا۔

سورہ کہف پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔
جو قُل انّما انا بَشَرٌ مِثلُکُم سے آخر سورہ تک کی تلاوت کرے گا تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ اسکے بستر سے لے کر خانہ کعبہ تک نور پیدا کرے گا اور اگر وہ اہل مکہ سے ہوا تو اسکا نور بیت المقدس تک ہوگا۔
(۲)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو ہر جمعہ سورہ کہف کی تلاوت کرے گا تو وہ شہید کی موت مرے گا اور شہدا، کیساتھ اٹھے گا اور قیامت والے دن شہداء کے ہمراہ ہوگا۔

سورہ مریم پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جو ہمیشگی کیساتھ سورہ مریم کی تلاوت کرتا رہے جبتک اپنی جان، مال اور اولاد سے بے نیاز نہیں ہوجائے گا، نہیں مرے گا اور آخرت میں حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے اصحاب میں ہوگا اور نیز سلیمان بن داؤد کی دنیاوی بادشاہت کی مثل اسے آخرت میں ملک اور بادشاہت سے نوازا جائے گا۔

سورہ طٰہٰ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔سورہ طٰہٰ کی تلاوت ترک نہ کرو کیونکہ خدا اس سورہ اور اسکے قاری سے محبت رکھتا ہے، جو اسکی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن خدا اسکا نامۂ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دے گا اور مسلمان ہوتے ہوئے جو اعمال انجام دے چکا ہے اسکا محاسبہ نہ ہو گا اور آخرت میں اتنا اجر ملے گا کہ وہ راضی ہوجائے گا۔

سورہ انبیاء پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو شخص سورہ انبیاء کی چاہت کے ساتھ تلاوت کرے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو ناز و نعمت سے بھر پور جنتوں میں انبیاء کا ہمنشین ہے۔ اور اپنی زندگی میں لوگوں کی آنکھ کا تارا ہوگا۔

سورہ حج پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو ہر تین دن میں ایک مرتبہ سورہ حج کی تلاوت کرے گا وہ ایک

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سال گزرنے سے پہلے حج پر جائے گا اور اگر سفر حج میں مرگیا جو جنت میں داخل ہوگا۔ راوی کہتا ہے کہ اگر ہمارے مخالفوں میں سے تھا تو پھر؟ حضرت نے فرمایا اس کا کچھ عذاب کم ہوجائے گا۔

سورہ مومنین پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو شخص سورہ مومنین کی تلاوت کرے گا خدا اسکا خاتمہ سعادت پر کرے گا اور جو ہر جمعہ باقاعدگی سے اسکی تلاوت کریگا تو فردوس اعلیٰ میں اسکی منزل پیغمبروں اور رسولوں کیساتھ ہوگی۔

سورہ نور پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔سورہ نور کی تلاوت سے اپنے مال، جان اور خواتین کی حفاظت کرو۔ جو اسکی ہر دن یا رات میں باقاعدگی سے تلاوت کریگا تو اسکے مرنے تک اسکے خاندان کا کوئی فرد بھی زنا نہیں کرے گا اور جب وہ مرے گا تو قبر تک ستر ہزار فرشتے اسکی تشیع جنازہ کریں گے اور قبر میں داخل کرنے تک اسکے لئے دعا اور اللہ سے استغفار کرتے رہیں گے۔

سورہ فرقان پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔اے ابن عمار سورہ "تَبارَکَ الَّذِی نَزَّلَ الفُرقانَ عَلی عَبدِہِ" کی تلاوت ترک نہ کرنا جو بھی ہر رات اسکی تلاوت کرے گا خدا اسے کوئی عذاب نہ دے گا اور اسکا محاسبہ نہ ہوگا اور اسکی منزل فردوس اعلیٰ میں ہوگی۔

سورہ نمل، شعراء و قصص پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو سورہ طواسین(نمل، شعراء،قصص) کی شب جمعہ تلاوت کرے گا تو وہ اولیاء اللہ سے ہوگا اور اللہ کی پناہ میں امن سے ہوگا اور کبھی بھی ناداری کا شکار نہ ہوگا اور آخرت میں اپنی خواہش سے زیادہ جنت کا حقدار ٹھہرے گا اور اللہ تعالیٰ ایک سو حورالعین کیساتھ اس کی تزویج کرے گا۔

سورہ عنکبوت اور روم پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔اے ابا محمد، خدا کی قسم جو تئیسویں ماہ رمضان کی رات کو سورہ عنکبوت اور روم کی تلاوت کرے گا، وہ اہل بہشت سے ہوگا، میں کسی کا استثناء نہیں کرتا۔ خدا اس قسم کا مجھ پر کوئی گناہ نہیں لکھے گا، ان دونوں سورتوں کی اللہ کی نزدیک بہت قدر و منزلت ہے۔

سورہ لقمان پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جو ہر شب سورہ لقمان کی تلاوت کرے گا تو اس رات خدا فرشتوں کو نگہبان بنائے گا کہ صبح تک ابلیس اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کریں۔ اور اگر دن میں اسکی تلاوت کرے تو رات تک ابلیس اور اسکے لشکر سے اسکی حفاظت کریں گے۔

سورہ سجدہ پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔

جو ہر جمعہ سورہ سجدہ کی تلاوت کرے تو خدا اسکا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دے گا اور اسکے اعمال کا محاسبہ نہ ہوگا اور وہ حضرت محمد اور آپ کی اہل بیت کے رفقاء میں سے ہوگا۔

سورہ احزاب پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو سورہ احزاب کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن حضرت محمد اور ان کی ازواج کے جوار میں ہوگا، سورہ احزاب میں قریش اور غیر قریش کی بعض خواتین اور مردوں کی رسوائی ہے اے ابن سنان اسی سورہ احزاب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نے قریشی خواتین کو رسوا کیا۔

سورہ سبا و فاطر پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔اگر کوئی سورہ سبا اور فاطر کی رات کو تلاوت کرے تو اس رات خدا اسکی حفاظت اورنگہداری کریگا اور اگر ان سورتوں کو دن میں تلاوت کیا جائے تو اس دن کسی قسم کی ناگواری نہیں دیکھے گا اور خدا اسے اتنی زیادہ دنیا و آخرت میں خیر اور بھلائی دے گا کہ اس نے کبھی اسکا سوچا تک نہیں ہوگا اور آرزو تک نہ کی ہوگی۔

سورہ یاسین پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا ایک قلب ہوتا ہے اور قلبِ قرآن یاسین ہے۔ جو سونے سے پہلے یا دن کے کسی حصّہ میں اسکی تلاوت کرے گا تو اس دن محفوظ رہے گا اور خداسے روزی پائے گا اور جو رات کو سونے سے پہلے اسکی تلاوت کریگا تو خداوند متعال ستر فرشتوں کی ڈیوٹی لگائے گا کہ اسکی شیطان کے شر اور ہر آفت سے حفاظت کی جائے۔ اگر اگلے دن مرجائے تو خدا اسے بہشت میں داخل کرے گا اور تیس ہزار فرشتے غسل دیتے وقت وہاں موجود ہونگے اور اس کیلئے استغفار کریں گے اور دعائے مغفرت کیساتھ قبر تک تشییع جنازہ میں شریک ہونگے اور جب اسے قبر میں داخل کیا جائے گا تو پہلے فرشتے قبر میں داخل ہوکر عبادت کریں گے اور اس عبادت کاثواب اس کے لئے ہوگا اور تا حدِ نگاہ اسکی قبر کو وسعت عطا فرمائے گا اور وہ فشارِ قبر سے امن میں رہے گا اور اس کی قبر سے لیکر آسمان تک درخشان نور اس وقت تک باقی رہے گا جبتک خدا اسے قبر سے نکال نہیں لیتا۔ اور جب اسے قبر سے نکالیں تو اس کے ساتھ فرشتے گفتگو کریں گے اسکا چہرہ خوشحال ہوگا اور وہ اسے ہر مقام پر مژدۂِ خیر سنائیں گے یہاں تک کہ پلِ صراط اور میزان کو عبور کرے گا اور اسے خدا کے اتنا نزدیک لے جائیں گے کہ مقرب فرشتوں اور مرسل انبیاء کے علاوہ کوئی خدا کے اتنا نزدیک نہ ہوگا۔ وہ پیغمبروں کی ہمراہی میں بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہوگا جبکہ دوسرے لوگ غمگین، پریشان اور بیتاب ہونگے اسے کوئی غم، پریشانی اور مشکل نہ ہوگی۔ اس وقت خداوند متعال اسے فرمائے گا تو جس کی چاہے شفاعت کر۔ میں تیری شفاعت قبول کرونگا اور مانگ جو مانگنا چاہتا ہے تجھے عطا کروں۔ وہ جو چاہے گا اسے ملے گا اور جس کی شفاعت کرے گا قبول ہوگی حالانکہ بعض لوگوں کا محاسبہ ہو رہا ہوگا۔ انہیں روکا گیا ہوگاوہ ذلیل ہو رہے ہونگے مگر اسکے لئے کوئی حساب کتاب نہیں ہوگا، کوئی نہیں روکے گا اور اس کے لئے کسی قسم کی ذلت نہ ہوگی اپنے کسی بھی غلط کام پر بدبختی کا سامنا نہیں کرے گا اور نامہ اعمال کھول کر اسے دیا جائے گا اور جب خدا کی بارگاہ سے نیچے آئے گا تو لوگ اسے دیکھ کر سبحان اللہ کا ورد کرتے ہوئے کہیں گے اس عبد خدا کی کوئی خطا نہ تھی اور اسے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)کی رفاقت نصیب ہوئی ہے۔

(۲)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو اپنی زندگی میں ایک مرتبہ سورہ یاسین کی تلاوت کرے گا تو خداوند متعال زمین، آخرت اور آسمان کی ہر مخلوق کے حساب سے اسکی دوہزار نیکیاں لکھے گا اور دو ہزار گناہ محو کردے گا اور وہ فقر، مالی نقصان دیوار کے نیچے آکر مرنے، بیچارگی، دیوانگی، جزام، وسوسے اور ہر نقصان، دہ بیماری سے محفوظ رہے گا اور خدا موت کی سختیوں اور خوف کو آسان کردے گا اور خود اسکی روح قبض کرے گا اور اس کا شمار ان لوگوں میں ہوگا جنکی زندگی میں وسعت، ملاقاتِ خداکے وقت فرحت و خوشی، اور آخرت میں ثواب الٰہی پر راضی ہونے کی خود خدا نے ضمانت دی ہے اور خدا زمین و آسمان پر موجود تمام فرشتوں سے فرمائے گا میں فلاں شخص سے راضی ہوں تو تم سب اس کے لئے استغفار کرو۔

سورہ صافات پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔

جو شخص ہر جمعہ سورہ صافات کی تلاوت کرے گا وہ ہر آفت سے محفوظ ہوگا اور دنیاوی زندگی کی ہر مشکل اس سے دور ہوگی اور دنیا کے تمام لوگوں کے رزق کی نسبت بہترین رزق اس کا مقدر ہوگا، اس کے مال، اولاد اور جسم پر اللہ تعالیٰ کسی راندہ شیطان اور جابر سلطان کا کوئی ظلم نہیں ہونے دے گا اگر اس دن یا رات کو مرجائے تو خدا اسے شہید اٹھائے گا اور اسے شہادت(کی موت) نصیب کریگا اور اسے شہداء کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

سورہ ص پڑھنے کا ثواب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو ہر شب جمعہ سورہ'ص" کی تلاوت کرے گا تو اسے اس قدر دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب ہوگی جو انبیاء مرسل اور مقرب فرشتوں کے علاوہ کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔ خدا اسے اور اس کے خاندا ن کے افراد کو (جس فرد کو بھی وہ چاہے گا خواہ اسکا خدمتگذار ہی کیوں نہ ہو) بہشت میں داخل کرے گا۔ اگر چہ وہ اسکے خاندان سے یا ان افراد سے نہ ہو جس کی یہ شفاعت کرسکتا ہے۔

سورہ زمر پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص سورہ زمر کی تلاوت کرے اور تلاوت کو زبان پر آسان سمجھے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کا شرف عطا فرمائے گا اور مال، خاندان اور اقوام کے بغیر ہی اسے عزیز سمجھے گا اور ہر دیکھنے والی آنکھ میں اس کے لئے بزرگی عطا فرمائے گا اور اسکے جسم کو آگ پر حرام قرار دے گا بہشت میں اسکے لئے ہزار شہر تعمیر کروائے گا ہر شہر میں ایک ہزار محل ہونگے اور محل میں ایک سو حورالعین ہونگیں۔ اسکے علاوہ دو چشمے عمومی، دو چشمے درختوں کے نیچے اور دو سرسبز و خرم چشمے جاری کرے گا اور حور العین کو باپردہ رکھے گا۔ اسی طرح مختلف قسم کی نعمتیں اور میوے عطا کرے گا ہر میوہ دو قسم کا ہوگا(ایک دنیاوی قسم کا اور دوسرا اخروی قسم کا ہوگا۔

سورہ حم مؤمن پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو سورہ حم مؤمن کی ہر رات تلاوت کرے گا تو خدا اس کے ابتداء سے آخر تک کے تمام گناہ بخش دے گا اور اسے باتقویٰ بنائے گا اور اس کی آخرت کو دنیا سے بہتر بنائے گا۔

سورہ حم سجدہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو شخص سورہ حم سجدہ کی تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن اسکے لئے یہ سورہ خوشحالی کا موجب بنے گا اور یہ سورہ اسکے لئے ایسا نور ہوگا جو تا حد نگاہ دیکھا جاسکے گا وہ اس دنیا میں عمدہ زندگی کا مالک ہوگا اور دوسروں کیلئے اس کی آرزو کرنے والا ہوگا۔

سورہ حم عسق پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو سورہ حم عسق کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ جب قیامت والے دن اسے اٹھائے گا تو اسکا چہرہ برف کی طرح سفید اور سورج کی طرح درخشاں ہوگا۔ یہاں تک کہ وہ بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہوگا خدا فرمائے گا میرا بندہ حم عسق کی باقاعدگی سے تلاوت کرتا تھا اور اسکے ثواب کو نہیں جانتا تھا، اگر یہ جانتا ہوتا کہ یہ کیا ہے؟ اور کسقدر ثواب کا حامل ہے تو کبھی بھی اسکی تلاوت سے تنگ نہ آتا۔لیکن میں تجھے اس کے جزا اور ثواب پر پہنچاتا ہوں، اللہ فرمائے گا اسے جنت میں لے جاؤ، سرخ یاقوت سے بنا ہوا محل اسکا ہے جس کے دروازے، سیڑھیاں اور اسکا بالائی حصہ بھی سرخ یاقوت کا ہے اسکا باہر والا حصّہ اندر سے اور اندر والا حصّہ باہر سے دیکھا جاسکتا ہے اسکے لئے ایک ہزار غلام بچے ہونگے جو ہمیشہ بچے ہی رہیں گے اور کنیزیں ہونگیں اور اسی طرح اس کی خدمت کرتی رہیں گی خدا نے(قرآن میں) ان کی توصیف بیان کی ہے۔

سورہ زخرف پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جو ہمیشہ سورہ حم زخرف کی تلاوت کرے گا، خدا اپنے حضور پیش ہونے تک اسکی قبر کو زہریلے حشرات اور حیوانات کیساتھ ساتھ فشار قبر سے محفوظ رکھے گا یہاں تک کہ یہ سورہ اللہ تعالی کے حضور میں حاضر ہوگا اور اسے اللہ کے حکم سے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

سورہ دخان پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جوسور ہ دخان کی واجب اور مستحب نمازوں میں تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن اللہ اسے امان یافتہ لوگوں میں محشور کرے گا۔اور اپنے عرش کے نیچے اس پر سایہ فگن ہو گا۔اس کے حساب میں آسانی کرے گا اور اس کے دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دے گا۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سورہ جاثیہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ سورہ جاثیہ کی تلاوت کرنے کا ثواب یہ ہے کہ اس سورہ کی تلاوت کرنے والا کبھی بھی جہنم کو نہیں دیکھے گا اور جہنم کا شور و غوغا اسے نہیں سنایا جائے گا اور اسے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی ہمراہی نصیب ہوگی۔

سورہ احقاف پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر رات یا ہر جمعہ سورہ احقاف کی تلاوت کرے گا تو خدا اسے دنیاوی زندگی میں ترس و خوف میں مبتلا نہ کرے گا اور قیامت میں بھی ہر خوف سے امن میں ہوگا۔ انشائاللہ.........

سورحم پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔سورہ ھای حم قرآن کی عمدہ خوشبو ہیں۔ جب بھی ان کی تلاوت کرو تو خدا کی بہت زیادہ حمد وثنا اور شکر ادا کرو۔ جب بھی کوئی ان کی تلاوت کرتا ہے تو اس کے منہ سے مشک اور عنبر سے زیادہ خوشبو آتی ہے اس وقت خداوند متعال اسکی تلاوت کرنے والے قاری، اسکے ہمسائے، دوست، آشنا اور تمام قریبی لوگوں پر رحمت نازل کرتا ہے اور قیامت والے دن عرش، کرسی اور مقرب فرشتے اس کے لئے استغفار کریں گے۔

سورہ محمد پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ محمد کی تلاوت کریگا اسے کبھی بھی ریب اور شک کا سامنا نہ کرنا پڑے گااور وہ کبھی بھی اپنے دین پر شک نہ کرے گا ۔خدا کبھی بھی اسے فقر اور سلطان(پادشاہ) کے خوف میں مبتلا نہیں کرے گا اور مرنے تک ہمیشہ کیلئے شک اور کفر سے محفوظ رہے گا اور جب مرجائے گا تو خدا ایک ہزار فرشتوں سے کہے گا کہ اسکی قبر میں جا کر نماز پڑھو اور اس نماز کا ثواب اسے ملے گا اور یہ فرشتے خدا کے نزدیک جائے أمن تک اسکی راہنمائی کریں گے اور یہ اللہ اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی امان میں ہوگا۔

سورہ فتح پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ سورہ فتح کی تلاوت سے اپنے مال، خواتین اور لونڈیوں کی حفاظت کرو۔ جو اسکی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو اس کے لئے ایک منادی قیامت والے دن ندا کرے گا جیسے پوری مخلوق سنے گی کہ تم مخلص بندوں سے ہو اور کہا جائے گا کہ اسے صالحین کیساتھ ملحق کرو، اور نعمتوں سے بھری ہوئی جنت میں لے جاؤ، اور کافور کی مانند ٹھنڈا مہر شدہ جام پلاؤ۔

سورہ حجرات پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جوشب و روز سورہ حجرات کی تلاوت کرے گا وہ حضرت محمد کے زائرین سے ہوگا۔

سورہ ق پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب اور نافلہ نمازوں میں باقاعدگی کیساتھ سورہ ق کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسکے رزق میں وسعت عطا فرمائے گا اور اسکا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیگا اور اس کا آسان حساب و کتاب لے گا۔

سورہ ذاریات پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو سورہ ذاریات کو رات یا دن میں پڑھے گا تو اللہ تعالی اسکے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

امورِ زندگی کی اصلاح کرے گا اور اسے وسیع رزق دے گا اور اس کی قبر کو ایک چراغ کیساتھ نورانی کریگا جو قیامت تک نہیں بھجے گا۔

سورہ طور پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اور حضرت امام باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سورہ طور کی تلاوت کرے خدا اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی دے گا۔

سورہ نجم پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر شب و روز باقاعدگی سے سورہ نجم کی تلاوت کرے گا وہ لوگوں کے درمیان پسندیدہ زندگی گزارے گا اور لوگوں میں مغفور(بخشا ہوا) اور محبوب ہوگا۔

سورہ قمر پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو سورہ قمر کی تلاوت کرے گا اللہ اسے بہشت کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ پر سوار کرکے قبر سے نکالے گا۔

سورہ رحمن پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔سورہ رحمن ہمیشہ پڑھا کرو اور اسکی تلاوت ترک نہ کرو کیونکہ منافق کے دل میں اسکی کوئی جگہ نہیں۔ قیامت والے دن اللہ اسے ایک خوبصورت اور خوشبو سے مزین انسان کی شکل میں لائے گا اور یہ خدا کے اتنا نزدیک ہوگا کہ کوئی اس جتنا خدا کے قریب نہ ہوگا اس سے سوال ہوگا کہ دنیاوی زندگی میں کون تیری ہمیشہ اور باقاعدگی سے تلاوت کرتا تھا۔ یہ جواب دیگا، پروردگارا، فلاں اور فلاں، تو ان کے چہرے سفید کردیئے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ جس کی چاہتے ہو شفاعت کرو۔ وہ بے حدو حساب لوگوں کی شفاعت کریں گے۔ یہاں تک کہ کوئی بھی ایسا نہیں بچے گا کہ جس کی یہ شفاعت کرنا چاہتے تھے اور پھر ان سب سے کہا جائے گا جاؤ، جنت میں داخل ہوجاؤ اور جہاں چاہو سکونت اختیار کرو۔
(۲)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جو سورہ رحمن کی تلاوت کرے اور جب بھی(فَبِأَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ) پر پہنچے اور یہ کہے "لَا بِشیءٍ مِن آلائِکَ رَبِّ أُکَذِّبُ" اور رات کو تلاوت کرے اور مرجائے تو شہید کی موت مرا ہے اور اگر دن میں تلاوت کرے اور مرجائے تب بھی شہید کی موت مرا ہے۔

سورہ واقعہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو ہر شب جمعہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرے گا تو اللہ اس سے محبت کرے گا اور اسکی محبت کو تمام لوگوں کے دلوں میں جگہ دے گا۔ اور اسے بدبختی، فقر، ناداری اور دنیا کی آفات میں سے کسی آفت میں دوچار نہیں کرے گا اور وہ حضرت امیرالمؤمنین کے رفقاء سے ہوگا۔ یہ سورہ فقط حضرت امیرالمؤمنین کیساتھ مخصوص ہے اور کوئی دوسرا اس میں شریک و سہیم نہیں ہے۔
(۲)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو شخص بہشت اور اسکے اوصاف کا مشتاق ہے وہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرے اور جو جہنم کے اوصاف جاننا چاہتا ہے وہ سورہ لقمان کی تلاوت کرے۔
(۳)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو رات کو سونے سے پہلے باقاعدگی سے سورہ واقعہ کی تلاوت کرے گا تو اسکی خدا سے اس حالت میں ملاقات ہوگی کہ اسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند ہوگا۔

سورہ حدید و مجادلہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جو شخص ہمیشہ واجب نماز میں سورہ حدید اور مجادلہ کی تلاوت کرے گا تو خدا مرنے تک اسے کسی عذاب میں مبتلا نہ کرے گا، وہ اور اسکا خاندان کسی مشکل میں گرفتار نہ ہوگا اور اسکا بدن صحیح و سالم اور بے عیب ہوگا۔

سورہ حشر پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت رسول اعظم (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں۔
جو شخص سورہ حشر کی تلاوت کرے گا تو کوئی جنت، جہنم، عرش، کرسی، حجاب، آسمان، زمین، فضاء، ہوا، پرندہ، درخت، پہاڑ، سورج، چاند اور فرشتہ ایسا نہیں ہوگا جو اس کے لئے درود نہ بھیجے اور اسکے لئے استغفار نہ کرے، اگر وہ اسی دن یا رات کو مرجائے تو شہید کی موت مرا ہے۔

سورہ ممتحنہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔
جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ ممتحنہ کی تلاوت کرے گا خدا اسکے دل کو ایمان کیلئے خالص کردے گا اور وہ چشمِ روشن کا مالک ہوگا، گرفتارِ فقر نہ ہوگا وہ اور اس کی اولاد مجنون و دیوانہ نہیں ہوگی۔

سورہ صف پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔
جو سورہ صف کی تلاوت کرے اور واجب و مستحب نماز میں باقاعدگی سے پڑھے تو خدا اسے فرشتوں اور مرسل پیغمبروں کی صف میں قرار دے گا۔

سورہ جمعہ، منافقین اور اعلی پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ہمارے شیعوں پر واجب ہے کہ ہرشب جمعہ سورہ جمعہ اور اعلیٰ کی تلاوت کریں اور جمعہ کی نماز ظہر میں سورہ جمعہ اور منافقین پڑھیں۔ جو یہ عمل بجا لائے گاگویا وہ عملِ رسول بجا لانے والا ہے، اس عمل کی جزا اور ثواب یہ ہے کہ خدا اسے جنت عطا فرمائے گا۔

سورہ تغابن پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جو واجب نماز میں سورہ تغابن کی تلاوت کرے گا تو یہ سورہ قیامت والے دن اسکی شفاعت کرے گا اور جس کی شہادت مقبول ہو اسکے نزدیک عادل شاہد ہوگا اور یہ سورہ جنت میں پہنچنے تک اس سے جدا نہ ہوگا۔
(۲)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جو شخص سونے سے پہلے تمام مسبحات(وہ سورتیں جو تسبیح پروردگار سے شروع ہوتی ہیں) کی تلاوت کرے گا جبتک حضرت قائم آل محمد کو درک نہیں کرے گا، نہیں مرے گا اور اگر مرجائے اسے جوارِ حضرت رسول خدا نصیب ہوگا۔

سورہ طلاق و تحریم پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو واجب نماز میں سورہ طلاق اور تحریم پڑھے گا تو خدا اسے روزِ قیامت کے خوف اور حزن سے پناہ دے گا اور وہ جہنم سے معاف شدہ ہوگا، ان سورتوں کی تلاوت اور محافظت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا کیونکہ یہ دونوں سورتیں حضرت رسول اعظم کے ساتھ خاص ہیں ۔

سورہ ملک پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جو سونے سے پہلے واجب نماز میں سورہ ملک کی تلاوت کرے گا وہ صبح تک اللہ کی امان میں ہوگا نیز قیامت والے دن بھی جب تک جنت میں داخل نہ ہوگا اللہ کی امان میں ہوگا۔

سورہ قلم پڑھنے کا ثواب
حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔
جو واجب، مستحب نماز میں سورہ قلم پڑھے گا خدا ہمیشہ کیلئے اسے فقر سے نجات دے گا اور جب مرے گا تو اسے عذابِ قبر سے پناہ دے گا۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سورہ حاقہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔سورہ حاقہ کی کثرت سے تلاوت کرو۔ اسے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنا اللہ اور رسول پر ایمان رکھنا ہے یہ سورہ حضرت امیرالمؤمنین اور معاویہ کے متعلق نازل ہوا ہے۔ اس سورہ کا قاری خدا سے ملاقات کے دن تک اپنے دین پرباقی رہے گا۔

سورہ معارج پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔
سورہ معارج کی کثرت سے تلاوت کرو کیونکہ قیامت والے دن خدا زیادہ پڑھنے والے سے گناہوں کے متعلق سوال نہ کرے گا اور بہشت میں حضرت محمد اور اہل بیت کیساتھ سکونت عطا کرے گا۔

سورہ نوح پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔
جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور قاری قرآن ہے وہ سورہ نوح کی تلاوت ترک نہ کرے۔ جوشخص صبر اور اللہ سے جزا چاہتے ہوئے واجب اور مستحب نمازوں میں اسے پڑھے گا تو اللہ اسے نیک لوگوں کیساتھ گھر عطاکرے گا۔ اور اس کی اپنی جنت کے علاوہ تین اور بہشتیں عطا کرے گا اور دو سو حور العین اور چار ہزار دوسری عورتوں کو اسکی بیویاں بنائے گا۔

سورہ جن پڑھنے کا ثواب
حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو سورہ جن کی اپنی زندگی میں کثرت سے تلاوت کرتا ہے تو وہ آشوب چشم، جادو اور مکر جن سے محفوظ رہے گا اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کے ہمراہ ہوگا اور کہے گا پروردگارا مجھے حضرت محمد کی ہمراہی کے علاوہ کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

سورہ مزمل پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو نماز عشاء یا آخر شب میں سورہ مزمل کی تلاوت کرتا ہے تو شب و روز سورہ مزمل کے ہمراہ اسکی گواہی دیں گے اور خداوند متعال اسے پاک و پاکیزہ زندگی اور موت عطا کریگا۔

سورہ مدثر پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔
جو واجب نماز میں سورہ مدثر پڑھے گا تو یہ خدا کے ذمہ ہے کہ اسے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کے ہمراہ اسی مقام پر رکھے اور انشاء اللہ وہ دنیاوی زندگی میں کسی مشکل میں گرفتار نہ ہوگا۔

سورہ قیامت پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔
جو سورہ قیامت کو باقاعدگی سے پڑھتا رہے اور اس پر عمل کرتا رہے تو خدا اسے خوبصورت شکل کیساتھ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کے ساتھ قبر سے نکالے گا ۔اسے خوشخبری اور بشارت دی جائے گی اور وہ ہنستے ہوئے پل صراط اور میزان سے گزرجائے گا۔

سورہ انسان پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جو ہر جمعرات کی صبح سورہ انسان کی تلاوت کرے گا تو خدا اسے آٹھ سو کنواری اور چار ہزار سابقہ شادی شدہ حورالعین سے اسکی تزویج کرے گا نیز ایک اور عمدہ حورالعین بھی اسے عطا کرے گا۔ اور اسے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی ہمراہی بھی نصیب ہوگی۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سورہ مرسلات، نباء اور نازعات پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو سورہ مرسلات کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسکے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کے درمیان آشنائی پیدا فرمائے گا۔ اور جو ہر روز باقاعدگی سے سورہ نباء کی تلاوت کرے گا انشاء اللہ اسے ایک سال کے اندر اندر خانہ کعبہ کی زیارت نصیب ہوگی۔ اور جو سورہ نازعات کی تلاوت کرے گا وہ سیراب ہوکر مرے گا اور سیراب اٹھایا جائے گا نیز سیراب ہوکر جنت میں داخل ہوگا۔

سورہ عبس و تکویر پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔جو سورہ عبس اور تکویر کی تلاوت کرے گا تو وہ خدا کے زیر سایہ ہوگا اور دوسروں کی خیانت سے محفوظ رہے گا اور وہ ظلِ خدا اور کرامتِ خدا(کا حقدار) ہوگا اور جنت میں جائے گا۔ اگر خداوند متعال چاہے تو یہ اس کی ذات کیلئے کوئی بڑا کام نہیں ہے۔

سورہ انفطار اور انشقاق پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔جو ہمیشہ واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ انفطار اور انشقاق کو پڑھے گا خدا اسکے اور اسکی حاجتوں کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ڈالے گاخدا اور اس کے درمیان کوئی مانع نہ ہوگا(اسے قرب خداوندی نصیب ہوگا) اور لوگوں کے حساب و کتاب فراغت پانے تک اللہ اس پر نظر کرم فرمائے گا۔

سورہ مطففین پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو واجب نماز میں سورہ مطففین کو پڑھے گا خدا قیامت والے دن اسے آگ سے محفوظ رکھے گا۔ نہ آگ اسے دیکھے گی اور نہ وہ آگ کو۔ وہ جہنم کے پل کو عبور نہیں کرے گا اور قیامت والے دن اسکا محاسبہ نہ ہوگا۔

سورہ بروج پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو واجب نماز میں سورہ بروج کو پڑھے گا، (کیونکہ یہ پیغمبروں کا سورہ ہے لہذا) اسکا حشر پیغمبروں، رسولوں اور صالحین کیساتھ ہوگا۔

سورہ طلاق پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو واجب نمازوں میں سورہ طلاق پڑھے گا اسکی اللہ کے نزدیک مقام و منزلت ہوگی اور جنت میں انبیاء اور ان کے اصحاب کی رفاقت نصیب ہوگی۔

سورہ اعلی پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ اعلیٰ کی تلاوت کرے گا، انشاء اللہ قیامت والے دن اسے کہا جائے گا کہ جس دروازے سے تمھارا جی چاہے جنت میں داخل ہوجاؤ۔

سورہ غاشیہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ غاشیہ کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو خدا اسے دنیا اور آخرت میں اپنی رحمت سے ڈھانپے گا اور قیامت والے دن اسے جہنم کی آگ سے امان دے گا۔

سورہ فجر پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ سورہ فجر کو واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھو۔ یہ حضرت امام حسین ابن علی (علیہم السلام) کا سورہ ہے جو اس کی تلاوت کرے گا وہ قیامت والے دن جنت میں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے مقام پر ہوگا، بیشک خدا عزیز و حکیم ہے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سورہ بلد پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو واجب نماز میں سورہ بلد پڑھے گا وہ دنیا میں ایک صالح انسان، اور آخرت میں اس عنوان سے کہ اسکی خدا کے نزدیک بڑی منزلت ہے، پہچانا جائیگا۔ اور قیامت والے دن پیغمبروں، شہیدوں اور نیک لوگوں (صالحین) کا دوست سمجھا جائے گا۔

سورہ شمس، لیل، ضحی اور الم نشرح پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو شخص دن یا رات کو سورہ شمس، لیل، ضحی اور الم نشرح کی کثرت سے تلاوت کرے گا تو کائنات کی ہر چیز اسکے لئے گواہی دے گی یہاں تک کہ اسکے بال، جلد، گوشت، خون، رگیں،اعصاب، ہڈیاں اور روئے زمین پر موجود تمام چھوٹے چھوٹے ذرات بھی گواہی دیں گے خدا فرمائے گا میں نے اپنے عبد کے حوالہ سے تمہاری گواہی قبول کرلی ہے اور اسے کافی سمجھا ہے۔ اسے میری بہشتوں میں لے جاؤ، اسے اختیار ہے جس بہشت کا چاہے انتخاب کرے اور اسے میرے احسان کے بغیر ہی سب کچھ دو۔ فقط میری رحمت اور فضل کے حوالہ سے اس پر عنایت کرو، خوشگواری تو میرے بندے کی خوشگواری ہے۔

سورہ تین پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں-جو اپنی واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ تین پڑھے گا ان شاء اللہ اسے اسکی خواہش کے مطابق جنت ملے گی۔

سورہ علق پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو دن یا رات کو سورہ علق کی تلاوت کرے اور پھر اسی دن یا رات مرجائے تو وہ شہید کی موت مرا ہے۔ خدا اسے شہید اٹھائے گا اور شہید زندہ کرے گا اور یہ اس شخص کی مانند ہوگا جو حضرت رسول خدا کیساتھ راہِ خدا میں تلوار چلاتا رہا ہو۔

سورہ قدر پڑھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو سورہ قدر کی بلند آواز میں تلاوت کرے گاوہ راہِ خدا میں تلوار اٹھانے والے شخص کی طرح ہے اور جو اسے آہستہ آواز میں پڑھے گا وہ راہِ خدا میں خون میں لت پت شخص کی مثل ہے۔ جو دس مرتبہ اس کی تلاوت کرے گا خدا اس کے گناہوں میں سے ایک ہزار گناہ بخش دے گا۔
(۲)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو اپنی کسی واجب نماز میں سورہ قدر پڑھے گا تو ایک منادی ندا دے گا اے عبد! خدا نے تیرے گذشتہ گناہ معاف کردیئے ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کرو۔

سورہ بیّنہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو شخص سورہ بیّنہ کی تلاوت کرے گا وہ شرک سے دور ہوگا اور دین محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)میں داخل ہوگا، اللہ اسے مؤمن اٹھائے گا، اس سے آسان حساب لے گا۔

سورہ زلزلہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-سورہ زلزلہ کی تلاوت سے نہ اُکتا جو اسے مستحب نمازوں میں پڑھے گا تو خدا کبھی بھی اسے زلزلہ جیسی آفت میں مبتلا نہیں کرے گا جس سے اس کی موت واقع ہو۔ اسی طرح گرج دار بجلی اور دنیاوی آفات میں سے کسی آفت میں بھی مبتلا نہیں کرے گا۔ جب مرے گا اسے جنت جانے کا حکم دیا جائے گا، پروردگار عالم فرمائے گا، میں نے تجھ پر بہشت حلال کی ہے، جہاں چاہتے ہو سکونت اختیار کرو، یہاں کوئی منع کرنے والا اور دور(بھگانے) والا نہیں ہے۔

سورہ عادیات پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو سورہ عادیات کی باقاعدگی کیساتھ تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قیامت والے دن خاص طور پر اسے حضرت امیر المؤمنین کیساتھ محشور کرے گا اور وہ حضرت امیر کا ہم حجرہ اور دوستوں میں سے ہوگا۔

سورہ قارعہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں-جو کثرت سے سورہ قارعہ کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسکی دجال کے فتنے پر عمل کرنے سے حفاظت کرے گا ۔اور انشاء اللہ اسے قیامت والے دن جہنم کی پیپ سے محفوظ رکھے گا۔

سورہ تکاثر پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو واجب نماز میں سورہ تکاثر کی تلاوت کرے گا اللہ اسکا اجر و ثواب ایک سو شہیدوں کے برابر قرار دے گا اور جو اسے مستحب نمازوں میں پڑھے گا اسے پچاس شہیدوں کے برابر ثواب ملے گا اور انشاء اللہ واجب نماز میں فرشتوں کی چالیس صفیں اس کیساتھ نماز پڑھیں گیں۔
(۲)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو سوتے وقت سورہ تکاثر کی تلاوت کرے گا وہ قبر کے عذاب سے امن میں ہوگا۔

سورہ عصر پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو مستحب نمازوں میں سورہ عصر کی تلاوت کرے گا تو خدا قیامت والے دن اسے درخشاں، خنداں اور خوشحال چہرے کیساتھ اٹھائے گا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔

سورہ ہمزہ پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو واجب نمازوں میں سورہ ہمزہ کی تلاوت کرے گا خدا اس سے فقر کو دور کرے گا، رزق کے دروازے کھولے گا اور اس سے بری موت دفع کرے گا۔

سورہ فیل اور سورہ قریش پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو واجب نمازوں میں سورہ فیل کی تلاوت کرے گا تو تمام دشت، پہاڑ اور مٹی گواہی دیں گے یہ نمازی ہے اور قیامت والے دن منادی ندا دے گا کہ تم نے میرے عبد کے متعلق سچ کہا ہے، میں اس کے متعلق تمھاری گواہی قبول کرتا ہوں۔ اسی گواہی کے سبب اسے جنت میں داخل کرو اور اسکا محاسبہ نہ کرو کیونکہ میں اسے اور اس کے عمل کو محبوب جانتا ہوں۔
(۲)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں-جو سورہ قریش کی کثرت سے تلاوت کرے گا اللہ قیامت والے دن اسے جنت کی سواریوں میں سے ایک سواری پربٹھائے گا۔ تاکہ وہ قیامت میں نور کے دسترخوان پر بیٹھے ۔
صاحب کتاب کہتے ہیں واجب نماز کی رکعت میں سورہ فیل اور قریش کی اکٹھی تلاوت کرنا چاہیئے کیونکہ یہ دونوں ایک سورہ شمار ہوتے ہیں۔ لہذا واجب نماز میں ان میں سے کسی ایک سورہ کو جداگانہ طور پر پڑھنا کافی نہیں ہے۔

سورہ ماعون پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ ماعون کی تلاوت کرے گا تو ان لوگوں میں سے ہوگا اللہ جن کی نماز اور روزہ قبول کرتا ہے اور اسکے دنیاوی زندگی میں انجام دیئے جانے والے کاموں کا محاسبہ نہ ہوگا۔

سورہ کوثر پڑھنے کا ثواب
(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں-جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ کوثر کی تلاوت کرے گا۔ اللہ اسے قیامت والے دن جام کو ثر عطا کرے گا اور اس کی طوبیٰ کے درخت کے نیچے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کیساتھ نشست ہوگی۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سورہ کافرون اور سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔جو کسی واجب نماز میں سورہ کافرون اور توحید کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسے، اسکے والدین اور اولاد کو معاف کردے گا، اگر وہ شقی ہوا تو دیوان اشقیاء سے اسکا نام مٹا کر سعداء کے دیوان میں لکھا جائے گا اللہ اسے سعید اور زندہ کرے گا اسے شہید کی موت عطا کرے گا اور شہید اٹھائے گا۔

سورہ نصر پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ نصر پڑھے گا تو خدا اسے تمام دشمنوں پر کامیابی عطا کرے گا اور جب قیامت والے دن آئے گا تو اس کیساتھ بولنے والی کتاب ہوگی۔ اور جب اللہ اسے قبر سے باہر نکالے گا تو اس میں جہنم کے پل، آگ اور جہنم کی خوفناک آوازوں کا امان نامہ موجود ہوگا۔ جس سے بھی اس کی ملاقات ہوگی وہ اسے خیر اور بھلائی کی بشارت اور خوشخبری دے گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور دنیا میں اسباب خیر کے اتنے دروازے کھولے جائیں گے کہ جس کا یہ تصور تک نہیں کرسکتا اور جس کی اس نے کبھی آرزو تک نہ کی ہوگی۔

سورہ مسد پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جب بھی سورہ مسد کی تلاوت کرو تو ابولہب کو بددعا ضرور کرنا کیونکہ یہ ایسا جھوٹا ہے کہ رسول خدا اور جو کچھ اللہ کی طرف سے رسول پر نازل ہونے والی وحی کی تکذیب کیا کرتا تھا۔

سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو ہرروز پنجگانہ نماز تو پڑھتا ہو لیکن سورہ توحید کی تلاوت نہ کرتا ہو تو اسے کہا جائے گا اے بندہ خدا تو نمازی نہیں ہے۔

(۲)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو جمعہ والے دن سورہ توحید کی تلاوت نہ کرے اور مرجائے تو وہ ابولہب کے دین پر مرا ہے۔

(۳)حضرت امام صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو شخص کسی بیماری یا پریشانی میں ہو اور سورہ توحید کی تلاوت نہ کرے اور اسی بیماری یا پریشانی میں مرجائے تو وہ جہنمی ہے۔

(۴)حضرت امام جعفرصادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسکے لئے ضروری ہے کہ واجب نماز میں سورہ توحید کی تلاوت کرے۔ جو یہ کام کرے گا تو اللہ اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرمائے گا اور اسے، اسکے والدین اور اولاد کی مغفرت کرے گا۔

(۵)حضرت امیرالمؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔جو سوتے وقت سو مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت کرے تو خدا اسکے پچاس سالہ گناہ بخش دے گا۔

(۶)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے والد نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے سعد بن معاذ کی نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا حضرت جبرائیل کے ہمراہ نوے ہزار فرشتوں نے اس کی نماز جنازہ پڑھی ہے۔ میں نے حضرت جبرائیل سے پوچھا آپ لوگ اس کی نماز جنازہ میں کیوں شریک ہوئے ہو؟ حضرت جبرائیل نے کہا، معاذ اٹھتے، بیٹھتے، سوار پیادہ اور آمد ورفت کے وقت سورہ توحید کی تلاوت کیا کرتا تھا۔

(۷)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔جو اپنے بستر پر سوتے وقت گیارہ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے توخدا اسکے گھر کے ساتھ ساتھ اطراف میں موجود دوسرے گھروں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۸)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امیرالمؤمنین کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔جو نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ ”قل ہو اللہ احد“ پڑھے تو اس دن وہ گناہ نہیں کرے گا خواہ شیطان جتنی چاہے کوشش کرے اور اس طرح وہ ذلیل و خوار ہوگا۔

(۹)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا۔
جو ظالم کی ملاقات سے پہلے سورہ توحید کی تلاوت کرے تو خدا آگے، پیچھے، دائیں، بائیں (غرض ہر طرف) سے اسکا دفاع کرے گاا ور ظالم کی طرف سے پہنچنے والے شر کے درمیان رکاوٹ پیدا کردے گا۔ اور اسے اس ظالم سے خیر نصیب کرے گا۔ مزید فرمایا جب کسی چیز سے خائف ہوجاؤ تو قرآن مجید کی کوئی سی سو آیات کی تلاوت کرو اور پھر(آخر میں) تین مرتبہ کہو خدایا اس بلاء اور مصیبت کو مجھ سے دور فرما۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۱۰) حفص بن غیاث کہتے ہیں میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے کسی شخص کو فرماتے ہوئے سناکہ آیا تجھے دنیا میں زندہ رہنا پسند ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت نے پوچھا کیوں؟ اس نے جواب دیا کیوں کہ میں سورہ توحید کی تلاوت کرتا ہوں۔کچھ دیر بعد حضرت نے فرمایا اے حفص۔اگر ہمارے محبوں اور شیعوں میں سے کوئی مرجائے اور وہ اچھی طرح قرآن پڑھنا نہ جانتا ہو تو قبر میں اسے قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے تا کہ خدا اسکو بلند درجات عطا کرے جان لو کہ بہشت کے درجات قرآنی آیات کی تعداد کے برابر ہیں۔ وہاں قاریِ قرآن سے کہا جاتا ہے قرآن پڑھو اور اگلے درجے میں جاؤ۔

سورہ ناس اور سورہ فلق پڑھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو نماز "وتر" میں سورہ ناس، فلق اور توحید کی تلاوت کرتا ہے تو اسے کہا جائے گا اے بندہ خدا تجھے بشارت ہو اللہ تعالی نے تیری نماز وتر قبول کرلی ہے۔

ثواب الاعمال ۵

کبیرہ گناہوں سے اجتناب کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے اس آیت کا معنی پوچھا (جن کبیرہ گناہوں سے روکا گیا ہے اگر تم ان سے اجتناب کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ ختم کردیگا) فرمایا اگر کوئی مؤمن ان گناہوں سے اجتناب کرے جنکے ارتکاب پر اللہ جہنم میں ڈالے گا تو اللہ انکے گناہوں کو ختم کرکے نیک جگہ (بہشت) میں داخل کریگا۔ سات بڑے گناہ ایسے ہیں جو انسان کو جہنمی بناتے ہیں شخص محترم کا قتل ، والدین کی نافرمانی ، سود خوری ، اسلامی ملک میں آنے کے بعد واپس جانا ، پاکدامن عورت پر تہمت لگانا ، مال یتیم کھانا ، اور میدان جہاد سے فرار ۔
(۲) حضرت امام رضا (علیہ السلام) درج ذیل آیت کے معنیٰ کے متعلق فرماتے ہیں
(جن کبیرہ گناہوں سے روکا گیا ہے اگر تم ان سے اجتناب کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ ختم کریگا) جو مؤمن ان گناہوں سے اجتناب اور پرہیز کریگا جنکے ارتکاب پر اللہ نے جہنم کا وعدہ کررکھا ہے تو اللہ اسکے گناہوں کو ختم کردیگا۔

گناہ سے پشیمانی اور توبہ کاثواب
(۱)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
خدا نے حضرت داؤد پیغمبر کی طرف وحی کی ۔اے داؤد اگر کوئی مؤمن بندہ گناہ کرتا ہے اور پھر پشیمان ہو کر گناہ سے توبہ کرتا ہے اور اسے میرے سامنے اس گناہ کا تذکرہ کرتے ہوئے شرم آتی ہے تو میں اسے معاف کرونگا لکھنے والے فرشتوں کو یہ گناہ بُھلا دونگا اور اس گناہ کو نیکی میں بدل دونگا مجھے اسکی پروا نہیں ہے کیونکہ میں بہت زیادہ رحم کرنے والا ہوں۔

اللہ کی عظمت کی خاطر قرض دار کو چھوڑ دینے کا ثواب
(۱)حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جو کوئی کسی قرض دار کو حاکم کے پاس لیجائے اور اسے علم ہو کہ اس نے جھوٹی قسم کھا لینی ہے۔ اور خدا کی عظمت کی خاطر اسے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اسے مقام حضرت ابراہیم خلیل کے علاوہ کوئی دوسرا مقام دینے پر راضی نہ ہوگا۔

اچھا استاد ہونے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اچھے استاد کیلئے زمین پر چلنے والے جانور ، سمندر کی مچھلیاں اور زمین و آسمان پر رہنے والی ہر بڑی چھوٹی مخلوق استغفار کرتی ہے۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔
ایک عالم ایک ہزار عابدوں اور ایک ہزار زاہدوں سے بہتر ہے اور جس عالم کے علم سے لوگ استفادہ کریں وہ ستر ہزار عابدوں سے بہتر ہے۔

طالب علم کاثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا ۔
جو شخص علم حاصل کرنے کی راہ پر چلے تو اللہ اسے جنت کی راہ پر چلائے گا۔ طالب علم کی رضا کی خاطر فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں زمین و آسمان کی ہر مخلوق حتی دریاؤں کی مچھلیاں بھی طالب علم کیلئے استغفار کرتی ہیں۔ عالم کو عابد پر اسقدر فضیلت حاصل ہے جس طرح چودھوں کے چاند کی ستاروں پر۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء کی وراثت درہم و دینار کے بجائے علم ہوتی ہے جس نے (اس وارثت سے) کچھ پایا اس نے بہت کچھ حاصل کیا۔
(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
کسی بھی طالب علم کا شب و روز اس وقت تک ختم نہیں ہوتا جب تک وہ رحمت خداوندی میں داخل نہ ہوجائے۔ اسے فرشتے ندا دیتے ہیں مرحبا اے زائر خدا جس راہ کے راہی بنے ہو یہ جنت کا راستہ ہے۔

اہل دین کیساتھ بیٹھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
اہل دین کیساتھ بیٹھنے والوں کیلئے دنیا اور آخرت کا شرف ہے۔

ثواب سننے کے بعد عمل کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
اگر کوئی یہ سنکر عمل کرے کہ فلاں عملِ خیر کا اتنا ثواب ہے تو اسے وہ ثوا ب ملے گا۔ اگر چہ حضرت رسول خدا نے خاص طور پر اس چیز کے ثواب کی مقدار کے متعلق کچھ ارشاد نہ فرمایا ہو۔
ایسی حق بات کہنے کا ثواب جس پر لوگ عمل کریں
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص حق بات کہے اور لوگ اس پر عمل کریں تو بات کہنے والے کو بھی عمل کرنے والوں کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص گمراہ کرنے والی بات کرے اور لوگ اس پر عمل کریں تو اسے بھی عمل کرنے والوں کے برابر گناہ ملے گا۔

اچھی سنت زندہ کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اللہ کے بندوں میں جو ایک اچھی سنت زندہ کرے تو اسے عمل کرنے والوں کی مثل اجر وثواب ملے گا اور عمل کرنیوالوں کا ثواب بھی کم نہ ہوگا اور خدا کی بندوں میں جو غلط رسم ایجاد کریگا تو اسے عمل کرنے والوں کی مثل گناہ ملے گا جبکہ عمل کرنے والوں کے گناہوں سے بھی کوئی چیز کم نہ ہوگی۔

علم کے مطابق عمل کرنے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے علم کے مطابق عمل کرے گا تو یہ عمل نہ جاننے والی چیزوں کیلئے کفایت کریگا۔

یتیم کی پناہ ، کمزور پر رحم ، والدین پر مہربانی اور غلاموں کیساتھ اچھے سلوک کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں چارکاموں کو انجام دینے والے کیلئے اللہ جنت میں گھر بناتا ہے جو یتیم کو پناہ دے، کمزور پر رحم کرے ، والدین کیساتھ مہربانی اور شفقت سے پیش آئے اور غلاموں کیساتھ پیار و محبت کا سلوک کرے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

لوگوں کی آبرو عزت کی حفاظت اور غصے پر کنٹرول کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو لوگوں کی آبرو ریزی نہیں کریگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس پر عذاب نہیں کریگا اور جو لوگوں پر غضبناک نہیں ہوگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسکے گناہوں سے چشم پوشی کریگا۔
(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
جو اپنے غضب وغصّے پر کنٹرول کریگا تواللہ اسکے عیب پوشیدہ رکھے گا۔

عادل پیشوا، سچے تاجر اور اطاعت گزار بوڑھے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
تین قسم کے لوگوں کو اللہ حساب کے بغیر جنت میں داخل کریگا۔ عادل پیشوا۔ سچا تاجر اور اپنی زندگی اللہ کی اطاعت میں گزارنے والا بوڑھا شخص۔

پرانے گناہ کیلئے نئی نیکی کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
اپنے نفس کو دھوکہ نہ دے کیونکہ تو اپنے عمل کی سزا و جزاء خود دیکھ لے گا۔ اپنے دن کو ایسے ویسے ضائع نہ کر کیونکہ تیرے ساتھ موجود فرشتے تیرے عمل کو لکھ لیتے ہیں۔ میں نے نئی نیکی کی پرانے گناہ پر تأثیر سے جلد کوئی تاثیر نہیں دیکھی۔ عمل خیر کو چھوٹا نہ سمجھ کیونکہ کل تو دیکھ لے گا کہ یہ تجھے سرور و خوشی بخشے گا۔ کسی شر کو بھی چھوٹا نہ سمجھ کیونکہ کل دیکھ لے گا کہ یہی تجھے اذیت دے گا اور ارشاد رب العزت ہے یقینا نیکیاں گناہوں کو ختم کردیتی ہیں اور یہ یاد کرنے والوں کے لئے (بہت بڑی) یا د آوری ہے۔

چالیس حدیثیں یاد کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا اپنے دینی معاملات میں جس چیز کی احتیاج ہے ، اسکے متعلق میری امت میں جو چالیس حدیثیں یاد کریگا تو قیامت والے دن اللہ سے فقیہ او رعالم اٹھائے گا۔

ترک گناہ کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حضرت عیسیٰ ابن مریم کا ایک قوم کے پاس سے گزر ہوا وہ گریہ کررہے تھے۔ فرمایا تم کیوں رو رہے ہو انہوں نے کہا ہم اپنے گناہوں پر آنسو بہار ہے ہیں۔ فرمایا اگر یہ گناہ ترک کردیں تو انہیں معاف کردیا جائے گا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ خداوند متعال نے حضرت داؤد (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ میرا جو بندہ نیکی کیساتھ میرے پاس آئے گا تو میں اس پر اپنی جنت مباح کردونگا حضرت داؤد نے پوچھا وہ کون سے نیکی ہے ؟ فرمایا جب میرے بندے کے پاس کوئی مؤمن آئے تو یہ اسے خوشحال کرے خواہ کجھور کے ایک دانے سے ہی خوشحال کیوں نہ کرے۔ حضرت داؤد نے عرض کی پروردگارا جس نے تجھے پہچان لیا تو وہ اس بات کا سزاوار ہے کہ اپنی امید تجھ سے نہ توڑے۔

تقوی ، زہد اور نماز میں خدا کی طرف توجہ کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ جس مؤمن کو دنیا میں تقوی اور زہد عطا کرتا ہے میں اسکے لئے جنت کا امیدوار ہوں (یعنی دنیا میں تقویٰ اختیار کرنے والا جنتی ہے) پھر فرمایا مجھے یہ بات محبوب ہے کہ مؤمن واجب نماز میں اپنا دل اللہ کی طرف متوجہ رکھے اور دنیا کا فکر مند نہ ہو کیونکہ جو مؤمن بھی (واجب نماز میں) اپنے دل کو اللہ کی طرف متوجہ رکھے گا تواللہ بھی اس کی طرف رخ (رحمت)

کریگا اور مؤمنین کے دلوں کی محبت کو اسکی طرف پھیر دے گا اور پھر خود بھی اس سے محبت کریگا۔

مؤمن کی پریشانی دور کرنے ، تنگدستی میں نرمی سے پیش آنے ، عیب چھپانے اور مدد کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جومؤمن کسی مؤمن کی پریشانی اور مشکل کو دور کریگا تو اللہ تعالیٰ اس سے دنیا و آخرت کی ستر پریشانیاں اور مشکلیں دور کریگا جو کسی غریب مؤمن کیساتھ نرمی برتے گا تواللہ تعالیٰ اسکی دنیا و آخرت کی حاجات میں نرمی برتے گا جو شخص کسی مؤمن کے اس عیب کو چھپائے جس سے یہ خوف کھاتا ہے تو خداوند متعال اس کے وہ ستر عیب چھپائے گا جس سے یہ ڈرتا ہے جب ایک مؤمن دوسرے مؤمن بھائی کی مدد کرتا ہے تو اللہ اسکی مددکرتا ہے اس وعظ و نصیحت سے استفادہ کرو اور نیکی کی طرف رغبت رکھو۔

مؤمن کوکھانا کھلانے ، پانی پلانے اورلباس پہنانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جومؤمن ماہ رمضان کی کسی رات میں ، مؤمن بھائی کو کھانا کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے تیس مؤمن غلام آزاد کرنے والے کا ثواب عطا کریگا اور اسی عمل کی وجہ سے اللہ تعالی کی بارگاہ میں اس کی دعائیں مستجاب ہونگیں۔
(۲)حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں جو کسی بھوکے مؤمن کو کھانا کھلائے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے میوے کھانے کو عنایت کرے گا جو کسی پیاسے مؤمن کو پانی پلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے مختوم شربت سے سیراب کریگا اور جو کسی مؤمن کو لباس پہنائے تو اللہ تعالیٰ اسے شباب خضر (سبز کپڑے) زیب تن کرنا نصیب کریگا۔

راہ خدا میں مؤمن کو کھانا کھلانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو کسی مؤمن بھائی کو اللہ کی خاطر کھانا کھلائے گا تو اسے اس شخص کا ثواب ملے گا جو فئام لوگوں کو کھانا کھلائے راوی کہتا ہے میں نے پوچھا فئام کیا ہے ؟ فرمایا ایک لاکھ افراد۔

تین مؤمنوں کو کھانا کھلانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو تین مؤمنین کو کھانا کھلائے گا تو اللہ اسے تین بہشتوں جنت فردوس ، جنت عدن اور جنت طوبی میں کھانا عطا فرمائے گا طوبی جنت عدن کا ایک درخت ہے جس کو خود خدا نے کا شت کیا ہے۔

مؤمن کو سیر کرکے کھانا کھلانے کاثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کائنات میں اللہ کے علاوہ ، کوئی مخلوق بھی (خواہ مقرب فرشتے ہوں یا نبی مرسل) اللہ کی کی طرف سے آخرت میں ملنے والے اس ثواب کو نہیں جانتی جو ایک مسلمان کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ہے۔ معاف کئے جانے کا ایک عمل بھوکے مسلمان کو کھاناکھلانا ہے ، راو ی کہتا ہے کہ پھر امام نے اس آیت کی تلاوت کی (یا قحط اور گرسنگی کے دن رشتہ دار یتیم اور خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا)

چار مسلمانوں کو سیر کرکے کھانا کھلانے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو چار گرسنہ مسلمانوں کو سیر کرکے کھانا کھلائے گا خدا اس کو حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا۔

بھوکے مؤمن کوپیٹ بھر کر کھانا کھلانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو گرسنہ مسلمان کو سیر کرکے کھانا کھلائے گا خدا بہشت میں اسکے لئے ایسا دستر خوان بچھائے گا کہ اس سے تمام جن وانس (ثقلین) سیر ہوکر اٹھیں گے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مسلمان غلام آزاد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا۔
جو اللہ کی خاطر مسلمان غلام کو آزاد کریگا تو اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر ہر اعضاء کے بدلے اسکے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزاد کریگا۔

اللہ کی خاطر نیک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
جو اللہ کی خاطر کسی نیک اور صالح غلام کو آزاد کریگا تو اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر ہر اعضاء کے بدلے ، آزاد کرنے والے کے جسم کے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا۔

مؤمن غلام کو آزاد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا۔
جو کسی مؤمن غلام کو آزاد کریگا تو اللہ ہر عضو کے بدلے میں اسکے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا اور اگر وہ کنیز ہو تو بھی اللہ ہردو عضو کے بدلے اسکے ایک عضو کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا کیونکہ عورت کے اعضاء مرد کا نصف ہیں (مثلاً دیت) وراثت وغیرہ۔

مؤمن کو قرض دینے کا ثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جو کسی مؤمن کو قرض دے اور واپسی تک منتظر رہے تو اسکا مال پاکیزہ رہے گا اور قرض کی واپسی تک وہ ملائکہ کے درود و سلام میں رہے گا۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔
جو مسلمان اللہ کی خاطر کسی دوسرے مسلمان کو قرض دے تو قرض کی و اپسی تک اللہ اسکے مال کو صدقہ شمار کرکے اس کا ثواب عطا کرتا ہے۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔
قرض کا ثواب اٹھاراں گُنا ہے اگر یہ مرجائے تو یہ مال زکات شمار ہوگا۔
(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔
میں ویسے دینے کے بجائے قرض دینا پسند کرتا ہوں نیز فرمایا جو ایک مدّت کیلئے قرض دیتا ہے لیکن معین وقت پر ادا نہیں ہوتا تو جتنے دن اوپر ہوتے جائیں گے ہر روز ایک دینار صدقہ دینے کا ثواب ملتا رہے گا۔
(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
مجھے ہزار درہم ایک مرتبہ صدقہ کے طور پر دینے کے بجائے دو مرتبہ قرض پر دینا زیادہ پسند ہے نیز جیسا کہ قرض دار کیلئے قدرت رکھتے ہوئے تأخیر کرنا جائز نہیں ہے اسی طرح اگر قدرت نہ رکھتا ہو تو اس پر سختی کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

صدقہ دینے کاثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے فرمایا ایک عابد شخص نے اسی سال اللہ کی عبادت کی پھر اسے ایک عورت پسند آئی اور اس نے اس سے نزدیکی کرلی جب اپنا کام کر بیٹھا تو جب ملک الموت آیا تو وہ شخص گونگا ہو گیا اسی لمحے ایک سائل آگیا اس نے اشارے سے کہا کہ میری جیب میں جو روٹی کا ٹکڑا ہے ، اسے لے لے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اسکا اسی سالہ عمل زنا کی وجہ سے ختم کردیا تھا لیکن اسے ایک روٹی کے ٹکڑے کے عوض معاف کردیا گیا۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میرے والد کا فرمان ہے کہ قیامت والے دن سب سے پہلے جس چیز کا ثواب ملے گا وہ پانی کو صدقے کے طور پر دینا ہے۔
(۳)راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کے پاس موجود تھا وہاں بیماری کا تذکرہ ہوا تو فرمایا اپنی بیماریوں کا صدقے سے علاج کرو۔ تم اپنی غذا سے ایک دن کی غذا صدقے پر کیوں نہیں دیتے؟ جب ملک الموت کو کسی کی روح قبض کرنے کا حکم ملتا ہے کہ فلاں کی روح قبض کرو لیکن جب یہ صدقہ دے دیتا ہے تو ملک الموت کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کہا جاتا ہے کہ اسکی روح قبض کرنے کا حکم منسوخ ہو گیا ہے۔
(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے ایک شخص سے فرمایا آج تم نے روزہ رکھا تھا۔ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کیا کسی مریض کی عیادت کی ہے ؟ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا آیا کسی تشیع جنازہ میں گئے تھے ؟ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کسی غریب کو کھانا کھلایا تھا ؟ کہا نہیں فرمایا اپنے اہل و عیال کے پاس چلے جاؤ اور انکا بوسہ لو تو یہ تیری طرف سے ان کیلئے صدقہ ہوگا۔
(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ غصہ کھائے بغیر کسی بہرے کو بات سمجھانا بھی ایک عمدہ صدقہ ہے۔
(۶) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں متواتر چند سال شدید قحط پڑا ایک خاتون نے روٹی کا ایک لقمہ کھانے کیلئے منہ میں رکھا ۔کسی سائل نے صدا دی کہ اے کنیز خدامجھے بھوک ! لگی ہے اس عورت نے خودسے کہا کہ مجھے صدقہ دینا چاہیئے روٹی کا لقمہ منہ سے نکال کر اُسے دے دیا اس عورت کا ایک چھوٹا سا بیٹا تھا جو صحراء میں لکڑیاں جمع کرنے گیا ہوا تھا بھیڑ یا آیا اور بچے کو اٹھا کرلے گیا ماں بھیڑیے کے پیچھے بھا گی اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل کو بھیجا اور اس نے بچے کو بھیڑیے کے منہ سے نکال کر اسکی ماں کو دے دیا اور حضرت جبرائیل نے کہا اے کنیزِ خدا اس لقمے (جو تو نے سائل کو دیا تھا) کے بدلے اس لقمے (جو بھیڑیے کے منہ سے نکالا گیا ہے) پر راضی ہے ۔
(۷) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص رات یا دن میں صدقہ دیتا ہو (خواہ دن یا رات) تو اللہ اس سے غم ، درندوں اور بری موت کو دور رکھتا ہے۔
(۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا صدقہ بری موت سے بچاتا ہے ۔
(۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
مؤمن کے سایہ کے علاوہ قیامت کی زمین آگ ہے بیشک اسکا صدقہ ہی اسکا سائبان ہوگا۔
(۱۰) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے پوچھا گیاکہ مالدار آدمی کے لئے مال کا صدقہ دینا افضل ہے یا غلام خرید کر (آزاد کرنا) فرمایا۔
مجھے صدقہ دینا زیادہ پسند ہے۔
(۱۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ نیکی اور صدقہ فقر کو دور کرتا ہے، عمر بڑھا تا ہے اور صدقہ دینے اور نیکی کرنے والے سے ستر قسم کی بری موت دور ہوتی ہے ۔
(۱۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا۔
میں نے ایک دن ایک دینار صدقہ دیا تو حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا اے علی (علیہ السلام) کیا نہیں جانتے ! مؤمن ابھی اپنے ہاتھ سے صدقہ نہیں دے پاتامگر یہ کہ ستر شیطانوں کو گردن کو رہا کیا جاتا ہے ۔ وہ سب ملکر کہتے ہیں تم ایسا نہ کرو۔ یہ صدقہ سائل کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں آتا ہے۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقے لیتا ہے بیشک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے اور رحم کرنے والا ہے۔
(۱۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔
مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ ایک غلام آزاد کرنے کے بجائے حج ادا کروں پھر آپ ایک ایک گنتے ہوئے دس غلام آزاد کرنے تک پہنچے اور پھر دس دس گنتے ہوئے ستر غلام آزاد کرنے کا فرمایا اس طرح مزید فرمایا کہ مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میں ایک مسلمان گھرانے کی سر پرستی کرتے ہوئے انہیں کھانا کھلاؤں لباس پہناؤں اور انکی عزت و آبرو کی حفاظت کروں بجائے اس کے کہ میں ایک حج ادا کروں پھر آپ ایک ایک گنتے ہوئے دس تک پہنچے اور پھر دس دس گنتے ہوئے ستر حج تک پہنچے (یعنی ستر حج کے بجائے ایک خاندان کی سر پرستی زیادہ پسند ہے)۔
(۱۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
اگر اسی افراد ملکر کوئی اچھا کام کریں تو کسی کا ثواب کم ہوئے بغیر سب کو جدا گانہ ثواب ملے گا۔
(۱۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
بے نیازی کی حالت میں ادا کیئے جانے والا صدقہ افضل صدقہ ہے ۔
(۱۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) یا حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ کونسا صدقہ افضل ہے ؟ فرمایا۔ تھوڑے مال کا صدقہ۔ کیا تم نے اللہ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ دوسروں کو خود پر مقدم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رکھو اگر چہ خود بھی اس کے محتاج ہو۔ کیا اب تم نے اسکی فصیلت ملاحظہ کرلی ہے؟۔
(۱۷)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
ہاتھ سے صدقہ دینا بری موت ،اور ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے اور ستر شیطانوں کے دھان کھل جاتے ہیں اور وہ سب کہتے ہیں تم یہ کام نہ کرو۔
(۱۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا سے پوچھا گیا کہ کونسا صدقہ بہتر ہے ۔
فرمایا
دشمن رشتہ دار کو صدقہ دینا بہتر ہے۔
(۱۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو ماہ رمضان میں صدقہ دے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر بلائیں دور کرے گا ۔
(۲۰) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا گیا کہ جو لوگ دروازے پر مانگنے آتے ہیں کیا انہیں صدقہ دیا جائے یا ان کے بجائے قریبی دشتہ داروں کو دیا جائے ؟
فرمایا۔
قریبی رشتہ داروں کو دو ، اس کا زیادہ ثواب ہے۔
(۲۱) راوی کہتا ہے کہ
حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام)یوم عرفہ کسی سائل کو خالی واپس نہ پلٹاتے تھے۔
(۲۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جمعہ والے دن خیر و شر (دونوں) کی اجر و سزا برابر ہوتی ہے ۔
(۲۳)ایک سائل جمعرات کی شب حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)کے پاس آیا آپ نے اسے وآپس بھیج دیا اور پھر اہل مجلس کی طرف دیکھکر فرمایا۔
میرے پاس اتنا موجود تھا کہ میں اسے صدقہ کے طور پر دے دیتا لیکن جمعہ والے دن ادا کیئے جانے والا صدقہ کئی گنا ہوتا ہے۔

پنہان صدقہ دینے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)روایت کرتے ہیں کہ حضرت زین العابدین (علیہ السلام) نے فرمایا چھپا کر صدقہ دینا اللہ کے غضب کو ختم کر دیتا ہے۔

آشکار صدقہ دینے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں واضح طور پر دیا جانے والا صدقہ ستر بلاؤں کو دور کرتا ہے اور پوشیدہ طور دیا جانے والا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

رات کے وقت صدقہ دینے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ رات کو دیا جانے والا صدقہ بُری موت اور ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے ۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) نے فرمایا رات کا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

دن میں دیئے جانے والے صدقے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ دن میں دیئے جانے والا صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کردیتا ہے جس طرح پانی نمک کو ۔ رات کا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔
(۲) معّلی بن خنیس کہتے ہیں کہ ایک رات حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) بارش میں گھر سے نکلے میں ان کے پیچھے چل دیا راستے میں حضرت کے ہاتھ سے ایک چیز گری۔ آپ نے بسم اللہ پڑھ کر کہا پروردگارا میری گمشدہ چیز مجھے لوٹا دے۔ میں ان کے پاس گیا اور سلام کیا آپ نے فرمایا کیا تم معلی ہو ! میں نے کہا جی ہاں۔ میں آپ پر فدا ہو جاؤں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

، فرمایا زمین پر ہاتھ پھیر کر دیکھو اگر کوئی چیز ملے تو مجھے بتا نا میں نے جب ڈھونڈ نکالا دیکھا تو روٹیوں کی تھیلی ہے میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں میں اسے اٹھا لیتا ہوں فرمایا میں اسے اٹھا نے کیلئے تجھ سے زیادہ سزاوار ہوں لیکن تم میرے ساتھ آؤ ہم دونوں ملکر بنی ساعدہ کے سائبان کی طرف گئے وہاں کچھ لوگ سو رہے تھے حضرت نے سب کے بستر کیساتھ ایک یا دو روٹیاں رکھیں و اپس آتے ہوئے میں نے حضرت سے عرض کی کیا یہ مذہب حقّہ کیساتھ تعلق رکھتے ہیں ؟ فرمایا اگر مذہب حقّہ پر ہوتے تو نمک بھی ساتھ لیجاتا اللہ کی کوئی مخلوق ایسی نہیں جسے کوئی ذخیرہ کرنے والا نہ ہو مگر صدقہ یہ فقط اللہ کے ہاتھ میں ہے مزید فرمایا میرے والد جب صدقہ دیتے تو پہلے سائل کے ہاتھ میں رکھتے اور پھر اسکے ہاتھ سے لیکر اسے بوسے دیتے اور اسکی خوشبو سونگھتے اور پھر سائل کو لوٹا دیتے ایسا اسلئے کرتے تھے کیونکہ صدقہ سائل کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں آتا ہے مزید فرمایا مجھے اچھا لگتا ہے کہ جو کچھ اللہ کے ہاتھ میں پہنچا ہے میرے ہاتھ بھی آئے کیونکہ صدقہ اللہ کے ہاتھ میں پہنچنے کے بعد سائل کے ہاتھ آتا ہے اسی طرح تاریکی میں صدقہ دینا ، اللہ کے غضب اور کبیرہ (بڑے) گناہوں کو ختم کردیتا ہے اور حساب کو آسان بناتا ہے اور دن کا صدقہ مال اور زندگی میں وسعت پیدا کرتا ہے۔ حضرت عیسیٰ ابن مریم کا جب دریا کے ساحل سے گزر ہوا تھا تو انہوں نے اپنا کھانا دریا میں ڈال دیا تھا۔ اس وقت آپ کے ایک حواری نے کہا اے روح اللہ ،اے کلمۃ اللہ آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ یہ تو آپ کا کھانا تھا ؟ فرمایا میں نے ایسا اسلیئے کیا ہے تا کہ اسے سمندر کے جانور کھائیں۔ اور اس کا اللہ کی بارگاہ میں بہت ثواب ہے۔

صدقہ دینے والے کو دعا کرنے کاثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) نے فرمایا۔ جب کوئی شخص کسی ناتواں مسکین کو صدقہ دے اور مسکین اسے دعائیں دے تو اسی لمحے دعا مستجاب ہوگی۔

مقروض کو مہلت دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمدباقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔

قیامت والے دن کچھ لوگ عرش کے سائے میں منور چہروں اور نورانی لباس زیب تن کیئے ہونگے نوارنی کرسیوں پربیٹھے ہونگے تو لوگ انہیں دیکھکر کہیں گے کیا یہ پیغمبر ہیں !!؟

منادی عرش کے نیچے سے ندادے گا یہ پیغمبر نہیں ہیں۔ لوگ کہیں گے یہ شہداء ہیں !!؟ پھر منادی عرش کے نیچے سے ندا دے گا یہ شہداء نہیں ہیں بلکہ یہ لوگ مومنوں کیساتھ نرمی برتے تھے اور تنگدست مقروض کو مہلت دیا کرتے تھے اور ان سے کہتے تھے کہ جب قرض ادا کرنے پر قادر ہونا ، ادا کردینا ۔

قرض معاف کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی۔

عبدالرحمن بن سیابہ نے ایک شخص سے کچھ پیسے لینے تھے اور وہ مر گیا تھا ہم نے اس سے بات کی کہ مقروض کا قرض معاف کردے ، لیکن وہ نہ مانا۔

حضرت نے فرمایا اس پر افسوس ہے کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ معاف کرنے والے ہر درہم کا دس برابر اجر ملے گا۔ اب معاف نہ کرنے کی صورت میں اسے ایک درہم کا ایک درہم ہی ملے گا۔

مسلمان بھائی کی عزت و آبرو کی حفاظت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جو اپنے مسلمان بھائی کی عزت و آبرو کی حفاظت کریگا اس پر حتماً جنت واجب ہے۔

مؤمن بھائی کی حاجات کی بر آوری مشکلات کی دوری ، ظلم کے خلاف مدد، حاجت کے وقت تعاون، پیاسے کی سیرابی ، بھوک میں کھلانے کپڑے پہنانے ، سوار کرانے ، کفایت کرنے، کفن دینے ، شادی کرنے اوربیمارکی عیادت کرنے کا ثواب۔

(۱) حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ مومن بھائی کی حاجت پوری کرنے والا گویا ا للہ کی حاجت سے آغاز کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کام کے بدلے اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا جن میں ایک جنت ہے۔ جو کسی مؤمن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بھائی کی مشکلات کو دور کریگا تو اللہ قیامت والے دن اسکی مشکلات کو دور کریگا خواہ کتنی زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ جو کسی ظالم کے خلاف مؤمن بھائی کی مدد کریگا تو اللہ تعالیٰ قدموں کے لڑکھڑانے سے اسکی مدد کریگا تا کہ وہ پل صراط سے عبور کرسکے۔ جو کسی کی حاجت روائی کرنے کی کوشش کریگا یہاں تک کہ اسکی آرزو پوری ہو جائے اور وہ خوش ہوجائے تو گویا اس نے حضرت رسول خدا کو خوشحال کیا ہے۔ جو کسی پیاسے کو سیراب کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے شربت مختوم (منہ بند) سے سیراب کریگا۔ جو کسی بھوکے کو کھاناکھلائے تو اللہ اسے جنت کے میوے کھلائے گا۔ جو کسی بے لباس کو لباس پہنائے گاتواللہ اسے استبرق اور حریر کے لباس عطا کریگا۔ جو بے لباس کے علاوہ کسی کو لباس پہنائے گا تو جب تک وہ ان کپڑوں کو پہنے رکھے گا اوراسکا ایک دھاگہ بھی باقی رہے گا تو یہ اللہ کی کفالت میں ہوگا۔ جو کسی کی آبرو کی حفاظت کرے گا اور اسکی مدد کرے گا تو اللہ قیامت والے دن (ولدان مخلدین) ہمیشہ جنت میں رہنے والے بچے سے اسکی خدمت کروائے گا جو کسی کو اپنی سواری پر بٹھائے گاتو اللہ قیامت والے دن اس کو ایک بہشتی اونٹ پر موقف پر لائے گا جسے دیکھکر فرشتے فخر و مباحات کریں گے۔ جو مرنے کے بعد مؤمن بھائی کو کفن پہنائے گا گویا جس دن ماں سے متولد ہوا تھا مرتے دم تک اس کو پہنا ہوا ہے۔ جو شخص کسی کی محبت کرنے اور تسکین قلب عطا کرنے والی بیوی سے شادی کرائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے قبر میں اہل وعیال کو مانوس کرنے والا خوب صورت چہرہ عطا کریگا۔ جو بیماری میں کسی مومن کی عیادت کریگا تو فرشتے اسکے ارد گرد جمع ہو کر اسکے لئے دعا کریں گے یہاں تک کہ وہ عیادت سے واپس آجائے پھر فرشتے اس سے کہیں گے تو پاک ہو گیا ہے تجھے پاکیزہ جنت مبارک ہو۔ خدا کی قسم میں کسی کی حاجت روائی کو عظمت والے مہینوں میں ، اعتکاف میں بیٹھکر مسلسل دو ماہ روزے رکھنے سے زیادہ محبوب سمجھتا ہوں۔

مؤمن بھائی کی زیارت ، مصافحہ اور گلے ملنے کا ثواب

(۱) اسحاق بن عمار کہتے ہیں جب میں کوفہ میں تھا تو بہت سے مؤمنین مجھے ملنے آئے۔ مجھے شہرت پسند نہ تھی۔ خاص طور پر شیعہ ہونے کے لحاظ سے شہرت پسند نہ تھی۔ لہذا میں نے اپنے نوکر سے کہا جو مجھے ملنے آئے تم کہہ دینا کہ میں نہیں ہوں۔ اسی سال حج پر گیا تو حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے گیا۔ ان کا برتاؤ پہلے کی طرح نہ تھا بلکہ آپ ناراض ہوئے۔ میں نے عرض کی آپ پر فدا جاؤں آپ کا رویّہ سخت کیوں ہے۔ فرمایا چونکہ تو مومنین کیساتھ نامناسب برتاؤ رکھتا ہے۔ میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں میں شہرت سے خائف تھا وگرنہ خدا جانتا ہے مجھے ان سے کتنی محبت ہے ؟فرمایا اسحاق مؤمنین کی زیارت سے چہرے پر ملال نہ لایا کر۔ جب ایک مؤمن دوسرے مؤمن سے ملتے وقت مرحبا کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت تک اس کے لئے مرحبا لکھ لیتا ہے۔ جب وہ مصافحہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کی انگلیوں کے درمیان ایک سور حمتیں نازل کرتا ہے ان میں ننانوے اپنے دوست سے زیادہ محبت کرنے والوں کیلئے ہیں۔ اس کی دوست سے زیادہ محبت اور توجہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی طرف رخ فرمائے گا۔ اور جب مؤمنین آپس میں گلے ملتے ہیں تو اللہ کی رحمت میں ڈوب جاتے ہیں اور جب یہ اللہ کی خاطر ، (نہ کہ دنیاوی ہدف و مقصد کی خاطر)ایک دوسرے کے پاس کھڑے ہوتے ہیں تو انہیں کہا جائے گا اللہ نے تمہیں معاف کردیا گیا ہے لہذا اپنا عمل نئے سِرے سے شروع کرو۔ جب یہ ایک دوسرے سے احوال پرسی کرتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ ان سے دور ہو جائیں ان کے کچھ راز ہیں جنہیں اللہ نے بھی چھپارکھا ہے۔ میں نے عرض کی آپ پر فدا جاؤں وہ ہماری گفتگو کیوں نہیں لکھتے جبکہ اللہ نے فرمایا ہے (انسان)کوئی لفظ نہیں کہتا مگر نگہبان اسکے سامنے آمادہ ہوتا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ فرزند رسول خدا نے سرد آہ لی پھر اتنا گریہ کیا کہ ریش مبارک آنسوؤں سے بھیگ گئی۔ اور فرمایا اے اسحاق اللہ تعالیٰ ملائکہ کو اسلئے ندا دیتا تا کہ انہیں ملاقات کے وقت مؤمنین سے مخفی کر دے اور ملائکہ اسکی گفتگو نہیں لکھتے اور نہ ہی اسکی گفتگو سے آگاہ ہوتے ہیں انکی گفتگو کو فقط عالم سرو اخفاء کا نگہبان (خدا)ہی جانتا ہے۔ اے اسحاق خدا سے اس طرح ڈرو گو یا اسے تم دیکھ رہے ہو کیونکہ اگر تو اسے نہیں دیکھ سکتا تو وہ تو ، تمھیں قطعی طور پر دیکھ رہا ہے۔ اگر یہ خیال کرے کہ وہ تجھے نہیں دیکھتا تو ، تو کافر ہوگا اور اگر یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تجھے دیکھ رہا ہے اور تم اپنے گناہوں کو دوسری مخلوق سے پنہان کرو اور اللہ کے سامنے آشکار کرو تو پھر تم نے اس کو انتہائی کم دیکھنے والوں میں شمار کرکیا ہے ۔

مؤمن کی نصرت ومدد کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو کسی مظلوم مؤمن کی مدد کریگا تو وہ ایک مہینے کے روزے رکھنے اور مسجدالحرام میں اعتکاف بیٹھنے والوں سے افضل ہے اور جو کسی مؤمن بھائی کی نصرت پر قادر ہو اور اس

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کی مدد کرے تو اللہ تعالیٰ اسکی دنیا و آخرت میں نصرت کریگا۔ جو کسی مؤمن کی نصرت پر قدرت رکھنے کے باوجود اسکی مدد نہ کرے تو اللہ بھی دنیا و آخرت میں اسکی مدد نہ کرے گا۔
(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کسی کے سامنے مؤمن بھائی کی غیبت ہو رہی ہو اور وہ اسکا دفاع کرتے ہوئے اسکی مدد کرے تو اللہ دنیا و آخرت میں اسکی مدد کریگا اور جس کے سامنے مؤمن کی غیبت ہو اور وہ اسکی مدد کرنے کی قدرت رکھتے ہوئے بھی اسکا دفاع اور مدد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں حقیر سمجھے گا۔

لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں دو دینار صدقہ دینے کے بجائے دو دوستوں میں صلح کروانا زیادہ محبوب رکھتا ہوں حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں کہ میں ایک سال کے نماز روزوں سے بڑھکر دو دوستوں میں صلح کرانے کو پسند کرتا ہوں۔

مسلمان کی فریاد پر پہنچنے کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں۔
جو کسی مسلمان کی فریاد کو پہنچ کر اسے غم و غصّہ اور پریشانی سے نجات دلائے تو اللہ اسکے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے ، دس درجات بلند کرتا ہے ،دس غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرتا ہے ، دس مشکلیں دور کرتا ہے اور قیامت والے دن دس شفاعتیں نصیب کرتا ہے۔

گفتگو میں کسی مسلمان کی تکریم کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جو گفتگو میں کسی مسلمان کی تکریم کریگا تو اللہ اس سے لطف و محبت کریگا ، اسکی پریشانیاں دور کریگا اور جب تک ایسا کرتا رہے گا تو وہ رحمت خداوندی کے سایہ میں رہے گا۔

مشکلات میں مسلمان بھائی کی فریاد کو پہنچنے اور اسکی حاجات میں تعاون کرنے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا ۔
جو مشکلات کے وقت کسی مؤمن بھائی کی فریاد کو پہنچے اور اسکی مشکلات کو دور کرے اسکی حاجتیں پوری کرنے میں اسکے ساتھ تعاون کرے تو اس عمل کے بدلے میں اس پر اللہ کی بہتر رحمتیں ہونگیں ان میں سے ایک رحمت کیساتھ خدا اسکی زندگی کی اصلاح کریگا اور باقی اکہتر رحمتیں قیامت کے خوف اور وحشت کیلئے ذخیرہ کر دے گا۔

مؤمن کی پریشانی دور کرنے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
جو کسی مؤمن کی پریشانی دور کریگا اللہ اس سے آخرت کی پریشانی دور کریگا اور اسے سکون قلب کیساتھ قبر سے نکالے گا۔ جو بھوک میں کسی مسلمان کو کھانا کھلائے گا تو اسے جنت کے پھل کھانے نصیب کریگا ۔
اور جو کسی پیاسے کو پانی پلائے گا تو اللہ اسے شراب مختوم (مندبند) سے سیراب کریگا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو کسی مؤمن کو خوش کریگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے خوشحال کرے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ جو بھی پسند ہو خدا سے مانگو کیونکہ دنیا میں تجھے محبان خدا کو خوشحال رکھنا پسند تھا۔
لہذا تیری جو تمنا ہے وہ عطا کریگا اور اللہ جنت کی اتنی نعمتیں عطا کرے گا جو تیرے خواب و خیال میں بھی نہیں ہیں۔

ایک مؤمن خاندان کو خوشحال کرنے کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں۔
جو کسی مؤمن گھر انے کو خوشیاں نصیب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ا ن خوشیوں سے ایک مخلوق پیدا کرے گا جسے قیامت

والے دن اس جگہ لایا جائے گا۔
جہاں اسے کوئی مشکل اور پریشانی لاحق ہوگی اور وہ اسے کہے گی اے محبوب خدا نہ گھبرا۔ یہ کہے گا اللہ تجھ پر رحمت نازل کرے تم کون ہو ؟ اگر پور ی دنیابھی میرے پاس ہوتی تو وہ تیرے مقابلے میں کچھ نہ تھی یہ کہے گی میں وہ خوشی ہوں جو تم نے فلاں خاندان اور گھرانے کو عطاکی تھی۔

مؤمن بھائی کو خوشیاں دینے کا ثواب
(١) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اللہ جب کسی مؤمن کو قبر سے اٹھائے گا تو اس کیساتھ ساتھ اسکی شبیہ کو بھی قبر سے نکالے گا جو اسکے آگے آگے ہوگی۔ جہاں بھی مؤمن قیامت کی کسی وحشت کو دیکھے گا تو یہ شبیہ اور مثال اس سے کہے گی غمگین نہ ہو خوف نہ کھا اللہ کی طرف سے تجھے تکریم اور خوشحالی کی بشارت ہو اور یہ اسے اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے تک مسلسل خوشخبریاں دیتی رہے گی۔ اس سے آسان حساب و کتاب ہوگا اور اسے جنت میں جانے کا حکم دیا جائے گا اور شبیہ اس کے آگے آگے ہوگی۔ مؤمن اس سے کہے گا اللہ تجھ پر رحمت کرے تو میرے ساتھ میری قبر میں تھی ، میرے ساتھ قبر سے باہر آنے والی کتنی اچھی چیز ہے کہ جب سے میں نے تجھے دیکھا ہے تو مسلسل مجھے عظمت اور خوشخبریاں دیئے جارہی ہے بتاؤ تو سہی ، کون ہو تم ؟ وہ جواب دے گی میں وہی خوشی ہو جو تم نے مؤمن بھائی کو عطاکی تھی اللہ نے مجھے اسی سے پیدا کیا ہے تا کہ میں تجھے خوشخبریاں دوں۔
مؤمن کو اتنا صدقہ دینے کا ثواب کہ جس سے وہ سیر ہوجائے
(١) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان شخص کو اتنا صدقہ دینا کہ جس سے وہ سیر ہو سکے یہ مجھے ایک أفق افراد کو کھانا کھلانے سے زیادہ محبوب ہے راوی نے پوچھا أفق سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگ۔

مؤمن کو مٹھائی کھلانے کا ثواب
(١) داؤد رقی کہتے ہیں کہ میری بیوی رباب نے بتایا کہ ایک دن میں کجھور کا حلوہ تیارکرکے امام جعفر صادق کی خدمت میں لے گئی آپ نے خود بھی تناول فرمایا اور اپنے اصحاب کو بھی دیا اور میں نے ان سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو کسی مؤمن کو مٹھائی کا ایک لقمہ کھلائے گا تو اللہ اس سے روز قیامت کی تلخی دور کریگا۔

مؤمن کا جھوٹا پینے کا ثواب
(١) راوی کہتا ہے کہ معصوم نے فرمایا ۔
جو کسی مؤمن کا جھوٹا تبرک سمجھ کر پیئے گا تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کیلئے ایک فرشتہ خلق کریگا جو قیامت تک ان کے لئے استغفار کرتا رہے گا۔
(٢) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
مؤمن کے جھوٹے میں ستر بیماریوں کی شفاء ہے۔

مؤمن پر لطف کرنے کا ثواب
(١) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں۔
جو اللہ کی خاطر اپنے بھائی سے کسی قسم کا لطف و محبت کرے گا تو اللہ بہشتی خدمتگاروں کو اسکی خدمت پر مأمور کریگا۔

اللہ کی خاطر مؤمن سے استفادہ کرنے کا ثواب
(١) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا ۔
جو اللہ کی خاطر کسی بھائی سے استفادہ کرے تو اللہ اسے جنت کے ایک گھر سے استفادہ کر نا نصیب کریگا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کی خاطر ملنے کا ثواب
(١) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں ۔
جو مؤمن کی خوشحالی کیلئے اس سے ملاقات کرے گا تو اللہ اسے قیامت والے دن خوشحال کریگا اور جو کسی مؤمن کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ناراحتی کیلئے اس سے ملنے جائے تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے ناراحت کریگا۔

مسلمان کو عطر لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو کسی مسلمان کو عطر لگائے گا تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اسکے ہر بال کے بدلے میں نور عطا کریگا۔

ایک دوسرے کیساتھ خدا کی خاطر محبت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا ۔
اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے قیامت کے دن نور کے منبروں پر بیٹھے ہونگے انکے چہرے اور جسم منور ہونگے نیز منبروں کا نور ہر چیز کو منور کررہا ہوگا اور لوگ انہیں اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کے عنوان سے پہچانتے ہونگے ۔

کسی وادی میں داخل ہوتے وقت ذکر خدا کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا ۔
جو شخص کسی وادی میں جائے اور دونوں ہاتھ پھیلا کر ذکرِ خدا اور دعا کرے اللہ تعالیٰ پوری وادی کو نیکیوں سے بھر دیگا خواہ اس میں کوئی بڑا ہو یا چھوٹا۔

سوتے وقت اِنَّ اللہ یُمسِک السَمٰواتِ ... پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) اپنے آباؤاجداد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا۔
جو سوتے وقت درج ذیل آیت کی تلاوت کریگا تو اسکا گھر (کبھی)خراب نہ ہوگا (إنَّ اللہ یُمْسِک السَّمَوٰاتِ وَالْأرضَ أَنْ تَزُولاَ وَلَئِنْ زَاَلَتَا إنْ اَمسَکَھُمَا مِنْ أحْدٍ مِنْ بَعْدِہِ إنّہُ کَانَ حَلیماً غَفُوراً)۔
اذان صبح اوراذان مغرب کے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو صبح یا مغرب کی اذان سننے کے بعد درج ذیل دعا پڑھے اور اس دن یارات کو مرجائے تو توبہ کرکے مرا ہے (اَللّٰھُمّ إنّی اَسْئَلُکَ بِإقْبَالِ نہَارِک وَ أدْبَارِ لَیْلِک وَحُضُورِ صَلَوا تِک وَ اَصْوَاتِ دُعَائِک أنْ تَتُوبَ عَلَیَّ إنَّکَ أنْتَ التَّوابُ الرّحِیمُ)
یہ جانتے ہوئے اللہ سے دعا مانگنے کا ثواب کہ اللہ نفع اور ضرر کی قدرت رکھتا ہے
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا۔ جو شخص مجھ سے یہ جان کر سؤال کرے کہ صرف میں ہی ضرّر اور نفع دے سکتا ہوں تو میں اسکی دعائیں مستجاب کرونگا۔

سوتے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو سوتے وقت تین مرتبہ(اَلْحَمْدُللہِ الّذِی عَلاَ فَقَھَرَ وَ الْحَمْدُ للہِ الّذِی بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ للہِ الَّذِی مَلَک فَقَدَر وَالْحَمْدُ للہ الّذِی یُحْیِی الْمُوتٰی وَ یُمِیْتُ الْاَحْیَاءَ وَ ھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٍ) پڑھے گا تو ماں کے بطن سے پیدا ہونے والے دن کی طرح گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔

مسلمان بھائی کے لئے اسکی عدم موجودگی میں دعا کرنے کاثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو کسی مسلمان بھائی کے پشت پیچھے دعا کریگا تو یہ اس کے رزق میں وسعت لائے گا۔ اس سے بلائیں دور ہونگیں اور دعا کرنے والے سے فرشتے کہیں گے جو کچھ تو نے اپنے بھائی کیلئے چاہا ہے تجھے اس کے دو برابر عطا ہوگا۔

حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)کی محبت اور ان پر درود وسلام بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) پر درود پانی کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آگ کو ختم کرنے سے زیادہ جلدی گناہوں کو ختم کردیتا ہے اور حضرت پر سلام کرنا چند غلاموں کو آزاد کرنے سے بہتر ہے نیز حضرت سے محبت، جانیں فدا کرنے اور اللہ کی راہ میں تلوار چلانے سے بڑھکر ہے ۔

حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) پر ایک مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب بھی حضرت کا تذکرہ ہو تو کثرت سے ان پر درود بھیجو۔ جو حضرت پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو خدا فرشتوں کی ایک ہزار صف میں ایک ہزار مرتبہ اس پر صلوات بھجے گااور اللہ کی پیدا کردہ کائنات کی ہر چیز اس پر اللہ اور ملائکہ کے درود کی خاطر اس پر درود بھیجے گی جاہل مغرور سے اللہ اور رسول بیزار ہیں،لہذا جاہل اور مغرورکے علاوہ کوئی بھی حضرت پر درود بھیجنے سے نہیں کتراتا۔

بحق محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کہہ کر اللہ سے مانگنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ انسان ستر خریف تک جہنم میں رہے گا اور ہر خریف سترسال کا ہوگا لیکن جب وہ کہے گا پروردگارا محمد و اہل بیت محمد کے حق کے واسطہ مجھ پر رحم فرما تو اللہ حضرت جبرائیل پر وحی کریگا کہ نیچے جاکر میرے بندے کو آگ سے نجات دو۔ حضرت جبرائیل کہیں گے پروردگارا میں کس طرح آگ میں اتروں ؟ تو اللہ فرمائے گا کہ میں نے اسے حکم دیا ہے تجھ پر ٹھنڈی ہو جائے اور تجھے کوئی ضرّر نہ پہنچائے حضرت جبرائیل کہیں گے پروردگارا مجھے بتا تیرا بندہ کہاں ہے ؟اللہ فرمائے گا وہ سجّیل جیسے آگ کے کنویں میں ہے حضرت جبرائیل وہاں جاکر اسے آگ سے نکالیں گے۔ اللہ پوچھے گا میرے بندے کتنا عرصہ جہنم میں رہے ہو۔ وہ کہے گا پروردگارا اس کا شمار میرے بس میں نہیں۔ اللہ فرمائے گا مجھے اپنی عزت کی قسم اگر اس طرح سؤال نہ کرتا تو میں تجھے جہنم کی ذلت و خواری میں ہی رکھتا لیکن چونکہ میں نے اپنے اوپر ضروری قرار دے رکھا ہے کہ جو بندہ محمد و اہل بیت محمد کے حق کا واسطہ دیکر سوال کریگا تو میرے اور اسکے درمیان جتنے گناہ ہونگے معاف کردونگا۔ آج میں نے تیرے بھی سب گناہ معاف کردئیے ہیں۔

ثواب الاعمال ۶

پیامبر اسلام پر درودبھیجنے کا ثواب

(۱)حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

قیامت والے دن میں اعمال کے ترازو (میزان) کے پاس ہونگا جس کے گناہ اسکی نیکیوں پر بھاری ہونگے تو اس شخص نے مجھ پر جو درود و سلام بھیجے تھے وہ ترازو میں رکھ کر اس کو سنگین تر کرونگا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے عرض کی۔

جب میں خانۂ خدا میں داخل ہو ا تو حضرت پر درود کے علاوہ مجھے کوئی دعا یا د نہیں آرہی تھی ؟ فرمایا خدا کے گھر کسی نے بھی تجھ سے بہتر عمل انجام نہیں دیا۔

(۳) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جبتک محمد و آل محمد پر درود نہ بھیجا جائے تو کوئی دعا آسمان تک نہیں پہنچ سکتی۔

فجر کے بعد محمد وآل محمد پر سو مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے فرمایا ۔

کیا چاہتے ہو کہ تجھے کوئی چیز کی تعلیم دوں کہ جس سے تیرا چہرہ جہنم کی حرارت سے محفوظ رہے میں نے عرض کی۔ جی ہاں۔

فرمایا۔ (نماز) فجر کے بعد سو مرتبہ کہا کرو

(اَللّٰهُمّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ)

تا کہ اللہ تعالیٰ تیرے چہرے کو جہنم کی تپش سے محفوظ رکھے ۔

محمد و آل محمد پر درود بھجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ میں نے آسمانی صحیفے میں پڑھا ہے جو محمد وآل محمد پر درود بھیجے گا تو اللہ اس کے لئے ایک سو نیکیاں لکھے گا اور جو شخص کہے((اَللّٰهُمّ صَلِ عَلیٰ مُحَمْدٍ وَ أہْلِ بَیْتِہٖ) تو اللہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اسکے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا۔

روز جمعہ حضرت پر سو مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب
(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جو روز جمعہ مجھ پر سور بار درود بھیجے گا خداوند متعال اسکی دنیا اور آخرت میں تیس تیس یعنی، ساٹھ حاجتیں پوری کریگا۔

بعد از نماز صبح اور مغرب إنَّ الله ...... کہنے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا ۔
نماز صبح اور مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے اور مصلے سے اٹھنے سے پہلے جو یہ پڑھے گا
(إنَّ الله وَ مَلائِکَتَہُ یُصَلُّونَ عَلیٰ النَّبِیْ یٰا أَیُّها الّذِینَ اَمَنُوا صَلّواُ علیہ وَ سَلِّمُوا تَسْلِیما اَللّٰهُمَ صَلِّ علیٰ مُحَمّدٍ النَّبِی وَ ذُرِّیَّتِہِ)
تو الله تعالیٰ اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا جسمیں سے ستر دنیا میں اور تیس آخرت میں پوری ہونگیں میں نے عرض کی الله ، فرشتوں اور مؤمنین کے درود سے کیا مراد ہے ؟ فرمایا ، خدا کا درود نزول رحمت ہے فرشتوں کا درود حضرت کی مدح و ثنا ہے اور مؤمنین کا درود حضرت کیلئے دعا ہے حضرت رسول خدا اور انکی آل پر درود بھیجنے کا ایک راز اس دعا میں ہے
(اَللّٰهُمّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدفِی الْأوَّلِینَ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّد فِی الْأخِرِیْنَ اَللّٰهُمّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدفِی الْمَلاءِ الأعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّد فِی الْمُرْسَلِیْنَ ۔اَللّٰهُمَّ اعْطِ مُحَمّداً الوَسِیْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الْفَضِیلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْکَبِیرة۔ اَللّٰهُمَّ إنِّی آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍوَلَمْ اَرَه فَلاَ تَحْرِمْنِی یَوْمَ القِیَامِہِ رُؤیَتَہُ وارْزُقْنیصُحْبَتہ وَ تَوَ فَّنِی عَلیٰ مِلَّتِہِ واَسْقِنِی مِنْ حَوْضِہِ مَشْرَباً رَوِیّاً سَائغاً هَنِیئًا لاَ اظمَأ بَعْدَه اَبَداً إنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شَیءِ قَدِیر اللّٰهُمَّ کَمَا آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَ لَمْ اره فَعَرِفْنِی فِی الجِنَانِ وَجْهَہُ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَنِّی تَحِیْةً کَثِیرَةً وَ سَلاَ ماً)
جوشخص ہر روز صبح شام تین مرتبہ درود بھیجے گا اسکے گناہ ختم اور خطا ئیں معاف ہو جائیں گے۔ ہمیشہ خوشحال رہے گا۔ دعائیں مستجاب ہونگیں۔ آرزوئیں پوری ہونگیں۔ رزق زیادہ ہوگا۔ دشمن کے مقابلے میں مدد ہوگی۔ خیر کے اسباب مہیا ہونگے اور اعلی بہشتوں میں انبیاء کی رفاقت نصیب ہوگی۔

ایک تہائی یا آدھی یا پوری دعا پیغمبر کیساتھ مختص کرنے کاثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ۔ ایک شخص حضرت رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ میں نے اپنی ایک تہائی دعا آپ کیساتھ مختص کی ہے فرمایا تیرے لئے بھلائی ہو پھر کہا میں نے اپنی آدھی دعا کو آپ کیساتھ مختص کیا ہے فرمایا اچھا کام کیا ہے پھر کہا اگر میں اپنی پوری دعا آپ کے ساتھ مختص کرتا ہوں فرمایا الله تیری دنیا وآخرت کی تمام حاجتیں بر لائے گا۔ اس وقت ایک مرد نے عرض کی الله آپ کو دین میں موفق رکھے ایک شخص کس طرح اپنی دعا حضرت کیساتھ مختص کرسکتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)نے فرمایا خدا سے کچھ مانگنے سے پہلے محمد و آل محمد پر درود بھیجے۔

حضرت پر درود بھیجنے کے بعد اہل بیت پر درود بھیجنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں ۔ایک دن حضرت رسول خدا نے حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے فرمایا کیا میں تجھے ایک خوشخبری سناؤں؟ عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ ہی تو ہمیشہ ہر خیر کی خوشخبری سناتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا جبرائیل نے تعجب کے ساتھ تھوڑی دیر پہلے مجھے بتایا ہے کہ جو مجھ (محمد) پر درود بھیجنے کے بعد میرے اہلبیت پر درود بھیجے تو اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں فرشتے اس پر ستر درود بھیجتے ہیں یقینا اسکے گناہ درخت کے پتوں کی طرح جھڑجاتے ہیں اس وقت الله فرماتا ہے میرے بندے تیری دعا مستجاب ہے اور تو سعادتمند ہے۔ اے میرے فرشتوں تم نے اس پر ستر درود بھیجے اور میں اس پر سات سو رحمتیں نازل کرونگا۔
حضرت نے مزید فرمایا ۔
اگر کوئی مجھ پر تو درود بھیجے اور اہل بیت پر نہ بھیجے تو گو یا اس درود اور آسمان کے درمیان ستر حجاب ہیں۔
خداوند متعال اسے فرماتا ہے تیرے لئے کوئی جواب اور سعادتمندی نہیں۔ اے فرشتو اس کی دعا اوپر نہ لے جانا مگر یہ کہ حضرت کیساتھ عترت اور اہل بیت پر بھی درود بھیجے۔ حضرت نے مزید فرمایا جبتک یہ میرے ساتھ ، میری اہل بیت کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ملحق نہیں کرتا تو اسکی دعا ہمیشہ حجابوں میں رہ جائے گی۔

جمعہ کے دن نماز کے بعد حضرت اور انکے اوصیاء پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) راوی نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا۔ جمعہ کے دن بہترین عمل کونسا ہے ؟ فرمایا نماز عصر کے بعد محمد و آل محمد پر سو مرتبہ درود بھیجنا اگر اس سے زیادہ درود بھیجا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) یا حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے ۔

کہ نماز جمعہ کے بعد یہ صلوات پڑھیں

(اَللّٰهُمّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍاْلاَ وْصِياءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبارِکْ عَلَيْهِمْ بأفْضَلِ بَرَکاتکَ وَالسَّلاَمُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰی اَرْواحِهِمْ وَ اَجْسَادِهِمْ وَ رَ حْمَةُاللهِ وِ بَرَکَاتُہ)

تا کہ خداوند متعال تیرے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے او رتیرے ایک لاکھ گناہ مٹادے اور ایک لاکھ حاجتیں پوری کرے اور تیرے ایک لاکھ درجات بلند کرے ۔

(۳)راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کے پاس موجودتھا ایک شخص نے کہا (اَللّٰهُمّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَہْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ)حضرت نے فرمایا تم نے اس صلوات میں ہمارا تذکرہ نہیں کیا کیونکہ تجھے علم نہیں ہے کہ اہل بیت تو فقط پنج تن آلِ عبا ہیں !! اس نے پوچھا ہم کس طرح درود بھیجیں فرمایا اس طرح کہا کرو۔ (اَللّٰهُمّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ) تا کہ ہم اور ہمارے شیعہ بھی اس صلوات میں شامل ہوں۔

ایک دن میں سو مرتبہ(رَبِّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِہ) کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو ایک دن میں سو مرتبہ (رَبِّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِہ)کہے گا تو اللہ اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا۔ تیس کا تعلق اس دنیا سے ہوگا اور ستر آخرت سے متعلق ہونگیں۔

بلند آواز سے حضرت پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا بلند آواز سے درود بھیجا کرو ، اس سے نفاق جاتا رہتا ہے ۔

نماز صبح کے بعد سومرتبہ سبحان اللہ اور ہر نماز کے بعد اَللّٰهُمَّ اِهْدِنی کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ شبیہ ھذلی نے حضرت رسول خدا کی خدمت میں آکر عرض کی یا رسول اللہ میں بوڑھا اورسن رسیدہ آدمی ہوں اب جسم میں اتنی جان نہیں رہی کہ میں پہلے کی طرح نماز ، روزہ، حج اور جہاد جیسے اعمال بجا لاؤں یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس سے اللہ مجھے فائدہ دے یا رسول اللہ میرے ساتھ تخفیف کیجئے حضرت نے فرمایا اپنی بات پھر دہرا اس نے تین مرتبہ اپنی بات کا تکرار کیا تو حضرت نے فرمایا تیرے اردگرد کے تمام درختوں اور زمینوں نے تیری رحمت کی خاطر گر یہ کیا ہے بہر حال جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو دس مرتبہ یہ دعا پڑھا کرو (سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِه وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ) اللہ تعالی تجھے اس دعا کی بدولت اندھے پن ، جنون ، جزام ، فقر اور دیوار کے نیچے دب کرمرنے سے محفوظ رکھے گا۔ اس نے کہا یارسول اللہ یہ تو دنیا کیلئے تھا آخرت کیلئے کیا کروں۔ فرمایا ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو (اللّٰهُمَّ أَهْدِنِي مِنْ عِنْدِکَ وَ أفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحمَتِکَ وأنْزِل عَلَيَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اس نے ان دستورات کو ہاتھ میں پکڑا اور وہ چل دیا حضرت رسول خدا نے فرمایا اگر وہ قیامت والے دن آئے او راس نے ہر نماز کے بعد عمداً اس دعا کو ترک نہ کیا ہو تو اللہ اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا پھر یہ جس دروازے سے چاہے گا، داخل ہوجائے گا۔

خوف ، میلان اور غضب کے وقت نفس پر کنڑول کاثواب

(۱)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو خوف ، میلان اور غضب کے وقت نفس پر کنڑول رکھے گا تو خدا اس کے جسم کو آگ پر حرام قرار دے گا۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں مدد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر خدا کی مخلوق ہیں-ان دونوں کے ساتھ تعاون کرنے والا اللہ کے ساتھ تعاون کرنے والا ہے-اور ان کو دھوکہ دینے والا اللہ کو دھوکہ دینے والا ہے- اور خدا اس کو ذلیل کرے گا-

سورہ زمر کی آخری آیات سنکر رونے یا رونے کی شکل بنانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے انصار کے جوانوں کے پاس آکر فرمایا میں تمھیں ایک چیز سنانا چاہتا ہوں جو اسے سن کر روئے گا ، اسے جنت ملے گی پھر آپ نے سورہ زمر کی آخری آیات کی تلاوت کی (وَ سِیْقَ الَّذِینَ کَفَرُوا اِلیٰ جَہَنَّمَ زُمَراً ... تا آخر سورہ)تو ایک جوان کے علاوہ سب روئے اس نے کہا یا رسول اللہ میں نے رونے کی شکل تو بنائی ہے لیکن میری آنکھوں سے آنسو جاری نہ ہوسکے- حضرت نے فرمایا میں ان آیات کی دو بارہ تلاوت کرتا ہوں جو رونے والی شکل بنائے گا اسے بھی جنت ملے گی- آپ نے دوبارہ تلاوت فرمائی تو اس جوان کے علاوہ سب روئے لیکن اس نے رونے کی شکل بنائی اور سب کے سب جنت میں داخل ہوئے-

اجتماعی دعا کاثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جب بھی چار آدمی کسی بات پر متفق ہو کر دعا کریں گے تو ان کے متفرق ہونے سے پہلے دعا قبول ہوگی-

پوشیدہ دعا کا ثواب
(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ ایک شخص کیلئے پوشیدہ طور پر دعا ستر علانیہ دعاؤں کے برابر ہے-

سحری کے وقت دعا کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں-
کہ اللہ تعالیٰ مؤمنین کی ہر دعا کو محبوب جانتا ہے میں تمھیں سحری سے طلوع شمس کے وقت دعا کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ ان اوقات میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں باد رحمت چلتی ہے- رزق تقسیم ہوتا ہے- اور بڑی حاجتیں پوری ہوتی ہیں-

مؤمنین ومؤمنات کیلئے دعا کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں- جو کسی مؤمن بھائی کیلئے دعا کرتاہے تو اللہ تعالیٰ ہر مؤمن کے بدلے ایک فرشتے کو اس کے لئے دعا کرنے پر مأمور کرتا ہے ۔
(۲) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں-
جو مؤمن کسی زندہ یا مردہ مسلمان مؤمن یامؤمنہ کیلئے دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت آدم (علیہ السلام) سے لیکر قیامت تک تمام مؤمنین ومؤمنات کی تعدادکے برابر اسکے لئے نیکیاں لکھے گا-
(۳)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔
جو ہر روزپچیس مرتبہ
(اَللّٰهُمَّ اِغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ)
کہے گا تو خداوند متعال دنیا سے جانے اور قیامت تک پیدا ہونے والے مؤمنین کے تعداد کے برابر اس کے لئے نیکیاں لکھے گا اس کے گناہ مٹائے گا او ردرجات بلند کریگا ۔
(۴)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)اپنے آباؤاجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا-
جو شخص کسی مؤمن یا مؤمنہ کیلئے کوئی دعا کریگا تو اللہ تعالیٰ دنیا سے جانے والے اور قیامت تک پیدا ہونے والے مؤمنین کی تعداد کے برابر یہی دعا اسکے لئے قبول فرمائے گا-
جب حکم ملے گا کہ اس بندے کو جہنم میں لے جایا جائے تو مؤمنین و مؤمنات کہیں گے پروردگارا اسی نے ہمارے لئے دعا کی تھی ہم اس کیلئے سفارش کرتے ہیں اللہ انکی شفاعت کا سنکر اسے جہنم کی آگ سے نجات عطا کرے گا-
(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا-

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جب بھی تم میں سے کوئی دعا مانگناچاہے تو سب کیلئے دعا کرے کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کا ذریعہ ہے۔

لاحول ولا قوّۃکہنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو
(لاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ)
کہے گا تو اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے اسے ستر بلاؤں سے دور رکھے گا ان میں سب سے کم ترین گُھٹ کر مرنا ہے۔

ہر روز لاحول ولا کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ
(لاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ)
کہے گا تو اللہ اس سے ستر مصیبتیں دور کریگا کہ سب سے کمترین غم و حزن ہے۔

گھرسے نکلتے وقت بسم اللہ و لاحول ولا کہنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں۔
کہ جوشخص گھر سے نکلتے وقت بِسم اللہ کہے گا تو دو فرشتے کہیں گے تجھے ہدایت نصیب ہو اگر وہ کہے لاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ توکہتے ہیں تو حفاظت میں ہے ۔
اور اگر (تَوَکَّلْتُ عَلیٰ اللهِ) کہے تو کہتے ہیں تو بے نیاز ہوگیا ہے اس وقت شیطان کہتا ہے کہ میں کس طرح ایک ہدایت یا فتہ ، حفاظت شدہ اور بے نیاز بندے کو گمراہ کروں۔

رات کو سو تکبیریں کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو غروب کے وقت سوتکبیریں کہے گا وہ ایک سو غلام آزاد کرنے والے شخص کی مانند ہے۔

تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرا ء کا ثواب

(۱) ابو ہارون مکفوف کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے فرمایا۔
اے ابو ہارون!
جس طرح ہم لوگ اپنے بچوں کونماز کی تلقین کرتے ہیں اسی طرح تسبیح حضرت زہراء پڑھنے کا حکم بھی دیتے ہیں تم بھی ہمیشہ یہ تسبیح پڑھاکروکیونکہ اسے نہ پڑھنے والا شخص بدبخت ہے۔
(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو تسبیح حضرت زہرا پڑھنے کے بعد بخشش طلب کرے اسے معاف کردیا جائے گا یہ تسبیح زبان سے تو سو مرتبہ پڑھی جاتی ہے لیکن میزان الٰہی میں ایک ہزار کے برابر ہے اس تسبیح سے شیطان دور ہوتا ہے اور رحمن راضی ہوتا ہے۔
(۳)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
مجھے ہر نماز کے بعد اس تسبیح کا پڑھنا ہر روز ہزار رکعت نماز پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے۔
(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
واجب نماز ختم کرکے اٹھنے سے پہلے جو تسبیح حضرت زہرا پڑھے تو اللہ اسے معاف کردے گا اس تسبیح کو(اَللهُ اَکْبَرُ) سے شروع کیا جائے۔

خاموشی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جب تک بندۂ مؤمن خاموش ہے اسوقت تک وہ نیک لوگوں میں شمار ہے لیکن جب بولتا ہے تو پھر یا نیکوں میں ہوگا یا بدوں میں۔

استغفار کرنے کا ثواب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں ۔
ہر مرض کی دوا ہے اور گناہوں کی دوا استغفار ہے۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو سوتے وقت سو مرتبہ استغفار کرے تو اسکے گناہ درخت کے (سوکھے) پتوں کی طرح جھڑ جائیں گے اور صبح اس کا کوئی گناہ نہ ہوگا۔
(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) سے سنا کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
میرا تم میں موجود ہونا اور تمھارا استغفار کرنا عذاب سے بچاؤ کا محکم قلعہ ہے اب بڑی پناہ تو اس دنیا سے جاچکی ہے باقی ہمارے پاس استغفار ہے بہت زیادہ استغفار کیاکرو کیونکہ اس سے گناہ ختم ہو جاتے ہیں جیسا کہ خدا تعالیٰ کافرمان ہے (جب تک تو ان کے درمیان ہے اللہ ان پر عذاب نہ کرے گا اور استغفار کرنے والوں کو بھی اللہ عذاب میں مبتلاء نہیں کریگا)۔
(۴) راوی کہتا ہے۔
میں نے حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) کے پاس خط لکھا کہ مجھے ایسے عمل کی تعلیم دیجیئے جسے کرنے سے میں دنیا و آخرت میں آپ کیساتھ رہوں۔
حضرت نے اپنے ہاتھ سے جواب لکھا۔
اِنّا اَنْزَلْنَاهُ کثرت سے پڑھا کرو اور تمھاری زبان استغفار کرنا ترک نہ کرے۔
(۵) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
وہ شخص قیامت والے دن خوش قسمت ہے جس کے نامۂ اعمال میں ہر گناہ کے نیچے أَسْتَغْفِرُاللہ موجود ہو۔

ماہ شعبان میں ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب
(۱) جو شخص ماہ شعبان میں ہر روز ستر مرتبہ یہ کہے (اَسْتَغْفِرُ اللہَ الّذِی لاَ اِلٰہَ اِلاَّ هُوَ الرَّحمنُ الرَّحِیمِ اَلْحَیُّ الْقَیُّومُ وَ اتُوبُ اِلَیْہِ) تو اس شخص کا نام افق مبین میں لکھا جائے گا میں نے عرض کی افق مبین کیاہے ؟ فرمایا عرش کے سامنے ایک بہت بڑا دشت و صحرا ہے جسمیں نہریں جاری ہیں اور اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر ثواب کے پیالے ہیں یعنی بہت زیادہ ثواب ہے۔

نماز صبح کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو نماز صبح کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے تو خدا اسے معاف کردیتا ہے خواہ اس دن اس سے ستر ہزار گناہ ہی کیوں نہ سر زد ہوئے ہوں اور جس نے ستر ہزار گناہوں سے زیادہ گناہ کئے ہیں تو پھر اسکی خیر نہیں۔
خدا کی وحدانیت اور حضرت محمد کی رسالت کی گواہی ، مصیبت کے وقت انا للہ و انا الیہ راجعون ، اچھی خبر کے وقت الحمدللہ اور ارتکاب گناہ کے وقت استغفر اللہ کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص یہ چار کام کرتا ہوتو وہ خدا کے بہت بڑے نور کا مستحق قرار پائے گا ۔اور اس امر کا محافظ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اورمیں اس کا رسول ہوں۔ نیز مصیبت کے وقت (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ) کہتا ہو جب اسے اچھی خبر ملے تو اَلحَمدُللہِ کہے اورجب کوئی گناہ کر بیٹھے تو (اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَ أَتُوْبُ اِلَیْہِ) کہے ۔

جلد ثواب حاصل ہونے والے کام
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جلد حاصل ہونے والے ثواب میں ایک کام نیکی ہے اور جلد عقاب ہونیوالے کاموں میں ظلم ہے عیب کے حوالہ سے ایک شخص کیلئے عیب لگاتے وقت یہی بات کافی ہے کہ اسے دوسروں میں تو عیب نظر آتا ہے اور اپنی ذات کیلئے وہ اندھا بنا بیٹھا ہے یا لوگوں کو تو سرزنش کررہا ہے لیکن خود اسے ترک نہیں کرتا یا اپنے ہم نشینوں کو لایعنی (فضول) باتوں سے اذیت دیتا رہتا ہے۔

صبح و شام تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو رات ہوتے ہی تین مرتبہ کہے
(فَسُبْحَانَ اللہِ حِیْنَ تُمْسُونَ وحِیْنَ تُصْبِحُونَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمَوٰاتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِیّاً وَ حِیْنَ تُظْہِرُونَ)
تو اس رات کی تمام نیکیاں اس نے حاصل کرلی ہیں اور تمام شر کو دور کر لیا ہے اور جو صبح کے وقت بھی ان آیات کی تلاوت کرے گا تو اسے اس دن کی تمام نیکیاں حاصل ہونگیں اور اس دن کے تمام شر اس سے دور ہونگے۔

دنیا میں زہد و تقویٰ کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص روزی کمانے میں شر مندگی محسوس نہیں کرتا اور زندگی کے اخراجات پورے کرلیتا ہے تو وہ خود آسودہ حال ہے اور اچھے عیال کا مالک ہے اور جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے تو اللہ اسکے دل کو حکمت (علم) سے منور کرتا ہے اسکی زبان کو گویا بناتا ہے دنیا وی عیب ، بیماریاں اور انکے علاجوں سے محفوظ رکھتا ہے اور اسے صحیح و سالم اس دنیا سے دار السلام (جنت) کی طرف لیجاتا ہے۔

دن و رات کے ابتدائی اور آخری حصّے میں عمل خیر انجام دینے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا بتحقیق دن اور رات کے ابتدائی حصّے میں ایک فرشتہ صحیفہ لیکر اتر تا ہے اور انسان کے اعمال لکھتا ہے لہذا دن اور رات کے ابتدائی حصّے میں عمل خیر انجام دو تو انشاء اللہ اللہ تعالیٰ ان کے درمیانی اوقات میں بھی تمھیں معاف کردے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (مجھے یاد کرو تا کہ میں تمھیں یاد کروں) مزید فرماتا ہے (اللہ کا ذکر تو بہت بڑا ہے)

خوف خدا میں رونے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
ہر چیز کا وزن اور پیمانہ ہوا کرتا ہے مگر آنسو کہ اس کا ایک قطرہ آگ کے سمندر کو بجھا دیتا ہے جس کی آنکھیں پُر اشک ہوں تو اس کے چہرے کو کبھی فقر اور ذلت کا سامنانہ کرنا پڑے گا ۔
اور جب اشک جاری ہوں تو اللہ اسے جہنم کی آگ پر حرام کر دیتا ہے اگر چہ ایک شخص گریہ کر رہا ہو لیکن اللہ پوری امت پر رحمت کرتا ہے۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا ۔وہ خوش قسمت چہرہ ہے جسکی طرف اللہ نظر کرم فرمائے اور وہ خوف خدا میں اپنے ان گناہوں پر رُو رہا ہو جس کی خدا کے علاوہ کسی کو خبر تک نہ ہو۔

اپنی خواہشات پر رضا خداوندی کو مقّدم کرنے کا ثواب
(۱) راوی کہتاہے کہ میں نے حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا ۔
اللہ نے فرمایا مجھے اپنی عزت ، عظمت جلالت ، خوبصورتی ، توانائی اور اپنے مقام کی بلندی کی قسم جو شخص میری رضاکو اپنی خواہش پر مقّدم کرتا ہے تو میں اسکی آخرت کا ہدف پورا کرونگا ، اسکے دل کو بے نیاز قرار دونگا اسکے املاک اسکی کفایت کریں گے ، زمین و آسمان اسکے رزق کے ضامن ہونگے نہ چاہنے کے باوجود اسے دنیا (کی دولت) نصیب ہوگی۔

صبح و شام جسکا اصلی ہدف آخرت ہو ، اس کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جسکا صبح و شام اصلی اور بڑا ہدف آخرت ہو تو اللہ اس کے دل کو بے نیاز کردیگا اور زندگی کے سامان میسر ہونگے۔
تکمیل رزق سے پہلے دنیا سے نہ جائے گا اور جسکا صبح و شام بڑا مقصد دنیا ہوگا تو اللہ اسکی آنکھوں میں بھوک رکھ دے گا اسکے امور زندگی ہمیشہ بکھرے رہیں گے اور اُسے وہی ملے گا جو اسکی قسمت ہوگی۔

احسان کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔
جب کوئی مؤمن احسان کرتاہے تو اللہ اسکے ہر نیک عمل کو سات سو گنا کردیتا ہے اور یہ اللہ کے اس فرمان کے مطابق

ہے (اللہ جسکے لئے جتنا چاہے اتنا زیادہ کردیتا ہے)

اللہ کی خاطرمحبت ،عداوت،عطا اور محروم کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
ایمان کی ایک محکم ترین نشانی یہ ہے کہ انسان اللہ کی خاطر محبت کرے اور اللہ کے لئے بغض رکھے اور اللہ کی خاطر عطاکرے اور اللہ کے لئے محروم رکھے۔

گناہ سے پشیمانی اور استغفار کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
کوئی مؤمن ایسا نہیں ہے جو شب وروز چالیس گناہ کبیرہ انجام دے اور پھر پشیمان ہوکر یہ کہے (اَسْتَغْفِرُاللهَ الّذِیْ لاَ اِلَہَ اِلاَّ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیعُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ ذالْجَلاَلِ وَالْاِکْرَام وَ اَسْئَلُہُ اَنْ یَتُوبَ عَلَیَّ) تو اللہ اسکے گناہ معاف کر دے گا اور جو ہر روز چالیس کبیرہ گناہوں سے زیادہ گناہ انجام دے تو اسکی خیر نہیں۔

غریب الوطن مؤمن کی موت کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ۔ کوئی ایسا مؤمن نہیں جو دیار غربت میں رخت سفر باندھ لے اوراس پر کوئی اشک بہانے والا نہ ہوتو جن زمین کے ٹکڑوں پر وہ عبادت کیا کرتا تھا ، اور جو کپڑے وہ پہنا کرتا تھا ، اسکے لئے گریہ کنا ں ہونگے اور اسکے ساتھ ساتھ آسمان کے وہ دروازے جن سے اسکے اعمال اوپر گئے تھے وہ گریہ کر رہے ہونگے اور مؤکل فرشتے اس پر اشک بہائیں گے۔

مؤمن کیساتھ بھلائی کرنے والے کافر کا ثواب
(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ بنو اسرائیل کے ایک مؤمن کا ہمسایہ کا فر تھا اور وہ مؤمن کیساتھ اچھا سلوک کیا کرتا تھا اور دنیا میں اچھے کام کرتا تھا جب کافر مرا تو اللہ تعالیٰ نے جہنم میں اسکے لئے مٹی کا گھر بنایا تا کہ جہنم کی تپش سے محفوظ رہے اور اسے جہنم کے علاوہ کسی اور جگہ سے رزق مہیا کیا اور اسے کہا گیا کہ تمھیں یہ آسانی دنیا میں مؤمن ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی کی وجہ سے دی گئی ہے۔

مؤمن بھائی سے نیکی کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کسی دوسرے مؤمن بھائی سے نیکی کرنے والا حضرت رسول خدا سے نیکی کرنے والے کی مانند ہے۔

دودھ کے لئے بھیڑ بکریاں پالنے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا جس گھر میں دودھ دینے والی بھیڑ یا بکری ہوگی اس گھر کے رہنے والے مقدس اور با برکت ہونگے اور اگر دو بکریاں پالے گا تو پھر اس دن میں دو بار تقدیس و تبریک پیش کی جائے گی کسی صحابی نے پوچھا ! ان کی تقدیس کیسے ہوگی ؟ فرمایا ہر روز صبح و شام ایک فرشتہ اسکے نزدیک کھڑا ہو کر کہے گا تم مقدس ہو گئے ہو ، تمھیں تبریک پیش کرتے ہیں تم خود بھی پاک ہوگئے ہو اور تمھاری غذا بھی پاک ہے میں نے عرض کی کہ اس کا کیا معنی ہے کہ تم مقدس ہو گئے ہو ؟ فرمایا اس کا معنی یہ ہے کہ تمھیں پاک کردیا گیا ہے۔

نماز ، زکات ، نیکی اور صبر کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جب مؤمن اپنی قبر میں جاتا ہے تو اسکے دائیں نماز اور بائیں زکات ہوتی ہے اس پر نیکی کا سایہ ہوتا ہے اور کچھ فاصلے پر صبر بھی موجود ہوتا ہے جب سوال و جواب کرنے والے دونوں فرشتے قبر میں داخل ہوتے ہیں تو صبر نماز ، زکات اور نیکی سے کہتا ہے اپنے دوست کی حفاظت کرو اگر تمھارے لئے ممکن نہ ہو تو پھر میں کوشش کرتا ہوں۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا کی خاطر آل محمد سے محبت اور انکے دشمنوں سے بغض رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص اللہ کی خاطر ہم سے محبت اور ہمارے دشمنوں سے عدوات رکھتا ہو (نہ کہ دنیا وی امور ہمارے دشمنوں کے ظلم و ستم سے تنگ آکر عداوات رکھے) اور مرجائے اور اس نے دریا کے قطروں کی تعداد کے برابر بھی گناہ کئے ہوں تب بھی خدا اسے معاف کر دے گا۔

ایک سال تک نماز و ترکے قیام میں ستر مرتبہ استغفر اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک سال تک نماز و ترکے قیام میں ستر مرتبہ (اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَ اَتُوبُ اِلَیْہِ) کہے گا تو اللہ تعالیٰ اسے سحری کے وقت استغفار کرنے والوں میں شمار کرے گا اور اللہ پر اسکی بخشش ضروری ہوجائے گی۔

خدا کیلئے مؤمن بھائی کو سلام کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ ایک فرشتے کا کسی دروازے کے نزدیک کھڑے شخص کے پاس سے گزر ہوا تو فرشتے نے پوچھا اے بندۂ خدا یہاں کیوں کھڑے ہو ؟ کہا یہاں میرا مؤمن بھائی رہتا ہے میں چاہتا ہوں کہ اسے سلام کرلوں۔ فرشتے نے پوچھا کیا یہ تیرا قریبی رشتہ دار ہے ؟ یا تجھے اسے سے کوئی کام ہے ؟ کہا نہیں یہ نہ تو میرا قریبی رشتہ دار ہے اور نہ مجھے اسکی احتیاج ہے بلکہ یہ تو فقط میرا مسلمان بھائی ہے کہ میں اسکے احترام کیلئے یہاں آیا ہوں اور میں نے خود پر ضروری قرار دیا ہے کہ پروردگار دو جہاں کی رضا کی خاطر اسے سلام کروں فرشتے نے کہا اللہ نے مجھے تیرے پاس بھیجا ہے وہ تجھے سلام کہہ رہا ہے او راس نے فرمایا ہے(اے میرے عبد!)تیری مراد صرف میں تھا اور تو نے میرا دیدار کیا ہے ، میں نے تجھ پر جنت کو واجب قرار دیا ہے اور اپنے غضب سے تجھے بخشش عطا کی ہے تجھے جہنم کی آگ سے نجات نصیب ہو۔

مؤمن کی توبہ نصوح کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی توبۂ نصوح کرتا ہے تو اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور اسکے دنیا وی و اخروی گناہ مخفی کردیتا ہے راوی کہتا ہے کہ اللہ گناہوں کو کس طرح مخفی کرتا ہے فرمایا گناہ لکھنے والے دونوں فرشتوں کو اللہ بھلا دیتا ہے اور اسکے اعضاء وجوارح کی طرف وحی کرتا ہے کہ اسکے گناہ کو مخفی رکھنا اسی طرح زمین کے جس جس حصے پر یہ گناہ کا مرتکب ہوا تھا اسے بھی وحی کرتا ہے کہ اسکے گناہوں کو چھپائے رکھنا لہذا جب یہ دربار خداوندی میں حاضر ہوگا تو کائنات کی کوئی چیز بھی ایسی نہ ہوگی جو اسکے چھوٹے سے چھوٹے گناہ کے خلاف گواہی دے سکے۔

توقع نہ رکھنے، خوش اخلاقی ، نرم روی ، اور آسان روی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ جہنم کن کن لوگوں پر حرام ہوگی، عرض کی ، جی ہاں یا رسول اللہ فرمایا توقع نہ رکھنے والے ، خوش اخلاق ، نرمی برتنے والے اور آسان روی سے پیش آنے والوں پر جہنم حرام ہوگی۔

خوفِ خدا میں متقربین کے رونے ،محارم خداسے بچتے ہوئے خدا کی عبادت کرنے اور دنیا میں زہد کو زینت قرار دینے والوں کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ خداوند متعال نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کو ہ طورپر جو نجات عطا کی تھی ، وہ ان چیزوں میں سے تھی کہ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ متقربین میں سے میرے خوف میں گریہ کرنے والے کی طرح کسی کوتقرب نصیب نہیں ہوتا ۔عبادت گذاروں میں میرے حرام سے بچتے ہوئے عبادت کرنے والے کی مثل کوئی نہیں ۔ اورمجھے زینت دینے والوں میں دنیا کے زاہد جیسا کوئی نہیں ہے کیونکہ زاھد خود کو اس چیزسے مزین نہیں کرتے جس سے بے نیاز ہیں ۔ حضرت نے فرما یا کہ حضرت موسیٰ نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی اے کریموں سے بڑھکر کریم ذات ان لوگوں کا کیا ثواب ہے ؟ فرمایا اے موسیٰ میرے خوف سے گریہ کرکے تقرب حاصل کرنے والے میرے ان بہترین دوستوں کیساتھ ہونگے جہاں کوئی دوسرا نہ جاسکے گا اور میرے محارم سے کنارہ کشی کرتے ہوئے میری عبادت کرنے والوں سے مجھے حیاء آتی ہے کہ میں ان کے اعمال کی تفتیش کروں اور جو دنیا کے زہد کیساتھ میرا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تقرب حاصل کرتے ہیں انہیں ہر قسم کی بہشت عطا کرونگا کہ وہ جہاں چاہیں رہیں۔

مؤمن سے نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں قیامت والے دن تم میں سے ایک مؤمن کا ایسے شخص کے نزدیک گزر ہوگا جس کے ساتھ اس کی دنیا میں شناسائی تھی اور اسے جہنم میں داخل کرنے کا حکم دیا جائے گا اور ایک فرشتہ اس ڈیوٹی پر مأمور ہوگا وہ اس سے کہے گا میری فریاد رسی کرو میں نے دنیا میں تیرے ساتھ نیکی اور حاجت روائی کی تھی کیا آج اس کا بدلہ دے سکتے ہو ؟ اس وقت مؤمن اس فرشتے سے کہے گا اسے چھوڑ دو اللہ مؤمن کی خواہش سنکر فرشتے سے کہے گا مؤمن کا کہا مانو اور اسے چھوڑ دو۔

اللہ کیلئے حُسن ظن کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں آخری بندے کو جہنم میں لیجانے کا حکم دیا جائیگا تو وہ رخ موڑ کر پیچھے دیکھے گا خد اکہے گا اسے روکو جب اسے خدا کے حضور پیش کیا جائے گا تو خدا پوچھے گا تم رخ موڑ موڑ کر کیوں دیکھ رہے تھے ؟ وہ عرض کریگا پروردگارا تیرے متعلق مجھے یہ گمان تک نہ تھا ! خدا کہے گا اے میرے عبد میرے متعلق تیرا کیا گمان تھا ؟ وہ کہے گا خدا یا مجھے یہ گمان تھا کہ تو میری خطاؤں سے درگزر فرمائیگا اپنی جنت کو میرا مسکن بنائے گا خدا کہے گا اے میرے فرشتو ! مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم ،نعمتوں اور بلند مرتبوں کی قسم اس نے پوری زندگی مجھ پر اس طرح کا اچھا گمان نہیں کیا اگر پوری زندگی میں ایک مرتبہ بھی مجھ پر حسن ظن کرلیتا تو یہ جہنم کے خوف سے محفوظ رہتا اسکی دروغگوئی مان لو اور اسے جنت میں لے جاؤ اس وقت حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا جو بندۂ خدا کے متعلق حسن ظن رکھے گا تو اللہ اسکے گمان کے مطابق جزا دے گا اور جو سؤ ظن کرے گا تو اسکے ساتھ اسی طرح کا سلوک ہوگا اللہ کے اس فرمان کا بھی یہی معنیٰ ہے کہ یہ تمہارا گمان تھا جو تم نے اپنے پروردگار کے متعلق کیا تھا اور یہ تمہارا ہی ارادہ تھا لہٰذا اب تم ہی گھاٹے والوں میں سے ہو۔

اپنے اندر نصائح خداوندی پیدا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص بھی اپنے اندر نصائح خداوندی کو پیدا کریگا اسے دو فائدے حاصل ہونگے یعنی اسے قانع کنندہ رزق اور نجات دھندہ رضائے خداوندی حاصل ہوگی۔

عقیق کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔

انگلی میں عقیق کی انگوٹھی پہننے والا محتاج نہ ہوگا اور اچھے طریقے سے اسکی حاجت روائی ہوگی۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ

حاکم نے آلِ حضرت ابی طالب (علیہ السلام) میں سے ایک شخص کو ظلم و زیادتی کرنے کی وجہ سے گرفتا ر کرکے لانے کا حکم دیا راستہ میں اسکی حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا۔ اس کے لئے عقیق کی انگوٹھی لے جائی جائے اور عقیق کی انگوٹھی اس تک پہنچائی جائے۔ اسی وجہ سے اسے حاکم کی طرف سے کسی ظلم و تعدی کا سامنا نہ کرنا پڑا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے ایک شخص کو دیکھا جسے کوڑے لگائے گئے تھے فرمایا۔

انگشتر عقیق کہاں ہے ؟ اگر اس کے پاس ہوتی تو اسے کوڑے نہ لگتے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔

عقیق سفر میں حرز ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین سے روایت کرتے ہیں ۔

عقیق کی انگوٹھی ہاتھ میں رکھا کرو تا کہ اللہ تمہیں برکت دے اور تم مصیبت و بلا سے اَمن میں رہو۔

(۶) ایک شخص نے حضرت رسول خدا سے رہزنوں کی شکایت کی آپ نے فرمایا۔

تیرے پاس عقیق کی انگوٹھی کیوں نہ تھی ؟ کیونکہ عقیق انسان کی ہر بلاء سے حفاظت کرتا ہے ۔

(۷) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جوشخص اپنے ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی پہنے گا تو جبتک اسکے ہاتھ میں ہے مسلسل خوبیاں اور اچھائیاں دیکھتا رہے گا اور ہمیشہ خداوند متعال کی حفاظت میں ہوگا۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ۔

جو شخص (مُحَمَّدٌ نَبِیّ اللہِ وَ عَلِیٌّ وَلِیّ اللہِ)کے نقش والی انگوٹھی بنا کر پہنے تو اللہ تعالیٰ اسے مرگ بد سے محفوظ رکھے گا اور وہ فطرت کے مطابق ہی مرے گا۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

بارگاہ خداوندی میں (دعا کی خاطر) اٹھنے والوں ہاتھوں میں عقیق والے ہاتھ سے بڑھکر کوئی ہاتھ خدا کو زیادہ پسند نہیں ہے۔

(۱۰) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص عقیق کیساتھ رزق حاصل کرنا چاہے تو وہ کثیر سہم پائے گا۔

(۱۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) نے فرمایا۔

جب خدا نے حضرت موسیٰ بن عمران کو پیدا کیا اور طور سینا پہاڑ پر اس سے تکلم فرمایا اور پھر زمین پر نظر کرم کی۔ اور اپنے چہرے کے نور سے عقیق کو خلق کیا ۔اس وقت فرمایا !

مجھے اپنی ذات کی قسم ! میں نے خود پر لازم قرار دیا ہے کہ جس ہتھیلی میں عقیق ہوگا اور وہ ولایت علی رکھتا ہوگا میں اسے کبھی عذاب نہیں دونگا۔

فیروزے کے انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا

جس ہاتھ میں فیروزے کے انگوٹھی ہوگی وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے گیا میں نے حضرت کے ہاتھ میں فیروزے کی انگوٹھی دیکھی جس پر اللہ الملک کا نقش تھا میں دیکھتا ہی رہ گیا ۔

آپ نے فرمایا۔

تم اس پتھر کو اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو ؟ اس پتھر کو حضرت جبرائیل (علیہ السلام) جنت سے حضرت رسول خدا کے لئے ہدیہ کے طور پر لائے تھے انہوں نے حضرت علی (علیہ السلام) کو عطا کیا فرمایا۔ جانتے ہو اس کا کیانام ہے ؟

عرض کی فیروزہ فرمایا یہ اس کا فارسی نا م ہے۔ کیا اس کا عربی نام بھی جانتے ہو ؟ عرض کی نہیں۔ فرمایا اس کا عربی نا م ظفر (کامیابی) ہے۔

ثواب الاعمال ۷

جزع یمنی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جزع یمنی کی انگوٹھی ہاتھ میں پہنا کرو اس سے راندے ہوئے شیطانوں کا مکر جاتا رہتا ہے۔

زمرد کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ ایک دن حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) نے کسی صحیفے سے پڑھکر بتایا ۔

زمرد کی انگوٹھی میں آسانیاں ہی آسانیاں ہیں اسکے پہننے والے کیلئے کوئی مشکل اور تنگی نہیں۔ اور میں نے اس بات کو لکھ لیا۔

یاقوت کی انگوٹھی پہننے کا ثواب
(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا ۔
یاقوت کی انگوٹھی پہنو اس سے فقر ختم ہو جاتا ہے ۔

بلور کی انگوٹھی پہننے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
بلور ایک بہترین نگینہ ہے۔

انکساری کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا۔
ابن آدم کے ہر فرد کی پیشانی فرشتے کے ہاتھ میں ہے جب وہ تکبر کرتا ہے تو اسکی پیشانی جھکا کر کہتا ہے انکساری کر خدا تجھے ذلیل کرے اور اگر انکساری کرے تو اسکی پیشانی پکڑ کر کہتا ہے اپنا سر اونچا رکھ اللہ کے ہاں تیری رفعت وعظمت ہے اور اللہ کے سامنے انکساری کرنے کی وجہ سے تو ذلیل نہ ہوگا۔

خوف خدا میں رونے ،محارم خدا سے بچنے اور اللہ کی راہ میں شب بیداری کرنے کاثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
قیامت والے دن تین آنکھوں یعنی خوف خدا میں رونے والی آنکھ ، اللہ کی خاطر شب بیداری کرنیوالی آنکھ اور اللہ کے محارم سے کنارہ کشی کرنے والی آنکھ کے علاوہ سب رو رہی ہونگیں۔
(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں
اس چہرے پر نظر کرم کرنا کتنا اچھا لگتا ہے جسکی آنکھیں اپنے اس گناہ پر خوف خدا سے گریہ کر رہی ہوں جس گناہ کی کسی کو خبر تک نہیں۔

ان دیکھے وعدے کی خاطر خواہشات نفسانی کو ترک کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا
خوش قسمت ہے وہ شخص جو آج کی شہوات اور خواہشات کو ان دیکھے وعدے کی خاطر ترک کرتا ہے۔

اللہ کی خاطر محبت، مسجدوں کی تعمیر او راستغفار سحر کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا
اللہ جب اہل زمین کو عذاب دینے کا رادہ کرتا ہے تو فرماتا ہے کہ اگر میری خاطر آپس میں محبت کرنے والے ، مسجدیں بنانے والے اور سحری کے وقت استغفار کرنے والے نہ ہوتے تو میں یقینا اہل زمین پر عذاب نازل کرتا ۔
اس شخص کا ثواب جسکا دیکھنا عبرت ، خاموشی فکر اور گفتگو ذکر ہو اپنی خطاؤں پر روتا ہو اور لوگ اس کے شر سے (بھی) محفوظ ہوں۔
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایاتمام نیکیاں تین خصلتوں دیکھنا ، خاموشی اور گفتگو میں پوشیدہ ہیں جس کے دیکھنے میں عبرت نہ ہو وہ فضول ہے اور جو خاموشی غورو فکر کا سر چشمہ نہ ہو وہ غفلت ہو ا کرتی ہے اور جو گفتگو ذکر (خدا)سے عاری ہو وہ لغو ہے، خوش قسمت ہے وہ شخص جسکا دیکھنا عبرت ، خاموشی فکر او رگفتگو ذکر ہو اور وہ اپنی خطاؤں پر آنسو بہاتا ہو اور لوگ اسکے شر سے محفوظ ہوں۔

خاموشی اور خانہ خدا میں چل کر جانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اللہ کی عبادت میں کوئی چیز بھی خاموشی اور خانہ خدا میں

پیدل چل کر جانے سے بڑھکر نہیں ہے ۔
(۲)علی ابن مہزیار حضرت معصوم (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ امام (علیہ السلام) نے فرمایا (عنقریب) لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا جسمیں خیر و عافیت دس چیزوں میں منحصر ہوگی نو چیزیں لوگوں سے کنارہ کشی اور ایک خاموشی اختیار کرنا ہے۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جبتک مسلمان شخص خاموش ہے اسکے لئے نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی لیکن جونہی گفتگو کریگا تو پھر نیکی لکھی جائے گی یا گناہ ۔

اپنے لباس اور جوتے کو پیوند لگانے اور اپنا بار اٹھانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص اپنے کپڑوں کو پیوند لگائے ، اپنا جوتا گانٹھے اور اپنا بار خود اٹھائے تو وہ تکبّر سے دور رہتا ہے۔

سچ بولنے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص سچ بولتا ہے، سب سے پہلے اللہ اسکی تصّدیق کرتا ہے اور وہ شخص خود کو صادق سمجھنے لگتا ہے اور جو جھوٹ بولتا ہے تو تب بھی سب سے پہلے خد ا اسکی تکذیب کرتا ہے اور وہ شخص خود کو بھی جھوٹا جانتا ہے۔

نیکی اور برائی کو چھپا کر انجام دینے کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ چھپا کر کیا جانے والا نیک کام ستر کاموں کے برابر ہے اور ظاہر بظاہر گناہ کرنے والے کی مدد نہ کی جائے گی ہاں جو پوشیدہ گناہ کرے گا اسکی مغفرت ہو سکتی ہے۔
اس شخص کا ثواب جو یہ جانتے ہوئے گناہ کرے کہ خدا چاہے تو عذاب میں مبتلا کردے چاہے تو معاف کردے
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایاکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص یہ جانتے ہوئے گناہ کرے کہ مجھ(خدا) کو اختیار ہے کہ چاہوں تو معاف کردوں اور چاہوں تو عذاب کروں ، تو میں اسے معاف کردونگا۔

توبہ کا ثواب
(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو توبہ کرے اللہ اسے معاف کردے گا اسکے اعضاءِ بدن کو حکم ملے گا کہ اس کے گناہ پوشیدہ رکھو اور زمین کے ٹکڑوں کو حکم ملے گا اسکے گناہوں کو چھپاؤ اور اعمال لکھنے والے فرشتوں سے کہا جائے گا اس کے گناہ کو بھول جاؤ۔
(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص اپنے مرنے سے ایک سال پہلے توبہ کرلے تو خدا اسے معاف کردے گا پھر فرمایا سال زیادہ ہے جو ایک ماہ پہلے توبہ کرے وہ بھی معاف کردیا جائے گا پھر فرمایا ایک مہینہ بھی زیادہ ہے جو مرنے سے ایک دن پہلے توبہ کرے ، بخش دیا جائے گا پھر فرمایا ایک دن بھی زیادہ ہے جو جان کنی کے وقت بھی اگر توبہ کرلے تو خدا اسے معاف کردے گا۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جس طرح اللہ جسے چاہتا ہے اپنی مخلوق میں وسیع رزق عطا کرتا ہے اسی طرح ہر صبح رات کے گناہگار کیلئے رحمت خدا وندی پھیلی ہوتی ہے کہ یہ توبہ کرے اور میں اسے معاف کروں اور غروب آفتاب کے وقت دن کے گناہگار کیلئے رحمت خداوندی منتظر ہوتی ہے کہ یہ توبہ کرے اور بخشا جائے۔

انگوٹھی پر ماشاء اللہ ...... لکھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
کہ جو شخص اپنے انگوٹھی پر (مَاشاءَ اللہُ لَا قُوّةَ اِلاَّ بِاللہ أَسْتَغْفِرُ اللہ)لکھے گا تو وہ برباد کرنے والے فقر سے محفوظ رہے گا۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پھل وغیرہ دیکھ کر اسکی چاہت کرنا اور قوّت خرید نہ رکھنے کا ثواب

(١) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے کسی محب سے پوچھتے ہیں
کہ کیا بازار میں کچھ ایسے پھل وغیرہ بھی ہیں جو تجھے پسند ہوں اور تجھے انکی خواہش ہو ؟ اس نے عرض کی جی ہاں۔ فرمایا جس چیز کو دیکھو کہ قوّت خرید سے باہر ہے تو صبر کرو تجھے اسکے بدلے میں ایک نیکی ملے گی ۔

حلال کمائی کا ثواب

(١) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں
عبادت کے ستر اجزاء ہیں اور ان میں افضل ترین حلال کمائی ہے۔

لوگوں کی ضروریات دور کرنے کیلئے دنیا داری کا ثواب

(١) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
اپنی عزت و آبرو اور قرض کی ادائیگی کیلئے مال حلال جمع نہ کرنے والے کیلئے بہتری نہیں ہے ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جو شخص لوگوں کی ضروریات اور ہمسائے پر لطف کیلئے دنیا داری کریگا تو وہ چودہویں کے چاند جیسے روشن چہرے کیساتھ اللہ سے ملاقات کرے گا۔

خوش اخلاقی کا ثواب

(١)راوی کہتا ہے کہ حضرت ام سلمہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی خدمت میں عرض گزار ہوئیں۔
میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں ایک عورت نے ایک مرد کے مرنے کے بعد دوسرے سے شادی کرلی ہے۔ اب دونوں مرچکے ہیں اور جنتی ہیں یہ عورت جنت میں کس کی بیوی بنے گی؟ حضرت نے فرمایا جو خوش اخلاق تر اور اہل و عیال کیساتھ اچھا سلوک کرنے والا تھا یہ اسکی بیوی ہوگی پھر فرمایا اے ام سلمہ اچھا اخلاق دنیا و آخرت کی نیکیاں عطا کرتا ہے۔
(٢) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا
اللہ کی مخلوق میں کوئی انسان ایسا نہیں ہے جو خوش اخلاق ہو مگر یہ کہ اللہ کو حیاء آتی ہے کہ اس کا گوشت جہنم کا لقمہ بنے۔

اس شخص کا ثواب جسکا ہم و غم آخرت ہو اور وہ اپنے باطن کی اصلاح چاہتا ہو اور اپنے اور خدا کے درمیان (بھی) اصلاح کا طالب ہو

(١) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا کہ فقہاء او رحکماء کا یہ طریقہ کا ر رہا ہے کہ جب بھی ایک دوسرے کیساتھ خط و کتابت کرتے تو تین چیزوں کی نصیحت کیا کرتے کوئی چوتھی چیز نہ تھی یعنی جس کا ہم و غم آخرت ہے خدا اسکی دنیاوی ضروریات بر لاتا ہے جو اپنے باطن کی اصلاح کریگا خدا اسکے ظاہر کی اصلاح کردے گااور جو بینی وبین اللہ اپنی اصلاح کرلے تو خدا اس کے اور لوگوں کے درمیان اِصلاح کریگا۔

اپنے نفس سے مقاومت کرنے کا ثواب

(١) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں جو شخص لوگوں کے بجائے اپنے نفس سے مقاومت اور دشمنی رکھے گا تو خدا اسے قیامت کے دن کی وحشت سے امن میں رکھے گا۔

نعمتوں پر خدا کی حمد وثنا کا ثواب

(١) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ اگر اللہ نے اپنے عبد کو بڑی سے بڑی نعمت سے نوازا ہے اور وہ اس نعمت پر خدا کی حمد و ثنا بجالاتا ہے تو یہ حمد و ثنا اس نعمت سے زیادہ افضل ، بزرگ اور باوزن ہے۔

کھانے اور بغیر کسی چیز کے ملنے پر شکر ادا کرنے والے کا ثواب

(١) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ کھانے پر شکر ادا کرنے والا روزہ رکھنے والے کے مساوی

ہے اور جو کسی چیز کے ملنے کے بغیر ہی شکر ادا کرے تو اسکے لئے صبر کرنے والے کا اجر و ثواب ہے۔

نیکی کرنے کا ثواب

(۱)حضرت رسول خدا فرماتے ہیں کہ دنیا میں نیکی کرنے والا آخرت میں نیکی کرنے والے کی مانند ہے پوچھا گیا یا رسول اللہ یہ کیسے ممکن ہے ؟ فرمایا یہ اللہ کی رحمت سے معاف کیا جائے گا اسکی نیکیاں لوگوں کو دی جائیں گی پھر انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا لہٰذا یہ دنیا و آخرت دونوں جگہ نیکی کرنے والا ہوگا۔

خدائی چیزوں میں رغبت کا ثواب

(۱) ایک شخص رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی خدمت میں عرض گزار ہوا کہ مجھے ایسی چیز کی تعلیم دیجئے جسے بجا لانے سے آسمان پر اللہ اور زمین پر لوگ مجھے محبوب جاننے لگیں۔ حضرت نے فرمایا خدائی چیزوں میں رغبت رکھو تا کہ اللہ تجھے محبوب جانے اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے کنارہ کشی رکھو تا کہ لوگ تجھے محبوب جانیں۔

زبان کی حفاظت کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) اپنے والد (علیہ السلام) سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا مؤمن کی نجات اپنی زبان کی حفاظت میں ہے اور حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) بھی فرماتے ہیں کہ جو اپنی زبان کی حفاظت کرے گا تو اللہ اسکے عیب پوشیدہ رکھے گا۔

کتمانِ فقر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا یاعلی (علیہ السلام) خداوند متعال نے غربت کو اپنی مخلوق میں امانت کے طور پر رکھا ہے۔ جو اسے پوشیدہ رکھے گا وہ شب بیداری کرنے والے روزہ دار کی مانند ہوگا اور جو اپنی غربت کا اظہار ایسے شخص کے پاس کرے جو اسکی حاجت روائی پر قادر ہے اور وہ اسکی حاجت بر نہ لائے تو یہ حاجت لے جانے والے کو قتل کرنے کی مانند ہے یہ شخص تلوار اور نیزے سے قتل نہیں ہوا بلکہ دل پر زخم کھانے سے مارا گیا ہے۔

فقراء اور ان سے نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ تعالیٰ منادی کو حکم دے گا اور وہ ندا کرے گا کہ فقراء کہاں ہیں؟ کچھ لوگ کھڑے ہوں گے انہیں جنت میں جانے کا حکم دیاجائے گا اور وہ باب جنت پر لائے جائیں گے ان سے کہا جائے گا کیا حساب و کتاب سے پہلے ہی جنت جانا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے کیا ہمیں کوئی چیز دی تھی کہ اب اس کا حساب چاہتے ہو ؟ اس وقت خداوند متعال فرمائے گا میرے بندوں تم سچ کہہ رہے ہو میں نے تمھیں رسوا کرنے کیلئے فقر نہیں دیا تھا بلکہ آج کیلئے تمھیں فقر دیا تھا پھر ان سے کہا جائے گا دیکھو ! لوگوں میں جاکر دیکھو جس نے بھی تم سے نیکی کی تھی اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے چلو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا اے مسکینو خوشحال ہو جاؤ۔ تمہارے دلوں کو خدا کی رضا عطا کی گئی ہے خدا تمھیں تمہارے فقر کی پاداش عطا کرے گا اگر تم میں فقر نہ ہوتا تو تمہارے لئے کوئی پاداش و ثواب نہ تھا۔

مشکلات میں ہاتھ نہ پھیلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

خدا اپنے اس نیک اور پرہیزگار بندے پر رحم کرے جو مشکلات میں ہاتھ نہ پھیلا تا تھا حالانکہ دنیا میں اس کی ذلت ہوتی تھی اور حاجتیں پوری نہیں ہوتیں تھیں۔

مصافحہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ایک دوسرے سے مصافحہ کرنے کا ثواب مجاہد کے اجرو ثواب کی مانند ہے۔

کھانا کھاتے وقت (بسم اللہ) کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا۔
جو شخص کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے گا تو اس سے کبھی (کھانے جیسی) اس نعمت کا سؤال وجواب نہ ہوگا۔

بھوکے کو سیر کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو شخص بھوکے کو سیر کرے گا اللہ تعالیٰ اسکے لئے جنت میں نہر جاری کرے گا۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو شخص بھوکے کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے گا اس پر جنت واجب ہے۔

پانی سے لذّت لینے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
جو دنیا میں پانی کو لذّت بخش سمجھے گا، اللہ اسے جنت کی شراب کی لذّت عطا کرے گا۔

جمعہ کے دن صدقہ دینے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں
میرے والد کے پاس مال کم تھا اور اخراجات زیادہ تھے پھر بھی ہر جمعہ کو ایک دینار صدقہ دیا کرتے اور فرمایا کرتے تھے۔ جمعہ کے دن صدقہ کا ثواب دگنا ہے کیونکہ جمعہ باقی دنوں سے افضل ہے۔

غمگین لوگوں کی مدد کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا
جو اپنے پیاسے اور غمگین بھائی کی مشکلات میں مدد کرے گا اور اسکی مشکلات دور کرے گا اور حاجتوں کی بر آوری میں تعاون کرے گا تو اسے قیامت کی وحشت اور خوف سے بچاؤ کیلئے بہتر (۷۲) رحمتیں عطا کی جائیں گیں۔

بھائیوں سے محبت و الفت کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)فرماتے ہیں
خدا کے نزدیک کسی شخص کی فضیلت بھائیوں سے محبت کرنا ہے۔ اللہ نے بھائیوں کی محبت ان کے دل میں ڈالی ہے۔ ویسے ہی اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور قیامت والے دن اس کا پورا پورا اجر عطا کرے گا۔

جس پر اللہ راضی ہے اسکی آرزو رکھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا
جس چیز پر اللہ راضی ہے، جو اسکی آرزو رکھے گا تو وہ اس وقت تک دنیا سے نہ جائے گا جب تک اس کی آرزو پوری نہیں کردی جاتی۔

مسلمان کی ملاقات کا ثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا
جو شخص کسی مسلمان بھائی کی ملاقات کیلئے جائے گا اسے اللہ تعالیٰ ندا دے گا اے زیارت و ملاقات کرنیوالے تو بھی پاک ہو گیا ہے اور تیری پاداش بھی پاکیزہ جنت ہے۔

گھر تعمیر کرنے کے بعد جانور ذبح کرکے مساکین کو کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص نیا گھر تعمیر کرے اور پھر صحت مند جانور ذبح کرکے اس کا گوشت مساکین کو کھلائے اور یہ دعا پڑھے (اَللّٰھُمَّ ادْحَر عَنِّی مَرْدَةَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنَ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ بِنَائی) تو جو خواہش رکھتا ہوگا ، وہ پوری ہوگی۔

نیکی میں تعاون کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا اللہ نیکی کے کام میں بیٹے کیساتھ تعاون کرنے والے باپ پر رحمت کرتا ہے۔ ایک ہمسایہ دوسرے ہمسائے کے نیکی کے کاموں میں تعاون کرے تو اس پر (بھی) رحمت کرتا ہے اور اگر ایک دوست دوسرے دوست کی مدد کرتا ہے تو اللہ اس پر رحمت کرتا ہے اسی طرح اگر ایک ہمدم اور قریبی ساتھی دوسرے ساتھی کی نیکی کے کاموں میں نصرت کرتا ہے تو اللہ اس پر بھی رحمت نازل کرتا ہے اس طرح اگر کوئی شخص اپنے مالک کی نیکی کے کاموں میں مدد کرے تو اللہ اس پر بھی رحمت کرتا ہے۔

میانہ روی سے خرچ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں میانہ روی اللہ کی پسندیدہ چیز ہے اور اسراف ناپسندیدہ حتی کہ تھوڑی سی کجھور کی گٹھلی اور بچا ہوا پانی ہی کیوں نہ ہو۔

ہاتھ میں تلخ عصا لے کرسفر پر جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم نے اپنے اباؤاجداد سے اور انہوں نے حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص عصا ہاتھ میں لیکر سفر پر جائے اور اس آیت کی تلاوت کر رہا ہو (وَلَمَّا تَوَجَّہَ تِلْقَاءَ مَدْیَنَ) سے لیکر (اَللہ عَلیٰ مَا نَقُوْلُ وَ کِیْلٌ)تک تو جبتک گھر نہیں لوٹ آئے گا تو خدا اسے ہر درندے ، چور ، ظالم اور زہریلے جانور سے محفوظ رکھے گا نیز حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا ایسا کرنے سے فقر جاتا رہتا ہے اور شیطان دور ہوتا ہے پھر فرمایا حضرت آدم (علیہ السلام) اتنے شدید بیمار ہوئے کہ ان پر وحشت طاری ہو گی اور انہوں نے بیماری کی حضرت جبرائیل (علیہ السلام) سے شکایت کی۔ حضرت جبرائیل نے ان سے کہا تلخ بادام کی ایک شاخ لیکر اپنے سینے پر رکھو انہوں نے ایسا ہی کیا تو خدا نے انہیں وحشت سے نجات عطا فرمائی ۔ حضرت رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے مزید فرمایا جو چاہتا ہے کہ اسکی مسافت کم ہو اور فاصلے سمٹ جائیں وہ تلخ بادام کا عصا ہاتھ میں رکھے۔

عمامہ پہن کر گھر سے نکلنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں کہ میری ضمانت ہے جو شخص عمامہ پہن کر گھر سے نکلے وہ اپنے گھر والوں کے پاس صحیح و سالم لوٹ آئے گا۔

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام)ارشاد فرماتے ہیں کہ میں ضمانت دیتا ہوں جو شخص عمامہ پہن کر اسکی تحت الحنک بنا کر گھر سے مسافرت پر جائے گا وہ چوری ، غرق ہونے اور جل کر مرنے سے محفوظ رہے گا۔

ذکر اہل بیت (علیہم السلام) سن کر آنسو بہانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے پوچھا کہ کیا اپنی مجالس میں ہمارے متعلق بھی گفتگو کرتے ہو ؟ میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں۔ جی ہاں فرمایا مجھے وہ مجالس پسند ہیں جن میں ہمارے احکام کو زندہ کیا جاتا ہے ہمارا تذکرہ کرنے والا یا جس کے پاس ہمارا تذکرہ کیا جا رہا ہو اگر اسکی آنکھوں سے مکھی کے پروں کے برابر آنسو نکل پڑیں تو خدا اس کے گناہ معاف کردیتا ہے خواہ وہ گناہ دریا کی وسعت سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔

محبت اہل بیت (علیہم السلام) کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ ہم اہل بیت (علیہم السلام)سے محبت کرنے والوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح ہوا کی وجہ سے درختوں کے خشک پتے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کسی مسلمان کی ایک حاجت پوری کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو بھی کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کریگا تو اسے خدا ندا دے گا کہ تیرا ثواب میرے ذمہ ہے اور تجھے بہشت میں بھیجنے سے کم پر میں راضی نہ ہوں گا۔

مؤمن بھائی سے مصافحہ کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)ارشاد فرماتے ہیں بے شک جو شخص خدا کی قدر و منزلت سے آگاہ نہیں ہے وہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی عظمت و منزلت سے بھی آگاہ نہیں ہے اور جو حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی قدر و منزلت سے آگاہی نہیں رکھتا اسے مؤمن کی عظمت سے بھی آگاہی نہیں ہے جب کوئی کسی مؤمن بھائی کو دیکھتاہے اور اس سے ہاتھ ملاتا ہے توجب تک یہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے ان کے چہرے سے گناہ اس طرح جھڑتے رہتے جس طرح تیز آندھی سے درختوں کے پتے۔

نعمت ملنے پر خدا کی حمد و ثنا کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اے ابو اسحاق ! اللہ اپنے بندے کو جب نعمت سے نواز تا ہے اور اسے دل سے اس نعمت کی معرفت ہو جاتی ہے اور وہ واضح طور پر خدا کی حمد و ثناء بجالا تا ہے تو جو نہی یہ نعمت ختم ہوگی خدا اس سے بڑھکر نعمتیں عطا کرنے کا حکم صادر کرے گا۔

چالیس سے نوے سال کا سن پانے کاثواب
(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرما تے ہوئے سنا کہ جب انسان چالیس سال کا ہو جاتا ہے تواللہ تعالیٰ اسے دیوانگی جذام اور برص جیسی تین بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے اور جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اللہ اسکے حساب میں تخفیف کردیتا ہے اور جب زندگی کے ساٹھ سال گزار بیٹھتا ہے تو خدا اسے اپنی طرف لوٹنا نصیب کرتاہے جب ستر سال تک زندگی کی منزلیں لے کر بیٹھتا ہے تواہل آسمان اس سے محبت کرنے لگتے ہیں جب اسی سال تک پہنچتا ہے تو خدا حکم دیتا ہے کہ اس کے اچھے کام لکھے جائیں اور گناہ نہ لکھے جائیں اور جب نوے سال کا ہو جا تاہے تو اللہ اسکے کے پہلے اور بعد کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے اور اسے اپنی زمین پر (اسیرِ خدا) کے عنوان سے لکھ دیتا ہے۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
بے شک اللہ ستر سالہ شخص کی تکریم کرتا ہے اور اسی سالہ شخص کا حیاء کرتا ہے ۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
اللہ کو حیاء محسوس ہوتی ہے کہ اسی سالہ شخص کو عذاب دے اور مزید فرمایا قیامت والے دن ایک بوڑھے شخص کو نامہ اعمال ہاتھ میں دیکر لایا جائے گا اور لوگ اس بدی کے علاوہ کچھ نہیں دیکھیں گے اور وہ عرض کرے گا خدا یا کیا مجھے بھی آگ میں جھونکا جائے گا ؟ خدائے جبار فرمائے گا اے عمر رسیدہ شخص تم دنیا میں میرے حضور نمازیں پڑھتے رہے ہو مجھے حیاء آتی ہے کہ تجھے جہنم میں ڈالوں (پھر حکم ملے گا) اسے جنت میں لے جایا جائے۔

عمر رسیدہ شخص کی فضیلت کو جانتے ہوئے احترام کرنے کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں۔
جو شخص عمر رسیدہ شخص کی عظمت و فضیلت کو جانتا ہو اور اسکی بزرگ سنی کا احترام کرتا ہو تو خدا اسے قیامت کی وحشت سے نجات عطا کرے گا۔ مزید فرمایا اللہ کی بزرگی اور جلالت کے قائل ہونے کا ایک طریقہ عمر رسیدہ شخص کا احترام اور تعظیم کرنا ہے ۔

امامِ عادل کی ہمراہی میں فی سبیل اللہ جہاد کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق اپنے والد اور وہ اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھے ایک خبر سنائی جس سے میری آنکھوں کو سکون اور دل کو فرحت ملی ہے۔اس نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) اگر تیری امت کا ایک فر د راہ خدا میں کسی غزوہ اور جنگ میں شریک ہوگا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تو آسمان سے برسنے والا ہر قطرہ قیامت والے دن پیش آنی والی مشکل میں اسکی شہادت دے گا۔
(۲) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا جنت کے دروازوں میں ایک کوباب المجاھدین کہا جاتا ہے لوگ ابھی انتظار میں کھڑے ہوں گے لیکن یہ دروازہ کھلا ہو گا او رمجاہد اپنی تلواریں گردن میں لٹکائے اس میں داخل ہو رہے ہونگے اور فرشتے انہیں خوش آمدید او رمرحبا کہہ رہے ہونگے لیکن جو جہاد سے کنارہ کشی اختیار کریں گے خدا انہیں دنیا میں ذلت او رفقر جبکہ آخرت میں بربادی اور نابودی کا لباس پہنا ئے گا بے شک خداوند متعال نے میری امت کی گھوڑوں کی ٹاپوں اور نیزے کی انیوں میں عظمت و عزت رکھی ہے
(۳) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں جو شخص غازی کا خط (اسکی منزل تک) پہنچائے گا وہ غلام آزاد کرنے والے شخص کی مانند ہے اور اس جہاد کے ثواب میں اس کا شریک ہے۔
(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا غازیوں کے گھوڑے بہشتی گھوڑے ہیں۔
(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا تمام بھلائیاں تلوار اور اسکے سائے میں ہیں۔ تلوار کے علاوہ کوئی چیز لوگوں کی اصلاح نہیں کرسکتی۔ تلوار ہی جنت و جہنم کی کنجی ہے۔

گھوڑے کا خیال رکھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سناکہ جو عقیق (نجیب الطرفین) گھوڑے کا خیال رکھے گا ہر روز اسکے تین گناہ مٹادیئے جائیں گے اور اسکے لئے اکیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور جو ہجین گھوڑے (نر عربی اور مادہ غیر عربی) کا خیال رکھے گا ہر روز اسکے دو گناہ مٹادیئے جائیں گیاور اسکے لئے سات نیکیاں لکھی جائیں گئیں جو برذون گھوڑے کو اپنی ضروریات اور دشمن سے بچاؤ کیلئے رکھے گا ہر روز اس کا ایک گناہ مٹادیا جائے گااور اسکے لئے چھ نیکیاں لکھی جائیں گئیں۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا قیامت تک کے لئے نیکی گھوڑے کی پیشانیوں پر بندھی ہوئی ہے۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اگر تم چار پائے خرید کرو گے تو اس کا فائدہ تمھیں ہوگا اور اس کا رزق خدا کے ذمے ہوگا۔
(۴)راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سناکہ جو اللہ کیلئے اس گھوڑے کی پرورش کرتا ہے جس کا ماتھا مکمل طور پر سفید ہے یا اس کا ایک ٹکڑا سفید ہے (اور مجھے بہت پسند ہے کہ گھوڑے کی پیشانی کیساتھ ساتھ اسکے ہاتھ پاؤں بھی سفید ہوں)جب تک ایسا گھوڑا اس کے گھر میں ہے تو اس کے گھر میں فقر نہیں آسکتا اور جبتک یہ گھوڑا اسکی ملکیت میں ہے اسے کوئی مشکل پیش نہ آئے گی راوی کہتاہے کہ میں نے یہ فرماتے ہوئے بھی سناکہ جو شخص دشمن کو خائف کرنے یا باربرداری کرنے کیلئے گھوڑا رکھتا ہے تو جبتک وہ اس گھوڑے کا مالک ہے مسلسل اسکی مدد ہوتی رہے گی اور اسکے گھر میں فقر بھی داخل نہ ہو سکے گا۔
(۵) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو اپنے یاکسی اور کے گھر سے نکلتے وقت ایسا گھوڑا دیکھے جس کی پیشانی ، زانو اور پاؤں پر سفید نشان ہو (اور اگر سفیدی پیشانی سے ناک تک ہو تو بہت ہی بہتر ہے)تو اس دن اسے خوشحالی ہی خوشحالی دیکھنا نصیب ہوگی اور اگر یہ کسی کام پر جار ہا ہو اور استے میں ایسا گھوڑا دیکھ لے تو اللہ اس کا کام اور حاجت پوری کردے گا۔

سوار ہوتے وقت (بسم اللہ) پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص چوپائے پر سوار ہوتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو ایک فرشتہ اسکے پیچھے سوار ہو جاتا ہے اور سواری سے اتر نے تک اسکی حفاظت کرتا رہتا ہے لیکن اگر وہ سوار ہوتے وقت بسم اللہ نہ پڑھے تو شیطان ساتھ سوار ہو جاتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ غناء کرو اگر وہ کہے کہ میں نہیں جانتا تو اس سے کہتا ہے کہ کوئی خواہش کرو اور وہ اترنے تک مسلسل مختلف خواہشات کرتا چلا جاتا ہے حضرت نے نیز فرمایا جو شخص سوار ہوتے وقت کہے (بِسْمِ اللہِ وَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوّۃ اِلّا بِاللہِ اَلْحَمْدُ للہِ الّذِی ھَدَانَالِھَذَا وَ سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا ھَذَا وَ مَا کُنَّا لَہُ مُقْرِنِیْنَ) تو یہ خود اور اس کی سواری منزل مقصود پہنچنے تک محفوظ رہیں گے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

چوپا ئے کے متعلق روایت

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا
جو چوپا یاپانچ دفعہ مواقفِ حج پر جائے تو وہ جنتی شتر کی مانند ہے۔

بخار کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)نے فرمایا
بخار موت کا جاسوس اور زمین پر اللہ کا قید خانہ ہے تیز بخار ہونا جہنم سے ہے اور مؤمن کیلئے آگ کا ایک حصّہ ہے۔

(۲) حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ بخار اچھی بیماری ہے اس سے ہر عضو کو مصیبت و بلا کا ایک حصّہ ملتا ہے اسمیں مبتلا نہ ہونے میں بھلائی نہیں۔

(۳) معصوم (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جب کوئی مؤمن ایک مرتبہ بخار میں مبتلا ہوتا ہے تو اسکے گناہ پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں اس کے لئے بستر پر رونا تسبیح اور کراہنا تھلیل ہے لوٹنا پوٹنا اللہ کی راہ میں تلوار چلانے والے کی مانند ہے اور اگر یہ اپنے بھائیوں اور دوستوں کیساتھ ملکر عبادت خدا بجا لائے تو معاف کر دیا جائے گا ۔اگر وہ توبہ کرے تو کتنا خوش قسمت ہے اور اگر توبہ توڑ ڈالے تو اس پر تُف ہے بہر حال ہمیں اسکی خیریت و عافیت زیادہ محبوب ہے۔

پوری رات کے بخار کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
ایک رات کا بخار ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اسی وجہ سے کہ اس کا درد بدن میں ایک سال تک باقی رہتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
ایک رات کا بخار گذشتہ اور آئندہ کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

ایک رات بیماری کو عمدگی سے برداشت کرنے اور خدا کا شکر بجالانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
جو ایک رات مریض رہ کر خندہ پیشانی سے برداشت کرنے کے بعد خدا کا شکر بجالائے تو یہ اسکے ساٹھ سالوں کا کفارہ ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے برداشت کرنے کا معنیٰ پوچھا تو حضرت نے فرمایا اس بیماری پر صبر کرے۔

بیماری کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں
بیماری مؤمن کی تطہیر کرتی ہے اور اسکے لئے رحمت ہے اور کافر کیلئے شکنجہ ہے اور لعنت ہے اس وقت تک مؤمن بیمار رہتا ہے جبتک اس کے سب گناہ نہ مٹ جائیں۔

ایک رات کے سردرد کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
ایک رات کا سردرد گناہ کبیرہ کے علاوہ سب گناہوں کو ختم کردیتا ہے۔

مریض کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا۔
مریض کے چار ثواب ہیں اس سے قلم تکلیف اٹھالی جاتی ہے ، خدا فرشتے کوحکم دیتا ہے کہ تندرستی کے وقت جو اچھے اعمال بجالاتا تھا اسے بیماری کی حالت میں دوبارہ لکھو بیماری اسکے تمام اعضاء میں جاکر اسکے گناہوں نکال باہر کرتی ہے اگر دنیا سے چلا جائے تو معاف شدہ ہو کر مرے گا اگر زندہ رہے تو تب بھی گناہوں سے معاف ہو کر زندہ رہے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں ۔

جب کوئی مسلمان بیمار ہوتا ہے تو خداوندمتعال تندرستی میں بجالانے والے اچھے اعمال بیماری میں بھی لکھتا ہے اور درخت کے پتوں کی طرح اسکے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو اللہ کیلئے کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو مریض عیادت کرنے والے کیلئے جو دعا بھی کرے گا وہ قبول ہوگی۔

بچے کی بیماری کا ثواب
(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) بچے کی بیماری کے متعلق فرماتے ہیں کہ بچے کی بیماری والدین کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

عیادت مریض ، غسل میّت، تشییع جنازہ ، جوان بیٹے کی موت پر ماں کو پرسہ دینے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔
حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے بارگاہ خداوندی میں مناجات کرتے ہوئے عرض کی پروردگارا مجھے مریض کی عیادت کرنے والے کے ثواب سے آگاہ فرما؟ خدا نے فرمایا میں ایک فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ اسکی قبر میں محشر تک عبادت کرتے رہو۔ پھر حضرت موسیٰ نے عرض کی پروردگارا میّت کو غسل دینے والوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا میں اسکے گناہوں کو دھوڈالوں گا گویا یہ ماں سے متولد ہونے والے دن کی طرح ہو جائے گا عرض کی خدا یا تشییع جنازہ کرنے والوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا اپنے ملائکہ میں سے پرچم دار ملائکہ کی ذمہ داری لگاؤں گا کہ قبر سے محشر تک اسکی تشییع کریں عرض کی یا اللہ جس ماں کا بیٹا مرگیا ہو اس کو تعزیت کرنے والوں کا کیا ثواب ہے ؟ فرمایا جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا اسے میرا سایہ نصیب ہوگا۔

جمعرات زوال سے جمعہ زوال تک مرنے والوں کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص جمعرات کو زوال سے لیکر جمعہ والے دن زوال کے وقت کے درمیان داعی أجل کو لبیک کہہ جائے تو اللہ اسے فشارقبر سے پناہ عطا فرمائے گا۔

میّت کو قبلہ رخ کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) اپنے والد سے اوروہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) اولاد عبدالمطلب میں سے ایک شخص کے پاس گئے وہ مرنے کی حالت میں تھا اور قبلہ رخ نہ تھا حضرت نے فرمایا اسے قبلہ رخ کرو کیونکہ جب تم اسے قبلہ رخ کرو گے تو روح قبض ہونے تک فرشتے اور خدا اسے دیکھتے رہیں گے۔

تلقین میّت کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)نے فرمایا اپنے مردوں کو (لَا اِلَہَ اِلاَّ اللہُ) کی تلقین کرو جس کا آخری کلام (لَا اِلَہَ اِلاَّ اللہُ) ہو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

مؤمن کی میّت کو غسل دینے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جب ایک مؤمن دوسرے مؤمن کو غسل دے اور اس کا رخ تبدیل کرتے وقت کہے
(اَللّٰھُمَّ ھَذَا بَدَنُ عَبْدِک الْمُؤْمِنِ وَ قَدْ اَخْرَجْتَ رُوْحَہُ مِنْہُ وَ فَرَّقْتَ بَیْنَھُمَا فَعَفْوَکَ عَفْوَکْ)
توگناہ کبیر ہ کے علاوہ خدا اسکے ایک سال کے تمام گناہ معاف کردے گا ۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو مؤمن کی میت کو غسل دے گا ۔اور اس متعلق امانت داری کرے گا۔ خد اسکے تمام گناہ معاف کر دے گا سوال کیا گیا کہ وہ کس طرح امانت ادا کرنے والا ہے ؟ فرمایا جو کچھ بدن پر دیکھے دوسروں سے نہ کہے۔

چند بچوں کی موت کے بعد (بھی) خدا سے پاداش کی امید رکھنے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جس کے چند بچے فوت ہوجائیں اور اسے امید ہو کے خدا اسکے بدلے ثواب دے گا تو یہ بچے خدا کے حکم سے جہنم کی آگ کے سامنے اس کے لئے ڈھال بن جائیں گے۔
(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے ہی مر جائیں یا کسی خاتون کے تین بچے اس دنیا سے چلے جائیں تو یہ بچے جہنم کے آگ کے سامنے ڈھال بن جائیں گے۔
(۳) حضرت ابوذر غفاری فرماتے ہیں کہ جس ماں باپ کے تین بچے اس دنیا سے چلے جائیں تو خدا ان والدین کو اپنے فضل و رحمت سے بہشت میں داخل کرے گا۔
(۴)حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جس شخص کا ایک بچہ دنیا سے کوچ کر جائے تو یہ زندہ رہنے والے ستر بچوں سے بہتر ہے اور وہ بچہ حضرت امام زمان (عج) کو درک کرے گا۔

جنازے کو کندھا دینے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص جنازے کو کندھا دے گا خدا اس کے پچیس گناہ کبیرہ معاف کردے گا اور اگر وہ جنازے کی چاروں اطراف کندھا دے تو وہ گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔

اچھاکفن انتخاب کرنے اور درست کفن پہنانے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اپنے مُردوں کیلئے اچھے کفن کا انتظام کرو اور اچھی طرح کفن پہناؤ کیونکہ کفن ہی ان کی زینت ہے۔

مؤمن کیلئے فشار قبر کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا ۔
مؤمن کیلئے فشار قبر اسکی ضائع کردہ نعمتوں کا کفارہ ہے۔

اہل بیت (علیہم السلام) کا موالی بن کر ثواب کی امید رکھتے ہوئے خدا سے ملاقات کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ نابینا شخص اپنی نابینائی پر خدا سے ثواب کی امید رکھتا ہو اور محب اہل بیت(علیہم السلام) ہو تو جب خدا سے ملاقات کرے گا تو اس کا کوئی گناہ نہ ہوگا۔
(۲) نیز روایت ہوتی ہے کہ اللہ نے جس مؤمن کو ایک یا دونوں آنکھوں سے محروم رکھا ہے اس سے گناہوں کے متعلق کوئی سوال نہ کیاجائے گا۔

مصیبت کے وقت (لَا اِلٰہَ اِلاّ اللہ)کہنے کا ثواب
(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو مؤمن اس دنیا میں کوئی مصیبت دیکھے اور اس مصیبت کے وقت (لَا اِلٰہَ اِلَّا للہ)کہے تو خدا اسکے ان کبیرہ گناہوں کے علاوہ جن پر جہنم واجب تھی تمام گناہ معاف کر دے گا۔ مزید فرمایا جب بھی آئندہ تم پر کوئی مصیبت آئے تو (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ)کہا کرو اور اللہ کی حمد و ثنا کیا کرو تو اللہ تعالیٰ پہلی دفعہ (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ)کہنے اور دوسری دفعہ کہنے کے درمیان ہونے والے تمام گناہ (سوائے گناہ کبیرہ) معاف کر دے گا۔
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جب مصیبت کے وقت (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ)کہنے کا الہام ہو اس پر جنت واجب ہے۔

صبر کرنے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اس ملازم اورگھر والوں کے حنظل (کڑتُما) سے تلخ روّیے پر صبر و تحمل کر رہا ہوں بہر حال جو شخص صبر و تحمل کا دامن تھامے رکھے تو وہ شب بیداری کرنے والے روزہ دار اور اس شہید کی مانند ہے جس نے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی بارگاہ میں تلوار چلائی ہو ۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سناجو شخص کسی مصیبت پر صبر کرے گا تو خدا اسکی عزت میں اضافہ فرمائے گا اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)اور انکی اہل بیت (علیہم السلام) کیساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

تعزیت کرنے کاثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا تعزیت کہنا جنت جانے کا ذریعہ ہے۔

(۲) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا غمگین شخص کو تعزیت پیش کرنے والے کو (قیامت میں پہننے کیلئے عمدہ لباس دیا جائے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے ایک شخص سے اسکے بیٹے کی تعزیت کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) بھی اس دنیا سے کوچ کر گئے ہیں تم اس بزرگ ہستی کے اسوہ حسنہ کو کیوں نہیں دیکھتے ؟ اس نے کہا میرا بیٹا گنہگار تھا حضرت نے فرمایا اس کے سامنے تین چیزیں موجود ہیں ، انشاء اللہ تعالیٰ ان تینوں میں سے کسی ایک کو بھی ضائع نہ کرے گا۔ یعنی اس بات کی گواہی کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں رحمت خداوندی اور شفاعتِ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) اس کے شامل حال ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا۔ جو کسی مصیبت زدہ شخص کو تعزیت کرے گا اسے مصیبت زدہ شخص کے برابر اجر و ثواب ملے گا اور مصیبت زدہ کے ثواب میں بھی کوئی کمی واقع نہ ہوگی۔

مؤمن کی قبر کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے۔

میں اور ابراہیم بن ہاشم ایک قبرستان میں گئے ابراہیم ایک قبر پر قبلہ رخ بیٹھ گئے اور اپنے ہاتھوں کو قبر پر رکھ کر سات مرتبہ (اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ) پڑھی اور کہا کہ صاحب قبر جناب محمد بن اسماعیل بن بزیع نے ایک حدیث بیان کی تھی کہ جو کسی مؤمن کی قبر کی زیارت کرے اور پھر اس پر سات مرتبہ(اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ) پڑھے تو اس شخص اور صاحب قبر کی بخشش خدا کے ذمہ ہے۔

ثواب الاعمال ۸

یتیم کے سر پردستِ شفقت رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے ارشاد فرمایا ۔

جو مؤمن یا مؤمنہ کسی یتیم پر رحم کرتے ہوئے دست شفقت رکھے گا تو خدا اسے قیامت والے دن ہر بال کے مقابلے میں نور عطا فرمائے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرمایا۔

جو شخص اپنی سخت دلی سے پریشان ہے ، وہ یتیم کے سر پر لطف و محبت کرتے ہوئے دست شفقت رکھے تو اللہ کے حکم سے وہ نرم دل ہو جائے گا اور یہ یتیم کا حق بھی ہے ایک دوسری حدیث میں ہے کہ اسے اپنے بھائیوں کی محفل میں بٹھائے اور اس کے سر پر دست شفقت رکھے تو نرم دل ہو جائے گا اور وہ جو نہی یہ عمل بجالائے گا تو خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کا دل نرم ہو جائے گا۔

گریہ کرنے والے یتیم کو چپ کروانے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں بے شک جب یتیم گریہ کرتا ہے تو عرش الہی لرزنے لگتا ہے اورخدا تبارک تعالیٰ فرماتا ہے کس نے میرے اس بندہ کورلایا ہے جسکے والدین کو میں نے اسکی کمسنی میں ہی اٹھالیا تھا مجھے اپنی عزت وجلالت کی قسم اسے چپ کروانے والے پر میں اپنی جنت واجب قرار دونگا۔

مرنے کے بعد مؤمن کا ثواب اور مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں حاضر تھا وہاں مؤمن کا تذکرہ چل نکلا آپ نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے ابوالفضل کیا چاہتے ہو کہ تمھیں بتاؤں اللہ کے نزدیک مؤمن کا کیا مقام ہے ؟ میں نے کہا جی ہاں فرمایا جب اللہ کسی مؤمن کی روح قبض کرتا ہے تو دو فرشتے آسمان پر جاکر بارگاہ خداوندی میں عرض کرتے ہیں خدا یا تیرا فلاں بندہ اچھا انسان تھا ، تیری اطاعت میں جلدی اور نافرمانی میں کوتاہی و سستی کرتا تھا اب جبکہ تم نے اس کی روح قبض کرلی ہے ہمارے لئے اس کے متعلق کیا حکم ہے ؟ خدا ان سے فرمائے گا دنیا میں چلے جاؤ اور میرے بندے کی قبر کے پاس بیٹھ کر تحمید ، تسبیح ، تہلیل او ر تکبیر کرتے رہو قبر سے نکالنے تک اس عمل کا ثواب میرے بندے کیلئے لکھتے جاؤ اس وقت حضرت نے فرمایا کیا چاہتے ہو اس سے زیادہ فضائل بیان کروں میں نے عرض کی جی ہاں فرمایا جب اللہ اس مؤمن کو قبر سے نکالے گا تو اسکی شبیہ اور مثل بھی قبر سے نکلے گی اور وہ اسکے آگے آگے ہو گی جب بھی مؤمن قیامت کی ہولناکی کا ملاحظہ کرے گا یہ شبیہ اسے کہے گی نہ ڈر غمگین نہ ہو اور اسے خوشحالی اور کرامت خداوندی کی بشارت دے گی اور خدا کی بارگاہ میں حاضر ہونے تک مسلسل خوشی اور کرم خداوندی کی بشارت دیتی چلی جائے گی۔

اس سے آسان حساب و کتاب لیا جائے گا اور اسے جنت جانے کا حکم ملے گا یہ مثال اور شبیہ اس کے آگے آگے ہوگی مؤمن اسے کہے گا تو کتنی اچھی ہے کہ تجھے میری قبر سے نکالا گیا ہے اور تو مسلسل مجھے خوشی اور کرمِ خدا کی بشارت دے رہی ہے ، میں سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھتا چلا آرہا ہوں تم ہو کون؟ وہ مثال کہے گی میں وہی خوشحالی ہوں جو تم نے دنیا میں اپنے مؤمن بھائی کو عطا کی تھی اللہ نے تجھے خوشخبریاں سنانے کیلئے مجھے پیدا فرمایا ہے۔

اولاد سے محبت کرنے کاثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ یقینا اللہ اس شخص پر رحم کرے گا جسے اپنی اولاد سے شدید محبت ہے۔

اپنے اہل وعیال کے لئے تخفے تحائف لینے اور اپنی بیٹی اور بیٹے کوخوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) فرماتے ہیں کہ جوشخص بازار جاکر تحفہ خریدے اور اپنے اہل وعیال کو دے تو یہ ضرورت مندوں کی ایک قوم کو صدقہ دینے والوں کی طرح ہے پہلے بیٹیوں کو اور پھر بیٹوں کو (تحفہ) دیا کرو جو شخص اپنی بیٹی کو خوشحال کرتاہے گویا اس نے حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کیا ہے اور اپنے بیٹوں کو خوشحال کرنے والا خوف خدا میں رونے والوں کی مانند ہے اور جو خوف خدا میں روئے اللہ اسے نعمتوں بھری بہشت میں داخل کرتا ہے۔

بیٹیوں کا باپ ہونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ بیٹیاں حسنات (نیکیاں) اور بیٹے نعمت ہیں نیکیوں (حسنات) کا ثواب ملے گا اور نعمتوں کا حساب وکتاب دینا ہوگا۔

(۲) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کو حضرت فاطمة الزہراء کی ولادت کی خوشخبری سنائی گی۔ حضرت نے اپنے اصحاب کے چہروں پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے تو فرمایا تمھیں کیا ہوگیاہے؟ یہ خوشبو ہے جس سے میں لطف اندوز ہو رہا ہوں اور اس کا رزق (بھی تو) خداوند متعال کے ذمہ ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی بارگاہ میں حاضر تھا اسے صاحب اولاد ہونے کی اطلاع دی گئی اس کا رنگ متغّیر ہو گیا حضرت (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)نے پوچھا ، تمھیں کیا ہو گیا ہے ؟ اس نے کہا ، چھوڑیں حضور۔ فرمایا بتاؤ۔ عرض گزار ہوا کہ جب میں گھر سے نکلا تو میری بیوی کو درد زِہ ہو رہا تھا اب اطلاع ملی ہے کہ اس نے بیٹی جَنّی ہے حضرت نے اسے فرمایا اس کا بوجھ تو زمین نے اٹھانا ہے ، آسمان نے اس پر سائبان بننا ہے ، اس کا رزق خدا کے ذمہ ہے اور وہ خوشبو ہے جسے تم سونگھو گے ۔ پھر آپ نے اصحاب کی طرف دیکھ کر فرمایا جسکی ایک بیٹی ہے وہ پریشان ہے جسکی دو بیٹیاں ہیں اسکی فریاد رسی کرو جس کے ہاں تین بیٹیاں ہیں اس سے جہاد اور ہر سخت تکلیف معاف ہے اس پر کوئی تکلیف و سختی نہیں اور جس کی چار بیٹیاں ہیں اللہ کے بندوں اسکی مدد کرو اس کو قرض دو اور اس پر رحم کرو۔

(۴) راوی حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) یا حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے روایت کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا جب کسی کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے تو اللہ اس بچی کی طرف ایک فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ اپنے پروں کو اس

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کے سر و سینہ پر ملتے ہوئے کہو یہ کمزور ی سے خلق ہوئی ہے اس کے اخراجات اٹھانے والے کیساتھ کے ساتھ قیامت والے دن تعاون کیا جائے گا۔
کتاب ثواب الاعمال یعنی نسیم بہشت کا اردو ترجمہ بندہ حقیر کے ہاتھوں حضرت ثامن الائمہ کے حرم مطہر میں اختتام کو پہنچا ۔

الحمد لله رب العالمین وصلی الله علی محمد وآلہ الطیبین الطاہرین۔
سید محمدنجفی ابن حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ
ذی الحجہ۱۴۲۲

عرض مترجم
زیر نظر کتاب یا اس کے مؤلف کے بارے میں کچھ کہنا سورج کو چراغ دیکھانے کے مترادف ہے۔ چوتھی صدی کے اوائل لکھی جانی والی اس کتاب کا شمار اصول روائی کی معتبر ترین کتب میں ہوتا ہے ۔ علامہ مجلسی کے بقول شیخ صدوق (علیہ الرحمہ) کی کتابوں کی شہرت کتب اربعہ کے نزدیک نزدیک ہے ۔ اس کتاب میں شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے اچھے اعمال کی جزاء اور برے اعمال کی سزا بیان کی ہے۔ یہ کتاب اسلامی احکام ، حلال اور حرام کا معتبر ترین انسیکلوپیڈیا ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا دانشمند یا ادیب ہو ،جو کسی موضوع پر قلم تو اٹھائے ، اوروہ اس کتاب کا محتاج نہ ہو۔
آپ تفاسیرکا مطالعہ کریں۔ (تفسیر صافی، تفسیر مجمع البیان، تفسیر نور الثقلین غرض) چوتھی صدی کے بعد لکھی جانے والے تقریباً ہر تفسیر نے اس کتاب سے ضرور استفادہ کیا ہے۔ اسی طرح عقائد، اخلاقیات اور دوسرے موضوع پر قلم اٹھانے والے علماء کو اس کتاب کی احتیاج رہی ہے۔اس کتاب کی تألیف کی وجہ بیان کرتے ہوئے شیخ صدوق(علیہ الرحمہ) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کا فرمان ہے کہ نیک اعمال کی طرف راہنمائی کرنے والا، انہیں بجالانے والے کی طرح ہے۔ لہذا ہم نے بھی ثواب کی امید اور یقین پر اس کتاب کو اردو زبان میں منتقل کر دیا ہے تاکہ اردو دان طبقہ اس کتاب کے فیض سے بہرہ مند ہوسکے۔ قاری کو بھی ثواب ملے اور ہم بھی اس سے حصّہ پائیں۔
اس کتاب میں کلی طور پر ۱۱۱۹ احادیث بیان کی گئی ہیں اور انہیں مجموعی طور پر ۵۲۰ عنوانات کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔اگر جداگانہ دیکھا جائے تو ثواب الاعمال کے طور پر ۳۸۹ عنوانات کے تحت ۷۸۸ احادیث مذکور ہوئی ہیں جبکہ عقاب الاعمال کے لحاظ سے ۱۳۱ عنوانات کے ذیل میں ائمہ اطہار (علیہم السلام) کے ۳۳۱ فرامین بیان ہوئے ہیں ۔
اس کتا ب میں اردو ترجمے کیساتھ ساتھ مکمل عربی عبارت بھی دی جارہی ہے اور عربی عبارت کو اعراب سے مزّین بھی کردیا گیا ہے تا کہ اس سے ہر خاص و عام استفادہ کرسکے۔اردو ترجمے میں روایات کی سند بیان نہیں کی گئی کیونکہ عموماً حدیث کی سند کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ۔ بہر حال محققین حضرات اس سلسلے میں عربی عبارت ملاحظہ فرمائیں،وہاں مکمل سند مذکور ہے۔ البتہ سند میں سے ائمہ اطہار (علیہم السلام) کے اسمائے مبارک کا اردو ترجمہ میں بھی تبرک کے طور پر ذکر موجود ہے۔بہر حال شیخ صدوق کے نام سے مشہور شخصیت جناب محمد بن علی بن حسین بابویہ قمی ۳۰۵ ہجری قمری میں قم جیسے علم و اجتہاد کے مرکز میں پیدا ہوئی۔
شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی پیدائش کے حوالے جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے والد محترم نے اپنی چچا زاد سے شادی کی اور حضرت امام زمان (عج) کی خدمت میں جناب ابو القاسم حسین بن روح کے واسطے سے دعا کی درخواست کی کہ خدا مجھے صالح اور فقیہ اولاد عطا فرمائے۔کچھ عرصے بعد حضرت امام زمان (عج) کا جواب موصول ہوا جس کی عبارت یہ تھی۔ اس بیوی سے تیری اولاد نہیں ہے ۔ لیکن بہت جلد دیلمی کنیز سے تیری شادی ہوگی۔ اس سے تیرے دو بیٹے ہونگے۔ اور دونوں فقیہ ہونگے۔
شیخ صدوق علیہ الرحمہ خود بھی اپنی کتاب کمال الدین میں اسی مطلب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔جب بھی جعفر بن محمد بن علی الاسود سے میری ملاقات ہوتی اور وہ مجھے استاد کے سامنے زانو ادب طے کرتا ہوا دیکھتے تو فرماتے ۔ تیرا علم دین میں میلان اور اشتیاق تعجب کا باعث نہیں ہے ، تو پیدا جو امام زمان (عج) کی دعا سے ہوا ہے۔
جہاں آپ کی یہ خصوصیت ہے کہ آپ امام زمانہ کی دعاؤں سے متولد ہوئے ، وہاں یہ خصوصیت بھی ہے کہ آپ کا خاندان ایک علمی خاندان تھا۔ آپ کے والد محترم جناب علی بن حسین بن بابویہ کا شمار قم کے برجستہ ترین علماء و فقہاء میں ہوتا تھا بلکہ اس زمانہ میں ہدایت و مرجعیت کا پرچم آپ کے والد کے دوش پر تھا انہوں نے تجارت کیساتھ ساتھ تدریس اور تبلیغ احکام کا بیڑا بھی اٹھا رکھا تھا۔شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے آپ کو عصر ائمہ (علیہم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

السلام) کے نزدیک ترین زمانے میں زندگی کرنا نصیب ہوئی ۔ بیس بائیس سال کی عمر تک اپنے والد محترم اور دوسرے بزرگ قمی علماء سے کسب فیض فرماتے رہے۔والد صاحب کی وفات کے بعد علوم آل محمد کی ترویج اور نشرو اشاعت کی ذمہ داری آپ کے کندھوں پر آگئی اور آپ نے یہ ذمہ داری بخوبی نبھائی۔

جناب شیخ طوسی آپ کے متعلق فرماتے ہیں کہ آپ جلیل القدر عالم اور حافظ حدیث تھے۔ آپ بے نظیر شخصیت کے مالک تھے اور تقریباً تین سو کے قریب کتابوں کے مؤلف بھی تھے۔علامہ بحرینی آپ کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہمارے تقریباً تمام علماء مثلاً جناب علامہ مختلف میں، جناب شہید شرح ارشاد میں اور جناب سید محقق داماد اپنی کتابوں میں آپ کی مرسلہ روایات کو بھی صحیح شمار کیا کرتے تھے، بلکہ ان پر عمل کرتے تھے حتی کہ جس طرح ابن عمیر کی مرسلہ روایات قابل قبول تھیں۔ اسی طرح شیخ صدوق کی روایات بھی قابل قبول تھیں۔

اساتید:۔

(۱) علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی (آپ کے والد محترم)

(۲) محمد بن حسن بن احمد ولید

(۳) حمزہ بن محمد بن احمد بن جعفر بن محمد بن زید بن حضرت علی (علیہ السلام)

(۴)ابوالحسن ، محمد بن قاسم

(۵) ابو محمد، قاسم بن محمد استر آبادی

(۶) ابو محمد ، عبدوس بن علی

(۷) محمد بن علی استر آبادی

شاگردان

(۱) حسین بن علی بن موسیٰ بن بابویہ (بھائی)

(۲) شیخ مفید علیہ رحمہ

(۳) حسن بن حسین بن علی (بھتیجا)

(۴) علی بن احمد بن عباس (نجاشی کے والد محترم)

(۵) ابو القاسم علی بن محمد بن علی خزاز

(۶) ابن غضائری ابو عبداللہ حسین بن عبید اللہ

(۷) شیخ جلیل ابو الحسن جعفر بن حسین

(۸) شیخ ابو جعفر محمد بن احمد بن عباس بن فاحز

(۹) ابو زکریا محمد بن سلیمان حمدانی

(۱۰) شیخ ابو البرکات ، علی بن حسن خوزی

تالفات

آپ کی تألیفات کے حوالے سے اشارہ ہو چکا ہے کہ شیخ طوسی نے فرمایا کہ آپ نے تین سو سے زیادہ کتابیں تألیف فرمائی ہیں۔ اگر چہ آپ کی تمام کتابیں گرانبھا گوہر ، تابناک موتی اور علم کا گنجینہ ہیں۔ اس کا اندازہ صرف اس بات سے لگالیں کہ تیرہ سو سال گزرنے کے باوجود آپ کی کتابیں آج بھی ہر کتابخانے ، عالم دین ، عوام ، طالب علم غرض ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے شخص کی ضرورت بنی ہوئی ہیں۔ نہ تو فقہاء کے سینے انہیں یاد کرنے سے اکتائے ہیں اور نہ نوجوان کے ذہن ۔ نہ ان کی رونق ختم ہوئی ہے نہ ان کی ارزش و قیمت۔ ان کی چاشنی اور اہمیت پہلے دن کی طرح باقی ہے۔ آپ کی بعض تألیفات درج ذیل ہیں۔

(۱) من لایحضرہ الفقیہ

(۲) مدینۃ العلم

(۳) کمال الدین و تمام النعمۃ

(۴) توحید

(۵) خصال

(۶) معانی الاخبار (۷) عیون اخبار رضا (علیہ السلام)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(۸) أمالی شیخ صدوق
(۹) المقنعہ فی الفقہ
(۱۰) الھدایة فی الخیر۔
آخر کار ۳۸۱ ہجری کا وہ دن بھی آیا جب خاندان اہلبیت (علیہم السلام) کے حقیقی موالی نے اس فانی دنیا سے رخت سفر باندھ لیا اور تمام شیعیان جہان نے موت العَالِم موت العَالَم کے مفہوم کو حقیقی معنوں میں ملاحظہ کیا۔

والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
سید محمد نجفی۔قم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com